پیسہ اخبار

نمبر ۱۵ | لاہور یوم شنبہ ۱۴ اپریل ۱۹۰۶ء مطابق صفر ۱۳۲۴ ہجری نبوی صلعم موافق بیساکھ سمت ۱۹۶۱ | جلد ۲

واقفیت عامہ کیلئے شمار و اعداد

طاعون کی زیادتی:- افسوس کی بات ہے کہ طاعون جب سے ہندوستان شروع ہوا ہے اب تک اسمیں کمی نہیں ہوئی مندرجہ ذیل سرکاری اعداد بجائے کمی کی اموات کی زیادتی ظاہر کرتے ہیں۔

سنہ ۱۹۰۱ء	۳۴۱۵	سنہ ۱۹۰۴ء	۲۳۲۰۳
سنہ ۱۹۰۲ء	۱۲۱۹۱	سنہ ۱۹۰۵ء	۲۳۰۸۷
سنہ ۱۹۰۳ء	۲۲۵۰۰	سنہ ۱۹۰۶ء	.. .. ..

نشستوں کی تعداد:- سینٹ پال کے گرجا (لندن) میں تیوہاروں کے موقع پر (۶۰۰۰) اور (۷۰۰۰) کے درمیان نشستیں ہوتی ہیں۔ اور معمولی ایام میں (۴۰۰۰) خاص خاص اوقات پر اس میں (۳۶۰۰۰) آدمیوں کے بیٹھنے کا بھی انتظام ہو جاتا ہے۔

چوبین روس:- یورپی روس میں (۵۰۰۰۰۰۰۰۰) ایکڑ پر جنگل ہے جو کل رقبہ کے حساب سے (۳۶) فیصدی ہے اسی وجہ سے اس حصہ کو چوبین روس کہتے ہیں۔ شمالی روس میں ایک جنگل (۴۰۰۰) ہزار لمبا اور کہیں کہیں (۵۰۰) میل چوڑا ہے۔

نٹوں کی تنخواہیں:- یورپ میں گھوڑے پر کام کرنے والی سرکس کی عورتوں کی ماہوار تنخواہ (۵) سے (۱۰۰) پونڈ تک ہوتی ہے۔ اعلیٰ کرتب کرنے والیاں (۱۵۰) بھی لیتی ہیں۔ فرش پر کرتب کرنے والے نٹ (۱۰) سے (۱۱۰) پونڈ ماہوار کماتے ہیں۔ نقلی سلاخ پر ناچنے والے (رسے پر) بھی (۲۵) سے (۱۵۰) تک تنخواہ پاتے ہیں بعض نٹ (۳۰۰) پونڈ تک بھی لیتے ہیں۔

شکار پر صرف:- سلطنت متحدہ میں شکار کا خرچ (۲۰۰۰۰۰۰) پونڈ سالانہ ہے۔ اسمیں سے خرگوشوں پر (۲۲۰۰۰۰) پونڈ صرف ہوتے ہیں۔ اور ہرن اور فیزنٹ پر علی الترتیب (۵۰۰۰۰۰) اور (۹۰۰۰۰۰) پونڈ۔ فرانس میں فی بھیڑیا (۳) پونڈ دیئے جاتے ہیں جہاں سالانہ (۶۰۰۰) کی (۱۳۰۰) بھیڑیے مرتے ہیں۔ فرانس میں تخمیناً [illegible] شکار کرتے ہیں۔

مذاق

ایک عورت کا عدالت میں مقدمہ تھا۔ اتفاق سے وہ ہار گئی اور اُس کے رنج اور صدمہ سے بے اختیار رونے لگی۔ اُسکا وکیل اُسکی تشفی کرنے لگا اور کہا "تمہارے رونے سے اب کیا ہوتا ہے۔ مجھے دیکھو کہ روز ایسے ہی واقعات پیش آتے ہیں اور مقدمے ہارتا رہتا ہوں۔ لیکن کبھی نہیں روتا"

عورت:- "تمہیں تو ہارنے کی عادت ہو گئی اس لیے نہیں روتے لیکن مجھے تو تمہاری وجہ سے ہی آج پہلی مرتبہ اس قسم کا واقعہ پیش آیا ہے"

لڑکا:- "ابا جان جھوٹ بولنا تو بڑی بُری بات ہے؟"

باپ:- "ہاں بیٹا۔ بڑی بُری بات ہے"

لڑکا:- "اچھا ابا جان کسی لڑکے سے جھوٹ بولنے کیلئے اصرار کرنا بھی تو بڑا بُرا ہوگا؟"

باپ:- "بیشک"

لڑکا:- "بھلا دیکھئے تو سہی آج ماسٹر صاحب نے مجھے جھوٹ بولنے پر مجبور کیا کیسی بُری بات ہے"

باپ:- "کیا تمہیں مجبور کیا اور جھوٹ بلوایا؟"

لڑکا:- "جی ہاں انہوں نے مجھے مجبور کر کے اس بات کا اقرار کرایا کہ میں آئندہ بالکل نیک لڑکوں کی طرح رہونگا"

مرد (اپنی زوجہ سے) "افسوس تم سے شادی کئے ایک عرصہ ہوا مگر ابتک کوئی اولاد کی صورت نہیں"

زوجہ:- "تدبیر کیا کیا جائے؟"

مرد:- "شاید تم کو اولاد نہیں ہوتی۔ اگر میں دوسری عورت سے نکاح کروں تو آئندہ اولاد ہونے کی امید ہے"

زوجہ (سادگی سے) "ہاں ٹھیک ہے۔ تمکو بھی اولاد کی خواہش ہے اور مجھے بھی۔ تم بھی نکاح کر لو اور میں بھی کر لوں۔ تاکہ دونوں کا ثمرہ امید بر آئے؟"

(رقم گلاب شاہ خریدار ۳۲۸۶۵)

عجیب عجیب باتیں

چالیس منزلہ مکان:- نیویارک امریکہ میں ایک چالیس منزلہ مکان کی تعمیر کیلئے جو سب سے بلند دفتر کا مکان ہوگا بلڈنگ سپرنٹنڈنٹ نیویارک کو نقشہ پیش کیا گیا ہے یہ چالیس منزلہ مکان (۵۹۴) فیٹ بلند ہوگا!

بے نظیر گھوڑا:- کیلیفورنیا میں ایک شخص کے پاس ایک گھوڑا ہے جو دنیا میں اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ اسمیں عجوبہ بات یہ ہے کہ اس کے ایال اٹھارہ فیٹ یا چھ گز لمبے ہیں۔ جو آجتک کسی اور گھوڑے کے نہیں ہوئے ابھی تک انکا بڑھنا بند نہیں ہوا۔ چونکہ یہ بال نہایت طویل اور بھاری ہیں اسلیئے وہ سوائے خاص موقعوں کے ہمیشہ ایک جال کی شکل میں گندھے رہتے ہیں۔ ایک سرکس کے منیجر نے اُس کے مالک سے کہا کہ دو سو پونڈ لیکر ایک برس تک سرکس میں لوگوں کو دکھانے کیلئے اس گھوڑے کو بیچدو لیکن مالک نے انکار کر دیا۔

سب سے موٹا پولیسمین:- آسٹریلیا میں جہاں اور بہت سی عجیب عجیب باتیں ہیں وہاں ایک یہ بھی ہے کہ وہاں کی پولیس میں ایک کانسٹیبل اتنا موٹا اور وزنی ہے کہ اُس کے برابر غالباً دنیا میں اور کوئی نہیں۔ اُس کا وزن تین من ۲۷ سیر ہے اور اُس کا نام ڈون ہے۔

چین میں مردم شماری کا طریقہ:- چین میں مردم شماری کا طریقہ بالکل نرالا ہے۔ تمام شہروں اور قصبوں میں دس دس مکانوں کے حلقے بنائے جاتے ہیں اور ہر حلقہ میں جو سب سے زیادہ عمر کا آدمی ہوتا ہے وہ اپنے حلقہ کے تمام گھروں میں جا کر مردم شماری کرتا ہے اور اُس کی رپورٹ براہ راست مردم شماری کے صدر دفتر کو بھیجدیتا ہے۔

چھ سکنڈ کا کام:- لنکا شائر میں سوت کاتنے کے چرخے ایسے تیز رفتار ہیں کہ وہ چھ سکنڈ میں اتنا سوت کات لیتے ہیں کہ اُس کا اکہرا ڈورا کرۂ ارض کے گرد لپٹ سکتا ہے۔

حفظ صحت

[استفسار]

۷۶ ۔ مجھکو ماہ نومبر ۱۹۰۵ء میں ایک دانہ بادنجی نیم ران کے سرے پر عین بیون میں پچھلی طرف نکلا تھا جسکا اُس وقت کوئی فکر نہ کیا سواری وغیرہ تر تاریخ اور ہمیشہ اُس سے رطوبت بہتی رہی - ادبا تب اسکو چیر پھاڑ کر مرہم پٹی لگائی زخم اچھا ہوگیا - لیکن ایک سرے پر نصف انچ عمیق کا سوراخ رہگیا ہے جس سے رطوبت آتی ہے - کوئی ناسور کہتا ہے اور کوئی کیا مجرب علاج مطلوب ہے (ایک خریدار پیسہ اخبار)

۷۷ ۔ پوہاٹ گرنا ۔ میرے ایک عزیز دوست کو بیماری دہات کا گرنا عرصہ دس سال سے ہے عمر قریباً ۴۰ سال بدن مضبوط - اکثر علاج یونانی و ڈاکٹری کیے گئے فائدہ نہیں ہوا - (خریدار ۲۰۶۳۲)

۷۸ ۔ پیشاب میں شکر ۔ مجھے عرصہ پندرہ سال کا ہوا کہ پیشاب میں شکر آتی تھی جناب حکیم عبد المجید خاں صاحب دہلوی مرحوم کا علاج کیا - اور مجھے خدا نے فائدہ بخشا میری بدقسمتی سے وہ نسخہ تلف ہوگئی - اب پھر دو سال سے اُسی عارضہ میں مبتلا ہوں - کئی حکیموں کا علاج کیا - لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا (شفقت علی از گوجرانوالہ)

[انہیں کے برادر عزیز حکیم محمد اجمل خاں صاحب دہلوی نے مطب حی القائم ہیں اُن سے علاج کرائیے ضرور کوئی خاندانی نسخہ اُنہیں معلوم ہوگا - اڈیٹر]

علاج

۵۴ ۔ قلت شیر ۔ (بجواب استفسار نمبر ۳۵) یہ حریرہ واسطے افزایش شیر کے مجرب ہے - نشاستہ ۱۲ تولہ تخم ... ۶ ماشہ - دانہ ہیل خورد ۶ عدد - بادیان ۶ ماشہ مغز چلغوزہ ۶ ماشہ مغز خشخاش ۶ ماشہ مغز پیٹھہ دانہ ۶ ماشہ مغز بادام شیریں ۶ ماشہ - سونٹھ سانٹھی ۹ ماشہ (اگر نہ ہوں تو معمولی چاول) تودری سرخ ۶ ماشہ - سب کو باریک پیس کر ... بھی میں پیسکر چھان کر گائے کا گھی ۲ تولہ پہلے گھی میں باقی ۶ عدد لونگ اور ۲ عدد الائچی بریاں کرکے نبات سفید ۳ تولہ - ترنجبین ۲ تولہ شریک کرکے بدستور حریرہ بناکر نوش کریں - لیکن ایک وقت غذائے معمولی کہایا کریں دوسرے وقت محض اس حریرہ پر اکتفا کریں اور کم سے کم ۲۱ روز تک اسکا استعمال ہو اور پستان پر بلکہ تمام بدن پر روغن بنفشہ روغن بادام کی مالش کریں دور پر ... خطمی ۲ تولہ جو مقشر ... تولہ نیمگرم پانی میں جوش کرکے استعمال کیا کریں - ... دودھ بافراط ہوگا - (خادم الاطبا امیر الدین خاں ... قوم گکھڑ (نمبر ۱۴۲) ریٹائرڈ ... انگریزی ... دکان سے ... [illegible]

گمنام و نشان عزیز

میرا ایک دوست محمد ناظم عمر قریب ۳۳ سال تک گورا ایک چشم نمبردار ٹل تک تعلیم یافتہ قد بڑا چیچک رو عرصہ پانچ سال سے بغرض سیر لاہور گیا تھا - دو سال تک خط و کتابت رہی پھر کچھ پتہ نہ ملا اُس کی والدہ اُسکی جدائی کے رنج میں فوت ہوگئی والد صاحب بھی از صد رنج و ملال میں ہیں (نور احمد ان ... ضلع سہارنپور)

میرے دو بھائی حقیقی مسمیان کرپارام - بہا نابل قوم بجاز سکنہ پنڈ دادنخان جنمیں کرپارام بہانا بل کے بڑا ہے جب گھر سے گئے تھے کرپارام کی عمر ۱۲ سال کی تھی - اور بہانابل کی عمر ۱۰ سال کی نکلگئے عرصہ ۲۵ سال ہوگیا ہے کچھ پتہ آجتک نہیں ملا ہے - پہلے پنڈ دادنخاں سے سیوی - کوئٹہ - کیطرف گئے تھے - دو تین سال خبر آتی رہی پھر کچھ پتہ نہیں ہے (سری نگر ... گنج - گوردتہ مل بناوٹ)

عام

سوال

غزل مولانا روم ۔ مجھے مولانا روم کی وہ پوری غزل مطلوب ہے جسکے آخر کا مصرعہ یہ ہے ع گویا ہمہ دیا من ہوا گر تو ہو تو ہوئے با ماسی - (خریدار ۳۰۱۳ دہلی)

گلگل ۔ مجھے ایک دوائی بنانے کے لیے اس گلگل کی ضرورت ہے کہ جس کے اندر سولی ڈالنے سے گیا جاتی ہے - کس پتہ پر ملیگی - (آر بی شیرا ۳۰۲۶)

کتب - حکیم صفدر حسین خاں صاحب مرحوم فرخ آبادی کی تمام تصنیفات کی فہرست مع نام مطبع درکار ہے (۳۱۳۵)

جواب

علاج شمسی ۔ بجواب ڈاکٹر مقبول حسین صاحب مندرجہ پیسہ اخبار ۲۰ مارچ جار رضا خان نے لکھا ہے (۱) رحافظ محمد بزرگ ... (اس علاج کی بوتلیں شیخ عبدالغفور صاحب مہتمم رسالہ ... شہر گوسنبہ پور سے ملسکتی ہیں - انہوں نے اس طرز علاج پر ایک رسالہ بھی لکھا ہے (۲) علاؤ الدین صاحب ہیڈ ماسٹر ... ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب کے گنجینہ طب ممتاز یہ میں جو مخفوظ حسین ... سند ضلع گوڑگانوہ سے بھی ملسکتی ہے علاج شمسی کے متعلق چھ رنگ کی بوتلیں ... ہیں - جو ایک بکس میں بکتی ہیں - اور ... بھی جمع کیئے جاسکتے ہیں - اس علاج پر ایک رسالہ تہیا سوفیکل سوسائٹی لاہور سے ... بھی اس علاج میں خاص ... ۲۵ ... لکھتے ہیں مجھے ... ماسٹر ... نے اطلاع دی تھی کہ اس مضمون پر ایک ... کتاب ... ومدراس کی ایک ... گو ... [illegible]

شعر و سخن

طلاق دے کر حلالہ کرانا

خاص پیسہ اخبار کے لئے

(نتیجہ طبع جناب مولوی عبد المتین صاحب متین تحصیلدار ...)

ایک صاحب نے آکے غصہ میں اپنی بی بی کو دیں طلاقیں تین
اور طلاقیں بھی بائنہ جن کو روک ہوتی ہے شرع کی سنگین
کچھ نہ تھی اُس غریب کی تقصیر تھی وہ بے انتہا مطیع حسین
اتر اغصہ کا ہوت جب سر کو ہوئے شرمندہ اور بہت غمگین
عشق میں اُسکے ہو گئے بے چین ضبط کے توڑتا کر آئین
ایک شخص دم تھا معتمد اُن کا نام کی طرح انتہا کا امین
اُس سے اُسکا نکاح کروا دیا اور دلوائیں پھر طلاقیں تین
ہو چکی جب یہ سب ہی طلاق اپنی تاریخ عقد کی تعیین
مجھکو جب یہ خبر ہوئی معلوم میں نے اُن سے کہا کہ جان متین
قصد رجعت کا تھا جو بعد طلاق کیوں طلاق اُسکو دیکے کی توہین
بے سبب گر طلاق دے کوئی اُسکو سب لوگ جانتے ہیں لعین
جتنی چیزیں حلال ہیں اُنمیں ہے یہی ایک شئی کریہ ترین
اسکا جائز جبھی ہی استعمال جبکہ دشوار ہے نباہ دین
یہ نہیں ہو سکی شریعت کچھ اور عیسائیوں کا ہو آئین
جو ذرا سے قصور پر ہو طلاق اور زنانہ پر بھی جسکا ہو تعین
یہ وہ اسلام کی شریعت ہے جس سے بڑھکر نہیں ہے کوئی دین
اسمیں افراط ہے نہ کچھ تفریط دیکھو احکام پاک دین متین
مرض لو دوا کی ہے یہ دوا یہ نہیں نسخہ فرا باد ین
اس طرح پر حلال کردانا سخت ذلت سی اور بھی توہین
دوسرے کے لیے جو بی بی تیغ آپکی بی بی اور وصل امین
آپ کر دے ہیں جو ہو کے شریف جو کبھی کر نہ کوئی کمین
شرع سے یہ کبھی نہیں جائز
شرع کی ہتک کرتے ہو توہین

پوتر ہولی

(از جناب شیخ عبد الرحیم صاحب بسمل فیروز پوری)

رباعیات

کیا ہو سکے علم ہے ہولی ... ہر ... بھری ہولی ...
محفل میں عجب سب ... ایک ہو ... شان ... ہولی
گو ... ہولی ... ہولی
بادل ... دشمن ... ہولی

(نظم مسلسل پوتر ہولی)

[illegible]

پیسہ اخبار کلب

توسیع اشاعت پیسہ اخبار:- پیسہ اخبار اپنے مہربان ناظرین اور دیگر تمام حضرات کا جو ایک لاکھ پیسہ اخبار چھپ جانے کے بعد اُس کی توسیع اشاعت اور زیادہ بہم پہنچانے میں غیر معمولی کوشش کر رہے ہیں تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ اور امید کرتا ہے کہ وہ چندے اپنی کوششیں اسی طرح سرگرمی سے جاری رکھیں گے۔

امداد تعلیم:- میر امجد علی صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ انگلش مڈل سکول گونا سے بجواب اندراج ۲۴ مارچ لکھتے ہیں کہ خریدار پیسہ اخبار نمبر ۳۲۶۸۹ اگر میرے سکول میں دس روپیہ کی ملازمت پسند کریں تو مجھ سے خط و کتابت کریں جہاں انہیں انگریزی پڑھنے کے لیے دو گھنٹے سکول کے وقت میں دیے جائیں گے۔ اور وہ بآسانی امتحان انٹرنس کی تیاری کر سکیں گے۔

گارڈنرس ہسٹری:- منشی محمد قیصر خاں سوداگر چرم بھوپال سے لکھتے ہیں کہ گارڈنرس ہسٹری جو سو برس اوٹ لائنز آف انگلش ہسٹری جس میں ۵۵ قبل مسیح سے ۱۸۰۵ء تک کے حالات درج ہیں میرے پاس ہے مگر شروع اوراق میں کچھ جز نہیں لگ گئی ہے۔ اگر محمد لطیف خاں صاحب طالب علم علیگڈھ کالج کا کام اس ہسٹری سے نکل سکے تو جواب لکھیں میں انکے پاس بھیج دونگا۔ اس کے مصنف ایس آر گارڈنر ہیں اور مطبوعہ لنڈن ہے۔

ردی ٹکٹ:- (ا) بہ جنگ بہادر سنگھ خریدار نمبر ۲۲۵) ردی ٹکٹ لوگ صرف شوقیہ جمع کرتے ہیں اور واقعی یہ بہت دلچسپ شوق ہے۔ ہر ملک کے بیسیوں قسم کے ٹکٹ جمع کرنے میں بڑا لطف آتا ہے۔ یورپ امریکہ میں کچھ معروف ہے۔

ملک معظم کی خدمت میں عریضہ:- سید نور الحسن (...) مجھے شک ہے کہ شہنشاہ معظم کی خدمت میں جو خطوط بلا توسط حکام جاتے ہیں ان پر توجہ نہیں ہوتی۔ تاہم بھیجنا چاہیں تو آپ پرائیویٹ سکرٹری ہز امپیریل مجسٹی ایڈورڈ معظم کنگ آف انگلینڈ کے پتہ سے بھیج دیجئے۔

تعمیر ریلوے:- محمد یوسف صاحب سب رجسٹرار معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ آجکل ہندوستان کے اندر یا باہر کہاں کہاں ریلوے کی تعمیر جاری ہے تاکہ یہ ملازمت حاصل کر سکیں۔ آپ کینیڈا (شمالی امریکہ) کی ریلوں کے ملازمین کی کیفیت بھی دریافت کرتے ہیں۔ ہم نہیں شاید معلوم نہیں کہ کینیڈا میں ہندوستانی قلی کا گذر نہیں اور کسی قسم کی چیز نہیں جہاں انگریز دو روز کوڑی کرتے ہیں۔

جلد بندی پر سنہری حروف:- (خریدار نمبر ۲۲۰۰۰) قرآن مجید کی جلد پر سنہری اور روپہری حروف

لکھنے کی ترکیب بتائیے کا جواب پیسہ اخبار کے ایک دفتری نے حسب ذیل بتلائی ہے۔ جس جگہ پر ایسے حروف لکھنے ہوں وہاں کی سفیدی چھینٹ رنگ ذرا سی سے ختم ہونے کے بعد اسپر انڈے کی سفیدی کا تیل لگا دو۔ اور پھر سنہری یا روپہری ورق جو منظور ہو کسی کاغذ پر چپکا کر اس کو کاٹ کر اسی جگہ پر لگا دو جو منظور ہے۔ اور جسے چرچڑانے کے اس کام پر رکھ کر اسپر حروف یا بیل بوٹا جو منظور ہو لوہے کے دبا دو ہاتھ سے یا پریس سے حروف کی جگہ سنہری ورق دب جائیگا۔ باقی جگہ سے سنہری یا روپہری ورق کپڑے سے صاف کر دو۔ ترکیب یہی کافی ہے۔ باقی مشق اور تجربہ درکار ہے۔

جہاز ریلوے کا بڑا آفس:- (خریدار پیسہ اخبار نمبر ۱۸۸...) ہندوستان میں سب سے بڑا آفس جہاز ریلوے خریدار عبدالقیوم صاحب کا حیدر آباد دکن میں ہے۔ انسے دریافت کیجئے لیکن مجھے شک ہے کہ وہاں آپکو سب اورسیر کی جگہ ملے۔

قرض حسنہ بغرض تعلیم:- مرزا محمد احمد سالم (چپرہ) یہ صاحب منشی فاضل کا امتحان پاس کر چکے ہیں اور مزید تعلیم پانے کے لیے کسی صاحب سے قرض حسنہ چاہتے ہیں جسے کامیاب ہونے کے بعد ادا کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔

میموریل:- ڈنگر کشور موضع تھوہ ضلع بلند شہر۔ جو میموریل یا عرضداشت لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں آپ بھیجنا چاہتے ہیں اسپر کسی رسوم یا فیس کورٹ کی ضرورت نہیں۔

مہر شرعی:- (عبد الحق ملازم سرکار) مہر دس درہم سے کم نہیں ہونا چاہیے اور زیادہ جس قدر کوئی مقرر کرے اختیار ہے۔ گو پیغمبر صاحب کے زمانے میں مہر بہت کم مقرر ہوتے تھے۔ آجکل یہی بالضرور بلکہ زیادہ دیک دینار زر سرخ سلطانی کم از کم شرح مقرر ہے جو ہندوستانی سکہ میں تیس روپے کے قریب اندازہ کیا جاتا ہے۔

جاپانی سائیکل فرم:- (برج نرائن بہادر ملتان چھاؤنی) جنوری ۱۹۰۷ء کی ایک جاپانی ڈائرکٹری میرے پاس ہے۔ افسوس ہے کہ اس میں جہاں دیگر ہر قسم کی چیزوں کے سوداگروں کے نام درج ہیں کسی سائیکل بنانے یا بیچنے والے کارخانہ کا نام درج نہیں۔

طاعون کا تعویذ:- (محمد عرفان از دہلی) آپ نے لکھا ہے کہ مولوی محمد نظام الدین صاحب چند روز سے دہلی میں مقیم ہیں۔ جو طاعون کا تعویذ مفت دیتے ہیں اور اس سے لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ گو ہم طاعون کے تعویذ کا ثبوت قائل نہیں مگر پھر بھی اس خیال سے یہ اطلاع چھاپ دیتا ہوں کہ شاید اس میں کچھ اثر ہو۔ دو پیسہ کا ٹکٹ لفافہ میں تعویذ بھیجنے کو منگواتے ہیں۔ پتہ محلہ کی فراش خانہ وجیہ جوں کا کڑا۔ حافظ سکندر صاحب کی مسجد۔

اپریل فول:- (اے ڈبلیو از بریلی) ہندوستان میں اپریل کے مہینہ میں اخبارات میں غلط اور بے بنیاد و دھوکا دینے والی خبریں لکھنے کا دستور صرف اسی ملک سے مخصوص معلوم ہوتا ہے۔ جیسے یورپ یا امریکہ کے کسی اخبار میں ایسی غلط خبریں "اپریل فول" کے نام سے ... سائیکلوپیڈیا میں لکھا ہے کہ انگلستان اور یورپ کے دوسرے ملکوں میں یہ دستور ضرور ہے کہ اپریل کو لوگ مذاق کرکے اپریل فول بناتے ہیں۔ مثلاً اول اپریل کو چھوٹی چھوٹی باتوں میں لڑکوں کو بھی اڑانے کی بجائے کسی کو بلا ضرورت کسی جگہ بھیجا جاتا ہے۔ یا کسی سے ملاقات کا وقت مقرر کیا جاتا ہے جب وہ پہنچے تو کہا جاتا ہے کہ تمہارے ... ہے اور وہ پوچھنے لگے تو ہنسی ہنسی میں اپریل فول کہہ دیتے ہیں۔

"اپریل فول" یعنی اپریل کا احمق فرانس میں اپریل کی مچھلی کہتے ہیں۔ کیونکہ مچھلی بہت سیدھی سادی ہوتی ہے اور کانٹے کے طعمہ کو نگل کر گرفتار ہو جاتی ہے۔ غرض یہ عیسائی یورپ کی ایک چھوٹی سی ہنسی ہے۔ مگر صرف ایک دن کی اور اس کا مذاق بہت بے ضرر ہوتا ہے۔ اہل ہند کو ہرگز اہل یورپ کی یہ عیب ناک بات اختیار نہیں کرنی چاہیے۔ خصوصاً اخبارات کو کبھی "اپریل فول" نہیں لکھنا چاہیے۔ لوگ پہلے ہی اخبارات کی تحریرات کو غلط سمجھتے ہیں پھر اور بھی بے اعتبار جاننے لگیں گے۔

زیمخت:- (ابراہیم علی دہلی) یہ ایک سرحد شمال مغربی کی ایک پٹھان قوم ہے جس کا علاقہ کرم اور میران زئی کے مابین واقع ہے۔ جمعیت ۲۵۰۰۰ اس کی شاخیں خوئی، ملا خیل، مشرقی زیمخت، ملوزئی، مغربی زیمخت شامل ہیں۔

برقی روشنی والی چھڑی:- (عبد الحمید بنگلور) آپ نے اپنے دوست سے عجائبات سنی ہے۔ واقعی ایسی چھڑیاں اور لیمپ ایجاد ہوئے ہیں جنکو ایک جگہ سے دبانے سے انہیں سے برقی روشنی نمودار ہو جاتی ہے۔ دیا سلائی لگانے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔ کلکتہ سے مل سکتی ہیں۔ مسلم ٹریڈنگ کمپنی لاہور ہی دے سکتی ہے۔

ایشیا کے اخبارات:- (محمد ابراہیم ... سکول ملتان) لندن اور نیویارک میں کئی اخبارات کی ڈائرکٹریاں چھپتی ہیں۔ مثلاً ... براڈ ... نیوز پیپر ڈائرکٹری، ... پریس ڈائرکٹری۔ یہ تینوں لندن سے شائع ہوتے ہیں۔ ان میں ایشیا اور دنیا کے ہر حصے کے اخبارات کے نام بھی درج ہوتے ہیں۔ انہیں بعض دفتر پیسہ اخبار میں منگوائی جاتی ہیں۔

عجیب روپیہ:- (رحمت اللہ خلف حافظ ابراہیم ساکن ... کوٹ) لکھتے ہیں کہ میرے پاس سنہ ۱۹۰۶ء کا ایک روپیہ ہے جسکے سر کے بجائے نیچلی طرف تاج ہے۔ کیا سرکار ایسے روپیہ کا انعام دیتی ہے؟ الجواب: ہمیں تو معلوم نہیں کہ سرکار دیتی ہے یا نہیں۔ مگر یہ روپیہ ضرور عجیب اور کمیاب ہے۔

سیونگ بینک کا سود:- (خریدار نمبر ...) آپ پوچھتے ہیں کہ سیونگ بینک کے روپیہ کا سود کس طرح جائز ہو سکتا ہے۔ کیونکہ میرا کچھ روپیہ بینک میں جمع ہے اور میں بحیثیت مسلمان اسکا سود لیکر خیرات کے کام میں لگا سکتا ہوں۔

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۱۴ اپریل ۱۹۰۶ء

سرکاری ملازمت

ہندوستانیوں کیلئے جاپان سے ایک سبق

ہندوستان کے پرائیویٹ کارخانوں کے مالکوں سے بڑھکر کوئی نہیں جانتا کہ ہندوستان میں اچھے محرر اور اہلکار ملنے کتنے مشکل ہیں۔ کیونکہ جو تھوڑے بہت لائق آدمی کسی کام کے کرنے کی قابلیت رکھتے ہیں وہ سرکاری نوکری میں چلے جاتے ہیں۔ اس لیے ملک کا بہترین ٹیلنٹ (لیاقت) ملک کے بہت کام آتا ہے اسی لیے بعض خیرخواہان ملک کا خیال ہے کہ جہانتک ہو سکے لایق لوگ سرکاری ملازمت نہ اختیار کریں۔ مسٹر شیام جی کرشن ورما جنہوں نے لنڈن میں ہندوستان کے لیے ہوم رول سوسائٹی قایم کی ہے۔ وہ بات کے بہت بڑے موید ہیں کہ لایق ہندوستانیوں کو اپنی لیاقت روپے کی خاطر سرکار کی خدمت میں نہیں صرف کرنی چاہیے۔ بلکہ انہیں ملک کی خدمت میں اپنی عمر عزیز صرف کرنی چاہیے۔

گو ہیں ہوم رول سوسائٹی کے ممبر بنانے سے تو شیام جی کرشن ورما سے اتفاق نہیں رکھتا لیکن ان کے اس خیال کی قدر کرتا ہوں کہ تمام لایق اور تعلیم یافتہ آدمیوں کا سرکاری ملازمت میں عمر بھر کے لیے مصروف ہو جانا ملک کو سخت نقصان کا موجب ہو گیا کیونکہ جو اعلے قابلیت کے لوگ تعلیم پاکر گورنمنٹ کی ملازمت اختیار کر لیتے ہیں وہ گویا گورنمنٹ کے پابند ہو جاتے ہیں اور آزادی سے ملک کی خدمت بجا نہیں لا سکتے۔ گورنمنٹ سب سے زیادہ تنخواہ دے سکتی ہے اس لیے پرائیویٹ ملازمت میں لایق لوگ نہیں رہ سکتے۔ ایسے ہی گورنمنٹ کی ملازمت میں لوگوں کو خطاب اور عزت حاصل کرنیکے زیادہ موقعے ملتے ہیں۔ اس واسطے صاف ظاہر ہے کہ تمام قابل لوگ سرکاری نوکری میں لے لیے جاتے ہیں۔

حال میں ایک جاپانی لکچرار نے اپنے لیکچر میں بتلایا تہا کہ جاپان میں ہندوستان کی طرح لوگوں کو سرکاری ملازمت سو روپے کی ملے تو وہ پچاس روپے کی پرائیویٹ (رنج) ملازمت کو ترجیح دیتا ہے کیونکہ جاپانی گورنمنٹ کی ہر طرح مدد کرنا چاہتے ہیں مگر وہ اس کے دست نگر نہیں بننا چاہتے۔ کاش ہندوستانی جو آجکل جاپان کی باتوں کی تعریف کرتے ہیں اور اہل جاپان کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ وہ جاپانیوں کے اس خیال کی بھی تقلید کریں اور نہ صرف سرکاری نوکری ہی کو اپنے نصب العین نہ رکہیں۔ بلکہ ہر قسم کی نوکری کا خیال چھوڑ کر صنعت و حرفت زراعت اور تجارت کی طرف متوجہ ہوں۔ دنیا میں کبھی کوئی قوم سرکاری یا پرائیویٹ ملازمت سے بڑی نہیں ہوئی۔ جتنے ہندوستانیوں کو عزت سے سرکاری نوکری ملسکتی ہے حاصل کریں لیکن صرف سرکاری نوکری کے لیے علم حاصل کرنا نوکری کی آرزو میں زندہ رہنے کے خیال کو ترک کر دیں۔ نوکری کی نسبت ہمیشہ سے مشہور ہے کہ وہ کوئی بڑی عزت کی بات نہیں ہے ایک مثل ہے "اتم کھیتی مدہم بان نکھد چاکری بھیک ندان"

شد پریشان خواب من از کثرت تعبیرہا

کثرت ہمیشہ پریشانی کا موجب ہوتی ہے اور بعض اوقات بجہتی اور بیکلی سے پیدا ہوتی ہے۔ ہر چند کہ اولاد بڑی عزیز ہوتی ہے۔ لیکن کثیر الاولاد والدین سے پوچھو تو وہ یہی کہیں گے

دنیا میں گراں بار ہی اولاد غضب ہے

دولت کے واسطے ہر شخص شب و روز تگ و دو اور جد و جہد میں ہے۔ لیکن دولت کی کثرت ہی خوشی نہیں پیدا کرتی بلکہ برخلاف اس کے سخت باعث کلفت اور عذاب ہے اسی ہفتہ میں ہم نے ولایت کے ایک اخبار میں مشہور کروڑپتی مسٹر اینڈریو کارنیگی کی رائے پڑھی ہے جو کہتا ہے کہ دولت کی کثرت خوشی کے قریب لانی ہے۔

جن لوگوں نے دنیا میں کامیابی حاصل کی ہے وہ اس امر پر متفق ہیں کہ ایک وقت میں مشاغل کی کثرت کامیابی کے قریب نہیں آنے دیتی۔ دنیا میں صرف وہی لوگ کامیاب ہوئے ہیں جنہوں نے ایک وقت میں ایک کام کیا ہے اور اسے پورا کیا ہے جنہوں نے کئی کام ایک وقت میں کرنے چاہے کبھی منزل مقصود تک نہ پہنچے۔

ایک انگریزی مثل ہے کہ ایک کل سب والا آدمی ہر بات کا واقف ہے اس کے مقابلے عمدہ بڑا ہونا سخت مشکل ہے سیدھے سادے لفظوں میں اس کے یہ معنی ہیں کہ جس کے بہت سی کتابیں ہیں اور وہ ان سب کو پڑھتا ہے انہیں سے کسی ایک میں پورے طور پر ماہر نہیں ہو سکتا انگریزی مثل "جیک آف آل ٹریڈس اینڈ ماسٹر آف نن" (یعنی سب کاموں میں ادھورا اور کسی میں پکا نہیں) اس مطلب کو بخوبی ذہن نشین کرتی ہے۔ اکثر لوگ دنیا میں اس وجہ سے ناکام رہ جاتے ہیں کہ وہ بہت کاموں کو ایک ہی وقت میں کرنا چاہتے ہیں۔ ایک ہی میں انکی توجہ بہت سی باتوں میں منقسم رہتی ہے انکی مثال اس لوہار کی ہے جس کی بھٹی کی آگ میں بہت سے لوہے کے ٹکڑے رکھے ہوئے ہیں۔ لیکن انہیں سے ایک بھی اس تھوڑی سی آگ سے گرم نہیں ہو سکتا بلکہ بمقابل اس کے ایک ہمسایہ لوہار کی بھٹی میں ایک وقت میں ایک ہی لوہا ہے جو گرم ہو کر سرخ اور نرم ہو گیا ہے

کثرت میں بڑا عیب یہ ہے کہ یہ بعض بیدا کرتی ہے اگر انسان میں اسے عمدہ طور پر استعمال کرنے کی غیر معمولی قابلیت ہونی چاہیے جو تمام طاقت کو ایک مرکز پر لا کے اپنے قابو میں لے آئے۔ جیسے کو وادری شیشے کے [illegible] لگا کے آفتاب کی شعاعوں کی طاقت سے ایسے طور پر کام لیتے ہیں کہ اپنی ساری طاقت بڑی قوت سے ہم پہنچانے میں خرچ کرتے ہیں۔ یا جیسے کہ آتشی شیشہ منتشر شعاعوں کو ایک نقطہ میں جمع کر کے ایسی گرمی حاصل کر لیتا ہے کہ چیزوں کو جلا دیتا ہے اور اگر ایسی غیر معمولی قابلیت تم میں نہیں ہے تو کثرت سے پرہیز کرو اسی میں تمہاری عافیت ہے۔

شہنشاہ اورنگزیب اور سرمد قلندر

رائل ایشیاٹک سوسائٹی لنڈن کے گزشتہ مارچ کے جلسے میں

ڈاکٹر [illegible] نے سرمد اور شہنشاہ اورنگزیب پر تقریر کرتے ہوئے اس غلط فہمی کی تردید کی کوشش کی جس کی بنا پر الزام لگایا جاتا ہے کہ اورنگزیب نے محض [illegible] سرمد کو مروا دیا تھا کہ اس نے [illegible] کے [illegible] [illegible] ہوئے [illegible] سرمد اور [illegible] اس نے ایک [illegible]

... لیڈ اسے مردود دیا۔ چنانچہ مسٹر ولی خبر جامع مسجد
دہلی کے قریب ہے۔ ڈاکٹر صاحب کا بیان ہے کہ مجھے ایک
مسودہ ملا ہے جس سے مجھے یہ نئی تحقیقات دستیاب ہوئی ہیں۔

ڈسٹرکٹ جج انبالہ

انبالہ بار ایسوسی ایشن نے مسٹر [illegible] پارکر ڈسٹرکٹ جج انبالہ کے خلاف آنریبل ججان چیف کورٹ کی خدمت میں ایک درخواست بھیجی تھی جس میں شکایت کی گئی تھی کہ مسٹر پارکر جھوٹی جھوٹی باتوں پر خفا ہو کر [illegible] اور گواہوں کو "سور کا بچہ" کہتا ہے۔ اور ایسی حالت میں وکلا سے بھی اخلاق سے پیش نہیں آتا۔ اس لئے فاضل ججان جو مناسب ہو کارروائی کریں۔ ٹریبیون خیال کرتا ہے کہ چونکہ اب مسٹر پارکر دوسروں کو "سور کا بچہ" نہیں کہتے اس لئے امید ہے کہ چیف کورٹ نے انہیں فہمائش کی ہوگی۔

شہر جہلم اور چھاونی کی توسیع

اہل جہلم بہت گھبرائے ہوئے ہیں کہ لارڈ کچنر کی فوجی سکیم کے متعلق چھاونی جہلم کی جو توسیع ہونے والی ہے اس میں ان کے شہر کا کوئی ضروری حصہ لب دریا نہ شامل کیا جائے۔ اُمید ہے کہ لارڈ کچنر کی سکیم میں کوئی ایسی بات نہ ہوگی کہ جس سے شہر جہلم کے منظر دریا کو نقصان پہنچے۔ لیکن اگر کوئی ایسی بات اس میں موجود ہے تو اس کو [illegible] ہے۔ لیکن جب تک کوئی ٹھیک بات معلوم نہ ہو قبل از وقت واویلا فضول ہے۔

ہندوستان کی حقیقت حال

ایک نامہ نگار صاحب حضور شہزادہ معظم کو سفر ہند سے مراجعت کرنے پر متوجہ کر کے ہندوستان کی کیفیت اس طرح عرض کرتے ہیں کہ "حضور والا۔ آپ کو میرا بیان شاید مبالغہ آمیز معلوم ہوگا۔ اس لئے کہ جو تزک و احتشام اور غیر معمولی شوکت و اجلال کا عارضی نمونہ آپ دیکھ چکے ہیں وہ ہرگز اس امر کی تھوڑی دیر کے لئے بھی اجازت نہ دیگا کہ آپ میرے بیان کو صحیح خیال کریں۔ بد قسمتی سے آپ کو ہندوستان کے افلاس و فلاکت کا خوفناک منظر دکھایا ہی نہیں گیا۔ ورنہ ممکن نہ تھا کہ آپ اہل ہند کی نادار حالت پر متوجہ نہ ہوتے۔ مگر ایک عرض اس ہندوستانی کی یاد رکھنا جس وقت حضور تخت شہنشاہی پر جلوہ افروز ہوں تو ؎

اے بڑے گھر کے مکیں ہند کی مالک تا
ہم فقیروں سے بھی کچھ قاصد شاہد رہنا

شمال والے گورنمنٹ سے جیت گئے

آخر کار شمال والوں نے گورنمنٹ برطانیہ کو مجبور کر کے اپنی بات منوالی۔ یہ بنگالی تھوڑے ہی ہیں کہ مدتوں چلاتے رہے۔ اور گورنمنٹ برطانیہ نے یہ کہہ کر تقسیم بنگال بدل دینے کی

یہ ایسی حکومت آپ کرنے والی قوم کا پاس خاطر ہے کہ اسکے اندرونی معاملات میں حکومت اعلیٰ مداخلت کی مجال نہیں رکھتی۔ یونینسٹ فریق کے اخبارات لکھ رہے ہیں کہ لبرل گورنمنٹ نے شمال کے معاملہ میں مداخلت کر کے ذلت اٹھائی۔

مراکش کانفرنس اور مسئلہ پولیس

اب تصفیہ ہو گیا ہے کہ ہسپانیہ تیتوان اور [illegible] میں اور فرانس دوگا ور صفی۔ مزاگن اور رباط میں پولیس کا انتظام کرے گی۔ اور کاسابلانکا اور تانجیر میں مخلوط ہسپانوی اور فرانسیسی پولیس رہے گی۔ نتیجہ اس تمام جدوجہد کا یہ ہوا کہ جرمنی کو مراکش یا بحیرہ روم میں کوئی جگہ نہ ملی مگر فرانس کو بھی مراکش میں تنہائی کا لطف ہاتھ نہ آیا بلکہ اُسے مراکش کو تمام اقوام یورپ کے لئے کھلا رکھنا تسلیم کرنا پڑا۔ اُمید ہے کہ مراکش کی یہ یورپین پولیس ہمیشہ کے لئے نہ ہوگی۔ گو یورپین اقوام کا اصول تو یہی ہے کہ جو قدم آگے رکھا جاتا ہے۔ وہ کبھی پیچھے ہٹانے کے لئے نہیں رکھا جاتا۔ جب تک کہ زبردستی سے کوئی اسے اٹھا نہ سکے۔ جیسا کہ روس کا پورٹ آرتھر سے جاپان نے اور اٹلی کا حبش نے ابیسینیا سے اٹھا لیا ہے!

پارلیمنٹ میں مزدور ممبر

حال کی نئی برٹش پارلیمنٹ ہمیشہ کی پارلیمنٹوں سے ایک خاص معاملہ میں بالکل نرالی ہے۔ اور وہ خاص معاملہ یہ ہے کہ اس میں بہت لوگ ایسے ممبر منتخب ہوئے ہیں کہ جو پہلے عام مزدور تھے۔ مگر اب انگلستان کے مزدوری پیشہ ووٹ دینے والے لوگوں نے انہیں اپنا قائم مقام منتخب کر کے پارلیمنٹ میں بھیجا ہے۔ تاکہ انکی ضروریات پر غور کیا جائے اور ان کی شکایتیں رفع کی جائیں۔ ان میں سے بعض آٹھ سال ہی کی عمر سے محنت مزدوری کرنے لگے تھے اور سترہ اٹھارہ سال کی عمر تک اپنا نام بھی بمشکل لکھ سکتے تھے۔

مزدور ممبروں سے ہندوستان کی امید

یہ مزدور ممبر بڑی قابلیت اور محنت سے معاملات کی تہ کو پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اُمید ہے کہ انکی توجہ سے ہندوستان کے افلاس کا بھی پارلیمنٹ میں آئندہ لحاظ رکھا جائیگا اور معاملات ہند میں غیر معمولی فضول خرچی روکی جائیگی کہ جسے یہاں کے غریب ٹیکس دینے والے مشکل سے برداشت کرتے ہیں۔ کیونکہ ان سے بڑھ کر ملک کا قدردان اور فضول خرچی کا دشمن کوئی نہ ہوگا۔ انگلستان میں اس مزدوروں کی حکومت کے نئے عہد سے امرا کی حکومت کو بہت صدمہ پہنچا ہے اور جہاں کہیں بھی انسانی حقوق کی شناخت بڑھتی جائیگی۔ عام اور غریب لوگوں

ہندوستانی لیڈروں کا فرض

ہندوستان میں لیڈروں کا فرض ہے کہ عوام الناس کو ان کے حقوق سے [illegible] ہو جائیں گے۔ تو جس بات کا یہ مطالبہ کریں گے گورنمنٹ اسپر غور سے توجہ کرے گی۔ ان لوگوں کی رائے پبلک اوپینین ہوگی۔ اخبارات اور عام تعلیم ایک حد تک یہ خدمت کر رہے ہیں۔ مگر بہت آہستگی کے ساتھ جب عوام الناس اور غریب لوگوں میں سے ایسے لیڈر پیدا ہونگے جنکو گورنمنٹ سے کسی انعام یا خطاب کی طمع نہ ہوگی بلکہ وہ ملک کی خدمت اپنا فرض سمجھیں گے تب سے اہل ہندوستان کے دن بھی پھر جائیں گے

وائس پریسیڈنٹ میونسپل کمیٹی گوجرانوالہ

گوجرانوالہ سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ شہر کا لوکل اخبار "رہنمائے خالصہ" وہاں کے وائس پریسیڈنٹ میونسپل کمیٹی کی کئی مرتبہ شکایات چھاپ چکا ہے۔ اب یہ اہل شہر کا فرض ہے کہ وہ فیصلہ کریں کہ آیا وائس پریسیڈنٹ صاحب جو ایک سکھ جنٹلمین ہیں سچے ہیں یا رہنمائے خالصہ (اور وہ بھی ایک سکھوں کا اخبار ہے) اگر وائس پریسیڈنٹ صاحب واقعی قصوروار ہیں۔ تو شہر کے ریٹ پیرز کو ایک جلسہ کر کے اپنی بے اطمینانی ظاہر کرنی چاہیئے۔ اگر وہ حق بجانب ہیں۔ تو انکی خدمات کی داد دینی چاہیئے۔

تقسیم بنگالہ پر بلیو بک

صوبجات بنگال و آسام کو دوبارہ ترتیب دینے کے متعلق جو کاغذات گورنمنٹ ہند نے بصورت بلیو بک چھاپے ہیں ابھی ایک جلد کو شائع ہوئی ہے۔ اس میں شروع سے لیکر خاتمہ تقسیم بنگالہ کے متعلق تمام خط و کتابت سرکاری مراسلات اور لوگوں کے میموریل شامل ہیں۔ گو گورنمنٹ نے ابھی تک [illegible] اور آسامی اور بہاری باشندوں کی خواہش پیش کی ہے لیکن بنگالیوں کے اعتراضات کا کافی جواب اس بلیو بک سے نہیں ملتا۔ بایں ہمہ اس کے مطالعہ سے گورنمنٹ کا پہلو پہلے سے زیادہ طاقتور نظر آنے لگتا ہے۔

پنجاب پبلک لائبریری

مسٹر [illegible] گورنمنٹ نے آجکل تعلیمی انسٹیٹیوشنوں کی طرف جس [illegible] اور فیاضی کا برتاؤ کیا ہے اس سے پنجاب پبلک لائبریری بھی محروم نہیں رہی۔ چنانچہ پبلک لائبریری کو دس ہزار روپے کی یکمشت امداد [illegible] کتابیں خریدنے کے لئے دی گئی ہے اور سالانہ [illegible] کی سالانہ امداد کو تین سو [illegible] سال [illegible] پنجاب پبلک لائبریری کو ایسی امداد کی سخت ضرورت تھی کیونکہ آجکل یہ بجائے نئی کتابوں کے کتب خانہ کے زیادہ تر [illegible] مخزن سمجھا جاتا تھا۔ پنجاب پبلک لائبریری پنجاب کے [illegible] انتظام میں

...انیلی پبلک لائبریری ہے جس سے ہر شخص مستفید ہو سکتا ہے

انجینئرنگ سکول لاہور

پہلے اورینٹل کالج کے متعلق ایک سب اوورسیئر کلاس مقرر کیگئی تھی۔ پھر میو سکول آف آرٹس کے ساتھ شامل کر دی گئی۔ ایک اور انجینئرنگ کلاس تھامسن سول کالج کے متعلق بھی کئی سال سے چلی آئی ہے جو یونیورسٹی کے امتحان انجینئری کی تیاری کرتی ہے۔ مگر ان جماعتوں کی حالت ایسی قابل اطمینان نہیں تھی جیسی کہ کسی اچھی سرکاری تعلیمگاہ کی ہو سکتی ہے۔ چنانچہ اب گورنمنٹ پنجاب نے ایک مستقل انجینئرنگ سکول قائم کرنے کا ارادہ کیا ہے جسکے انتظام کے لیے مسٹر براؤن پرنسپل آرٹس سکول رڑکی کالج کو دیکھنے جاتے ہیں۔

مایوس العلاج زندہ انسان کو قتل کر دینا

اضلاع متحدہ امریکہ کے ضلع آئی اووا کے ایک مقنن ڈاکٹر گریگوری نامی نے ایک مسودہ قانون اپنے یہاں کی مجلس واضع قوانین میں پیش کیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح ناقابل علاج بیلوں گھوڑوں اور کتوں بلیوں کو درد سے بچانے کے لیے مار ڈالا جاتا ہے ایسے ہی ناقابل علاج انسانی مریضوں کو بھی مار دیا جائے یہ مسئلہ اس وقت یورپ اور امریکہ میں بڑے بڑے علما کی زیر توجہ ہے اور عجب نہیں کہ امریکہ میں ایسے قانون منظوری حاصل ہو جائے۔

سنٹرل جیل لاہور

میجر ریڈی سپرنٹنڈنٹ جیل لاہور دس سال کی خدمت کے بعد رخصت پر جانے والے ہیں۔ اور سول ملٹری گزٹ کا خیال ہے کہ وہ شاید واپس نہ آئیں۔ سنٹرل جیل لاہور میں ۲ ہزار مرد اور دو سو عورتیں قید ہیں۔ میجر ریڈی کے آنے سے پہلے (۲۲) فی ہزار سالانہ اوسط اموات تھی۔ مگر میجر ریڈی صاحب نے جو حفظان صحت کی ترقیاں کیں ان سے (۲۲) فی ہزار سالانہ اوسط اموات ہو گئی۔ اور پچھلے سال صرف (۱۷) فی ہزار رہی۔ میجر ریڈی صاحب کے زمانہ میں قیدیوں کو خوف سے رام کرنے کی بجائے انہیں نرمی سے رام کرنے کی کوشش کیگئی ہے۔ عمر قیدیوں میں فرمانبرداری سچائی صفائی اور باقاعدگی وغیرہ کی عادت پیدا کیگئی ہیں۔ اور جو کم عمر ہیں دہلی ریفارمیٹری میں نہیں بھیجے جاتے انہیں ورکشاپ اور ورزش وغیرہ میں اس قدر مصروف رکھا جاتا ہے کہ انہیں شرارت کرنے کا وقت نہیں ملتا۔

پانچ یورپین سنسکرت پروفیسر

بنگالی لکھتا ہے کہ گورنمنٹ نے جو منظور کیا ہے کہ پانچوں گورنمنٹ کالجوں کلکتہ۔ مدراس۔ بمبئی۔ لاہور اور الہ آباد میں جو پانچ یورپین پروفیسران سنسکرت مقرر کیے جائیں یہ ٹھیک نہیں ہے۔ ہندو طالبعلم اپنے پنڈتوں ہی سے سنسکرت پڑھنی پسند کرینگے۔ بنگالی کی اس رائے سے ہمیں اتفاق نہیں۔ یقیناً یورپین پروفیسر اور یورپین کتابیں سنسکرت اور بھی ہندو مسلمان پروفیسروں سے اچھی طرح سکھلا سکتے ہیں۔ جبکہ گورنمنٹ کالجوں میں صرف زبان سکھلانا مقصود ہو تو ایسی میں پروفیسر کے مذہب اور قوم کا کیا اثر پڑیگا۔ البتہ اس سے ہندوستانی پروفیسروں کی ساکھیاں جاتی رہینگی۔

ترقی تعلیم

سررشتہ تعلیم پنجاب میں اس وقت کل ۴۰ افسران معاینہ کنندہ ہیں جنکی تفصیل یہ ہے (۱) انسپکٹر (۲) زنانہ انسپکٹرانیں (۱۲) اسسٹنٹ انسپکٹر (۲) اسسٹنٹ انسپکٹرانیاں (۹) ڈسٹرکٹ انسپکٹر (۲۴) اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر صرف تین سال پہلے کل (۲۴) انسپکٹنگ افسر تھے یہ ترقی مسٹر بل ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم کے زمانہ میں ہوئی ہے اس کے ساتھ ہی پرائمری تعلیم کو بھی بہت کچھ فروغ دیا گیا ہے۔ ۱۹۰۶ء میں (۹۹) نئے سکول کھولے گئے اور یکم اپریل سے ۳۰ ستمبر ۱۹۰۸ء تک (۱۰۰) اور پرائمری سکول کھولے گئے۔ یہ سب علامت ابتدائی تعلیم کی ترقی کی ہے۔ کاش اس ابتدائی تعلیم کی خواندگی کسقدر زیادہ ہوتی تو اعلی تعلیم کی کمی کی کچھ تلافی ہو سکتی۔ تاہم بہر حال صوبہ میں تعلیم کی ہر طرح ترقی ہو رہی ہے۔

مدراس میں زراعتی بینک

سر اینڈل اہ نڈل گورنمنٹ مدراس نے زراعتی بینک کی تجویز پر جاری کیا جا...

غرض اس بینک کی یہ ہوگی کہ صوبہ مدراس میں جو زراعتی قرضہ کم کرنے میں امداد دے اور عام طور پر کاشتکاروں کو ارزاں نرخ پر قرضہ دیکر انکی کاسبہاری کرے۔ کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹیوں میں اور اس بنک میں فرق یہ ہوگا کہ وہ خواہ کو سوسائٹیاں اپنا سرمایہ صرف لوگوں سے جمع کر لی ہیں مگر اس زراعتی بینک کی طرح ہندوستان کے باہر سے بھی جمع ہو سکیگا۔ صوبہ مدراس خوش نصیب ہے کہ وہاں زراعت اور اہل زراعت پر گورنمنٹ غیر معمولی توجہ خرچ کر رہی ہے۔

فیس کی رعایت پنجاب گورنمنٹ کا فیصلہ نہایت معقول ہے کہ جب کسی شخص کے ایک سے زیادہ بیٹے کسی مدرسہ میں پڑھتے ہوں تو صرف بڑا بھائی پوری فیس دیا کرے اور باقی نصف۔ یا کئی سال پہلے غالباً یہی دستور رائج تھا۔ اور ایک سے زیادہ بچوں کے والدین اسے بہت پسند کرینگے۔ ہمیں چھوٹی چھوٹی مہربانیوں کے لیئے بھی شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔

قحط زدہ جاپان جاپان میں قحط بہت سخت پڑا ہوا ہے۔ لنڈن ڈیلی نیوز کا کوبے کا رسپانڈنٹ لکھتا ہے کہ میں نے ان لوگوں کی خوراک کے نمونے دیکھے ہیں۔ اگر گھوڑوں کو ایسی خوراک کھلا سکیں تو بخوشی ادنیٰ قسم کے چاول میں بہت سی جڑیں بیجے اور پتے ملا جلا کر ابال کر پکاتے اور کھاتے ہیں۔ یہ خوراک کئی لحاظ سے اور صحت کے لحاظ سے ناگوار معلوم ہوتی ہے۔ تمام شمالی جاپان میں ہزاروں کنبے اسے بکار گذارہ کرتے ہیں۔ جاپان کے بعض پولیٹیکل لیڈروں کا ارادہ ہے کہ تین سخت قحط زدہ اضلاع کو دیکھ ایک ملین ین گورنمنٹ بطور امداد عطا کرے۔ شہنشاہ و ملکہ جاپان نے بھی ۵۰ ہزار پونڈ ۵۰۰ ہزار ین عطا کیا ہے۔ اور دس ہزار پونڈ لنڈن میں چندہ جمع کر کے سفارت جاپان کے سپرد کیا گیا ہے۔ شکایت ہے کہ امرائے جاپان نے اپنے ملک کے قحط کے چندہ میں اچھی طرح شرکت نہیں کی اور غیر ممالک کے لوگ امداد میں پورا زور لگا رہے ہیں۔

ہندوستان سے قحط زدگان جاپان کی امداد ہندوستانی یوں تو جاپانیوں سے بہت ہمدردی اور محبت کا اظہار کرتے ہیں اور انکی کامیابی پر خوش ہوتے ہیں لیکن بوقت ضرورت انکی امداد کے لیئے کہیں چندہ نہیں کھولا جاتا۔ جاپانی روسی جنگ کے زمانہ میں تو جاپانی امداد کے لیئے چندہ بھیجنا ایک پولیٹیکل فعل تھا جو انگلستان جیسی نیوٹرل گورنمنٹ کے زیر حکومت پسند نہ کیا جاتا۔ لیکن امداد قحط زدگان بالکل ایک انسانی فرض ہے۔ خصوصاً جبکہ ابھی پچھلے دنوں میں زلزلہ زدگان پنجاب کی امداد کے لیئے جاپان سے چندہ وصول ہو چکا ہے۔ اور چونکہ ہندوستان میں قحط سالی کوئی معمولی بات نہیں اس لیئے آئندہ بھی جاپان سے امداد ملنا قرین قیاس ہے۔ پس اگر ہم فیاضی اور انسانی ہمدردی کا ثبوت نہیں دے سکتے تو ہمیں کاروباری نظر سے ہی اس وقت کو بلا عذر اتارنے کے تہیہ سے نہیں نکل جانے دینا چاہیئے۔ امید ہے کہ دیگر ہمعصر اور ملک کے اہل الرائے اس پر ضرور توجہ فرماویں گے۔

کانگریس کے ڈیپوٹیشن وائسرائے کی خدمت میں مسٹر مورلے وزیر ہند نے پارلیمنٹ میں کسی سوال کے جواب میں کہا ہے کہ میں اس امر میں پیشقدمی کی ضرورت نہیں سمجھتا کہ وائسرایان ہند کانگریس کے ڈیپوٹیشن قبول کیا کریں۔ مسٹر مورلے پہلے کہہ چکے ہیں کہ میں گورنمنٹ کی مقررہ پالیسی سے علیحدگی نہیں اختیار کر سکتا۔ علاوہ اس کے وائسرائے سے عالیشان ذمہ وار افسر کو ایسے چھوٹے چھوٹے امور کے لیئے مجبور کرنا بھی آئین سیاست کے مطابق نہیں۔ ہمیں شک نہیں کہ لارڈ کرزن نے سر ہنری کاٹن کو کانگریس کی طرف سے قبول کرنے سے انکار کرنے میں بڑی غلطی کی تھی۔ مگر آئندہ بھی ہر وائسرائے کو ایسے ڈیپوٹیشن قبول کرنے پر مجبور کرنا ابھی بڑی بات ہے۔

نصاب تعلیم مدارس پنجاب

پنجاب میں دیہاتی دستکاری اور زنانہ و دیگر مدارس کے لیے اور ترمیم شدہ نصاب کی ضرورت پر گورنمنٹ پنجاب نے ایک خاص ٹکسٹ بک کمیٹی کو نئی کتابیں مرتب کرنے اور پرانی کتابیں ترمیم کرنے کا کام سپرد کیا۔ جس کے ممبران منشی رام ایم اے مسٹر جے ایس جلیبو مسٹر ممتاز علی لالہ بخشی بھائی سوہن سنگھ بی اے شمس العلماء قاضی ظفر احمد شاہ رضوی و مولوی عبد اللہ خان۔ پنڈت بھانو دت۔ مولوی نور احمد نور۔ لالہ رچپی رام ساہنی ایم اے اور مسٹر اے ٹی مائیکل میٹ ہیں۔ پرنسپل سنٹرل ٹریننگ کالج اس کمیٹی کے میر مجلس قرار پائے۔ اس کمیٹی نے گزشتہ اکتوبر میں کام شروع کیا تھا۔ اب تک زنانہ سکولوں میں بھی وہی لڑکوں کے مدرسوں کی کتابیں پڑھائی جاتی تھیں۔ مگر اب یہ کتابیں علیحدہ تیار ہونگی ہیں۔ فارسی کتابوں میں آجکل کی بول چال کے فارسی کے الفاظ اور محاورات درج کیے گئے ہیں۔ عربی گرامر اور فارسی گرامروں اور ریڈنگ بکوں کے طریقے پر تیار کی گئی ہیں جنمیں پہلے مثالیں بیان کر کے پھر قواعد بتلائے جاتے ہیں۔ دیہاتی مدارس کی کتابوں میں زراعت کے مضامین درج کیے جائیں گے۔ اور دستکاری مکاتب اور دیسی دستکاری کے مدارس کے لیے علمی اور حرفتی مضامین کی کتابیں تیار ہو رہی ہیں۔ اردو کے متعلق ابھی اردو کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ ابھی یہ کہنا مشکل ہے کہ جو کتابیں تیار ہونگی کیسی ہونگی مگر امید رکھنی چاہیے کہ اچھی ہی ہونگی۔

جرمنی کو نظر انداز نہیں کر سکتے

پرنس وان بیولو وزیر اعظم جرمنی نے کہا ہے کہ جرمنی کا منشا مراکش کے مسئلہ پر جنگ کرنے کا نہیں تھا مگر وہ دکھلانا چاہتی تھی کہ کسی امر میں جرمنی کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس میں شک نہیں کہ جرمنی نے اپنی ہستی ثابت کر دی ہے اور فرانس اور انگلستان دونوں قائل ہو گئے ہیں کہ مسئلہ مراکش صرف ان دونوں کے درمیان طے نہیں ہو جانا چاہیے تھا۔

جوتی؟ تار دو

کپتان سنیفورڈ لاہور میں ایک اسسٹنٹ کمشنر ہیں۔ ایک دفعہ انہوں نے ایک پلیڈر سے جو ان کی عدالت میں حاضر ہوا تھا کہا کہ اپنی شملہ اتارو تب ہم تمہیں عدالت میں حاضر ہونے دینگے۔ آپ نے ایک بمبئی سائیکل کمپنی میں جا کر سنا کہ ہمسایہ کی دوکان انگلش ویر ہوس سے سائیکل کمپنی کی کچھ ان بن ہے۔ انگلش ویر ہوس کے مالک شیخ رحمت اللہ ہیں۔ شیخ صاحب جب ان کے پاس گئے تو دیسی جوتا پہنے ہوئے تھے۔ کپتان سنیفورڈ نے ان کو حکم دیا کہ جوتا اتار دو۔ مگر شیخ صاحب خود داری کی وجہ سے رک گئے اور جوتا اتارنے سے انکار کیا۔ اس پر کپتان صاحب نے ان کو اور گردن میں دھکے دلوا کر شیخ صاحب کو نکال دیا۔ شیخ رحمت اللہ صاحب کے وکیل نے اس توہین و ہتک کا عدالت میں استغاثہ دائر کیا۔ جج صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اس واقعہ پر افسوس ظاہر کر کے کہا کہ فریقین معزز آدمی ہیں۔ ان میں صفائی ہو جانی چاہیے۔ ورنہ اگر تصفیہ نہ ہوا تو مقدمہ کی کارروائی شروع کی جائے گی۔

جواب ترکی بترکی

امیر مصر نیپالی نے ہندوستانیوں کو ایسے افسوسناک اتفاقات پیش آنے کی صورت میں ایک اچھا مشورہ دیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ایسی حالت میں جبکہ مظلوم ہندوستانیوں کو یورپین حملہ آوروں کے مقابلہ میں بہت کم انصاف ملتا ہے تو نہیں چاہیے کہ وہ بھی ترکی بترکی جواب دیا کریں۔ گو اس سے بعض لوگوں کو ذاتی طور پر صدمہ پہنچیگا۔ لیکن جب انگریزوں کو معلوم ہو جائیگا کہ ہندوستانیوں میں خودداری کا خیال پیدا ہو گیا ہے۔ تو وہ آیندہ ہندوستانیوں پر ایسے بزدلانہ اور کمینے حملے کرنے سے رک جائیں گے۔

جوڈیشل و اگزیکٹو اختیارات کی علیحدگی

مہاراجہ صاحب دربھنگہ نے مباحثہ بجٹ میں اگزیکٹو اور جوڈیشل اختیارات کی علیحدگی پر زور دیا۔ امید نہیں کہ کوئی ہندوستانی ہے جو حکام کی طوطن مزاجی کا ذرا بھی تجربہ

ہو۔ وہ مہاراجہ صاحب ورسنگھ کا خیال ہے … ضروری اصلاح کا تجربہ کرنا چاہیئے … لارڈ … سر رچرڈ … تجربہ … مقتولوں کے … جو … ہیں گورنمنٹ ہند کی خدمت میں بھیجا گیا تھا اسکی نسبت لارڈ کرزن بہادر نے ایک سے زیادہ مرتبہ فرمایا تھا کہ وہ ابھی زیر غور ہے مگر وہ … کا کچھ فیصلہ نہ کر سکے اگر جوڈیشل اور … کے اختیارات علیحدہ علیحدہ کیے جائیں … دیسی حاکم کی زیادتیوں کی جو شکایات … ہیں کچھ بھی رہتی ہیں انکا خاتمہ ہو جائے۔

سرکاری تجارتی رسالہ گورنمنٹ ہند کے محکمہ تجارت … انڈیا … جنرل کی نسبت … لکھتا ہے کہ گورنمنٹ اپنا اخبار نکال کر گویا پرائیویٹ کاروبار … کرنا چاہتی ہے جو گورنمنٹ کے اصول کے خلاف ہے مگر گورنمنٹ اپنے گزارہ کرنے والے … سے معلوم ہوتا ہے کہ کچھ سرکاری … اختیار رکھتی ہیں۔ ہر چند کہ نہایت نازک … اصول کی خلاف ورزی کر رہی ہے جسکا ایک نتیجہ یہی ہے کہ گورنمنٹ ہند بمبئی کے بازاروں میں اپنے ایجنٹوں کی معرفت اشتہارات … لینے لائی ہیں … بیشک … ملک کی تمام بڑی بڑی تجارتیں مثل ریل اور تار اور ڈاک گھر وغیرہ کے ہیں۔ تو اسکا … ذرا …

کی گیا پڑا ہے۔

حضور شہزادہ صاحب کے ہمراہی انگریزی نامہ نگاروں میں ایک شخص مسٹر ولیم ہیکسویل نے … میں ایک مضمون لکھا ہے کہ ہندوستان اور برہما کے مابین بڑا فرق یہ نظر آتا ہے کہ برہما کے لوگ زیادہ خوش اور بشاش نظر آتے ہیں اور ہندوستان کے افسردہ دل اور خاموش ہیں مسٹر ہیکسویل کی رائے میں اسکی وجہ برہما میں ذات کی پابندی اور رسم پردہ کی عدم موجودگی ہے عورتیں برہما میں نہ بے پردہ پھرتی ہیں اور گلیوں میں … طرح گم رہتی ہیں۔ غرض برہما میں عورت بہتر … مرد … اور … عورتوں کی اعلیٰ کاروباری لیاقت کو تسلیم کرتا ہے۔

بیگمیں … انڈین ایسوسی ایشن کالج برانچ کلکتہ نے جو سودیشی چیزوں کی نمائش کھولی ہے اس میں … کامیابی ہوئی … اسٹورس … سوسائٹی … بنگال سٹورس یہ تین سب سے بڑے نمائش کرنے والے کارخانے تھے اور … ساخت کی ہر قسم کی چیزیں خصوصاً انواع و اقسام کے دیسی کپڑے دکھلائے گئے تھے۔

زر … دوسری … [illegible]

عالم نسواں

انگلستان میں زنانہ پولیٹکل حقوق پچھلے ہفتہ کے ولایتی اخبارات سے معلوم ہوا ہے کہ انگلستان کی عورتوں کے لئے حقوق ووٹ حاصل کرنے کی جو کمیٹی … کی مسز … گروہ ممبر عورتیں وزیر اعظم سے ملنے ان کے گھر گئیں مسز … بوجہ علالت طبع ان سے مل نہ سکیں عورتوں نے وزیر اعظم کے دروازہ کے سامنے کھڑے ہو کر پرجوش تقریریں کیں۔ مسز … لیڈر عورتوں کو پکڑ کر حوالات پہنچا دیا جہاں سے وہ چھوڑ دی گئیں۔

امریکہ میں عورتوں کی ملازمت امریکہ میں … عورتیں روٹی کمانے کے لئے کارخانوں اور دفتروں میں کام کرتی ہیں کہ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے اسے ایک قومی خطرہ سمجھکر اپنے پیغام کانگرس میں اسکا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے سوسائٹی کی حالت بگڑ جاتی ہے اور اس میں وہ اطمینان نہیں رہا جو ہونا چاہیئے تھا۔ حقیقت میں عورتوں کا کام خدا نے گھر کے اندر ہی بنایا ہے اور روٹی کمانا مردوں کے ذمہ رکھا ہے بصورت مجبوری عورتیں جو روٹی کمانے پر … کسی طرح ایک فعل قدرتی نہیں ہو سکتا اس لیے سوسائٹی کا اضطراب اور اضمحلال ایک امر لازمی ہے۔

تعلیم نسواں کی ترقی:- خوشی کی بات ہے کہ آجکل ہندوستان میں ہر طرف ترقی ہو رہی ہے - اور کیا مسلمان اور کیا ہندو لڑکیوں کے مدرسے جابجا جاری کر رہے ہیں سرکاری مدارس نسواں بھی بڑھ رہے ہیں پنجاب میں بجائے ایک کے تین زنانہ انسپکٹرس معائنہ مدارس زنانہ کے لیئے مقرر ہوئی ہیں - اضلاع متحدہ آگرہ و اودھ کے لیئے آنریبل پنڈت سریرام صاحب نے کونسل وائسرائے میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان صوبجات میں تعلیم نسواں کی کیفیت بوجہ فیصلہ آئندہ تعلیم نسواں کی ترقی کے لیئے کیا ہے [illegible] کو پہر علمہ [illegible] نہیں ہو سکا [illegible] گورنمنٹ کو روپیہ دینا چاہیئے بہرحال ہر سمت تعلیم نسواں کی ترقی کی ہوائیں آ رہی ہیں -

بیگم صاحبہ بھوپال کی خدمت میں زنانہ سٹور وہلی [illegible] صاحب نے ایک ایڈریس پیش کیا تہا - اس پر بیگم صاحبہ موصوفہ نے جو رائے بیان کی ہے وہ ان کے پرائیویٹ سکرٹری صاحب نے رسالہ خاتون میں درج کرا دی ہے خاتون اپنے ناظرین کو سناتا ہے کہ یک وائسرائے کے نہایت خیالات ہیں جو اس میں درج ہوئے ہیں - بیگم صاحبہ والی دولت بھوپال کی رعایا کو [illegible] تعلیم نسواں سے ہمدردی کی تعریف کرنی چاہیئے -

مشاغل علمی و ریویو

الفاروق:- چند سال قبل شمس العلماء مولوی شبلی صاحب نعمانی نے حضرت فاروق اعظم عمر رضی اللہ عنہ کی مفصل لائف شائع فرمائی تہی - اب مدرسۃ العلوم کے ایک نامور ٹرسٹی میرزا عابد علی بیگ صاحب قرباش بیرسٹر سب جج رحیم یار خاں نے اس پر ایک مبسوط ریویو لکھا ہے - میرزا صاحب کو مولوی شبلی صاحب کے الفاروق پر یہ اعتراض ہے کہ اس کتاب میں حضرت عمر کو وہ غیر معمولی فوقیت دیگئی ہے جو ان کا حق تہی اور جو نہ صرف حضرت علی سے بھی اونہیں خاص کر دی ہے بلکہ خود رسول خدا سے آگے بڑہا دیجاتی ہے اس لیئے میرزا صاحب کی رائے میں الفاروق ایسی کتابوں سے لکھا جانی سے شیعہ سنی کے مابین نا صلح بڑہتی ہے اگر بغرض حضرت عمر کی شان کو کم کرنے کی بحث میں میرزا صاحب نے بہی اس ریویو کے حصہ اول کے تین سو صفحے خرچ کیئے ہیں - میرزا صاحب کو بہی اس الزام سے بری نہیں کر سکتا کہ انکے اس ریویو سے شقاق بڑہے گا قیمت عہ

ہینڈ لوم ویونگ فار انڈیا - مجہے سخت افسوس ہے کہ میں اس انگریزی کتاب مترجمہ ہنری ایچ گہوش سوداگر و ٹہیکیدار و صد یونین کجرات فیکٹری باقدہ اور والک بیلیٹ کی کتاب کا اس سے پہلے نوٹس نہیں کر سکا اس رسالہ میں جس کی قیمت ایک روپیہ ہے اور جو مسٹر خنگر سپیک اینڈ کمپنی کتب فروشان کلکتہ سے ملسکتا ہے - مصنفین نے یہ کوشش کی ہے کہ دستی پارچہ بافی انجن سے چلنے والی پارچہ بافی کا مقابلہ کر سکیگا - کہ دستی پارچہ بافی کو مشین کی پارچہ سے دو چند گراں ہوتا ہے کہ ویسی خلال شٹل اور جا پانی وغیرہ اصلاح یافتہ پارچوں سے کس طرح کپڑا بننا چاہیئے کس طرح تانا بانا بنانا چاہیئے - کتاب میں کئی تصاویر پارچوں وغیرہ کی درج ہیں اور آخر میں تخمینہ لاگت کے درج ہیں - ایک خلائی شٹل پارچہ پر مع ضمیمہ روپیہ بغرض سوت کے لاگتی روپے خرچ آتے ہیں اور تین جاپانی پارچوں پر مع چار سو قیمت تخمیناً سی روپیہ سرمایہ سوت اور ضمیمہ دیگر اخراجات مزدوری وغیرہ کے کل جبہ سو خرچ ہوتے ہیں اور کام اچہا ہوتا ہے

ترکاری کی کاشت:- نواب عزیز جنگ بہادر خلیفہ حسن خدمت سرکار نظام مصنف کتب متعددہ نے اس کتاب میں تمام ضروری ترکاریوں کی کاشت کا وقت کاشت طریقہ کہاد کا بیان - بیماریوں کا علاج آبپاشی اور تخم جوت دار احاطوں میں بیان کیا ہے - اور اس فن کی کتابوں میں عمدہ اضافہ کیا ہے جلد پارچہ بہت عمدہ مصنف قیمت عہ روپے (ع)

وید الزوجین - مصنفہ بابا گنیشہ سنگھ صاحب بیدی کہ [illegible] کہپورتہلہ جسے بابو ہرلال صاحب مرحوم مکرم صاحب [illegible] لاہور سے طبع کرایا حجم (۵۶) صفحہ قیمت عہ بابا گنیشہ سنگھ صاحب

اینگلو ورنیکولر پیپر

ہفتہ وار صحیح کا اخبار چار روپے سالانہ قیمت جس میں خبریں اور مضامین اردو اور انگریزی میں قابل درج ہوتے ہیں

ہر ہفتہ نمبر کی تنسیح لاہور سے شائع ہوا کریگا انگریزی سیکھنے اور جاننے والوں کے لیئے بہت مفید ہے نمونہ کیلئے قیمت وی پی کی فرمائش منیجر اینگلو ورنیکولر پیپر لاہور کے نام آنی چاہیئے

لیفلٹ بھی شائع ہو گا - جس میں خط کا رقعی [illegible] اردو [illegible] کے باعث اردو خط [illegible] چاہیں تو [illegible] اور اخراجات [illegible] [illegible]

[illegible] ایم [illegible] گرمو وی گنج لکہنو

ناظرین اخبار کے مفید مطلب

جناب پروفیسر صاحب! تسلیم میں کم از کم یکصد روپیہ کا میرے کا سفید سرمہ منگوا چکا ہوں جس قدر اس کا فایدہ اشتہار میں تحریر ہے اس سے بھی زیادہ مفید پایا ہے مہربانی کرکے نیم تولہ سرمہ مذکور اور بذریعہ وی پی پارسل بہیجدیں - راقم ڈاکٹر ہریرام انچارج شفاخانہ مانخ ریاست پونچھ کشمیر - جنوری سنہ ۱۹۰۶ء

(۲) سردار صاحب! آپکا میرے کا سرمہ قبل اس کے منگوایا تہا - مفید ثابت ہوا لہذا تکلیف دیجاتی ہے کہ نصف تولہ سرمہ سفید میرہ بذریعہ وی پی پارسل ارسال بہیجدیں -

راقم اذکاری نواب حمید محمد خاں صاحب بہادر ریاست بہوپال ۳ شوال سنہ ۱۳۲۳ ہجری

مسلمانو جاگو

مفت استاد با بنیاد - مسلمانوں بہار کیلئے **ریاض الصالحین** کا ترجمہ وحشی اردو کل احادیث ہے اس میں ہر طرح حسن اخلاق اور تہذیب اخلاق کی تعلیم ہے نقد صفحہ اول کی قیمت عہ عہ صفحہ ثانی زیر طبع ہے -

قرآن مجید حمائل مع حاشیہ کامل تفسیر وغیرہ قیمت [illegible]

مشکوۃ شریف مترجم وحشی اردو کی قیمت صہ روپیہ [illegible] اور سب کتب دینیہ کتابیہ [illegible]

المشتہر عبد الاول غزنوی مالک مطبع القرآن والسنہ امرتسر

ہومیو پیتھک [illegible] **مرہم صغائیں تیل** [illegible] حجم [illegible] [illegible] ادویہ مریری اینڈ کو آگرہ سے منگائیے

دی امپیریل آئرن ورکس گوجرانوالہ

لوہے کی الماریاں صندوقیں کیش بکس سے لے کر تمام قسم کے اسباب بناتے ہیں جو اصلاح اور ترقی اس کام میں کی ہے وہ آپکو کسی چیز کے آرڈر دینے سے معلوم ہو سکتی ہے ہم وثوق سے کہتے ہیں کہ اگر آپ نے ایک دفعہ کچھ اسباب خرید لیا تو پہر دوسری جگہ آپ نہیں جائیں گے -

مراسلات

میں مذہب شیعہ کیوں چھوڑنے والا ہوں

میں اور میرا خاندان مذہب شیعہ رکھتا ہے اور ہمیشہ کو میرے یہاں عزاداری امام مظلوم ہوا کرتی ہے عرصہ سے کرزن گزٹ میں میرزا حیرت صاحب کا مضمون دربارہ شہادت حسین نظر سے گذرتا رہا۔ مگر میں اس خیال سے کہ مذہب شیعہ کے ایک ادنیٰ مولوی صاحب اس کا جواب دیکر مرزا جی کو معقول کر دیں گے۔ خاموش رہا۔ افسوس کہ کسی صاحب نے بجز پوچ اور مہمل بحث کے کوئی معقول جواب نہیں دیا جسکو عقل سلیم قبول کرتی اور میری تسلی ہو جاتی ایک مولوی صاحب نے کچھ جواب دیا تھا۔ مگر وہ بھی مجھے سے اکھڑ گئے۔ لہذا میں بذریعہ اعلان ہذا جمیع علمائے اہل تشیع خصوصاً مولانا غلام حسین صاحب کنتوری و مولانا مولوی علی جواد صاحب بنارسی و مولانا مقبول احمد صاحب دہلوی کی خدمت میں مستدعی و ملتجی ہوں کہ اگر واقعی مرزا صاحب کی بحث بے بنیاد ہے (جیسا کہ میں خیال کیئے ہوئے تھا) تو کافی جواب ثبوت شہادت بذریعہ پیسہ اخبار شائع فرما کر میری و نیز دیگر شیعوں کی تسلی کر دیں اور مرزا صاحب بھی اپنے بے بنیاد دعویٰ سے توبہ کریں تاکہ میں اپنے آبائی سچے مذہب پر برقرار رہوں ورنہ میں اپنے خاندان کے اس مذہب سے دست بردار ہو جاؤنگا۔ اور میری اس تبدیلی مذہب کا باعث مندرجہ بالا علمائے اہل تشیع کا سکوت(?) ہوگا (راقم منتظر جواب سید علی حسین جو چودھری مقیم حال بنارس علی بازار)

[آپنے خوب کارروائی شروع کی ہے اگر بالفرض علمائے شیعہ نے شہادت ثابت کر دی تو بھی مرزا حیرت توبہ نہیں کرینگے۔ ورنہ انکے علمے مارٹے(?) کی خیر نہیں۔ ایڈیٹر]

علیگڈھ کالج میں اسکے پرانے طلبہ کا اقتدار

ملک میں مدرسۃ العلوم علیگڈھ کی عظمت اور اقتدار بڑھنے کے ساتھ مدرسۃ العلوم میں اس کے پرانے طلبہ کی قدر و منزلت روز بروز بڑھتی جاتی ہے کچھ اولڈ بوائز ڈے کے زمانہ پر منحصر نہیں۔ بلکہ سال بھر میں کالج میں جتنے بڑے جلسے ہوتے ہیں۔ ان سب میں پرانے طلبہ کا نمایاں حصہ ہوتا ہے۔ انکے استقبال اور قیام اور آسائش کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ پچھلی بار حضور شاہزادہ کی آمد کے وقت جبکہ تمام منتظمان کالج آرائش و ضروری انتظامات میں مصروف تھے ہمیں امید نہ تھی کہ اولڈ بوائز کو کافی آسائش ملیگی بالخصوص اس حالت میں جبکہ گورنمنٹ کی طرف سے یہ تاکید ہو چکی تھی کہ بجز طلبہ اور استادوں کے اور کوئی شخص کالج میں نہ ہو پرانے طلبہ کو حضور کی آمد کے وقت سب سے بہتر جگہ یعنی اسٹریچی ہال میں جگہ ملنے سے معلوم ہوتا ہے کہ باوجود عارضی بعد کے وہ کالج کے اجزائے لاینفک ہو گئے ہیں۔ کالج کی مسجد کے پیچھے ایک وسیع میدان میں انکے لیئے کثرت سے خیمے نصب کیئے گئے تھے اور خیموں کے وسط میں ایک وسیع سائبان بطور نشست کے مرتب کیا گیا تھا۔ خود اولڈ بوائز نے ان خیموں کو بمقابلہ متفرق کمروں میں ٹھیرنے کے پسند کیا۔ ۸ مارچ کی شام تک تمام کالج پرنس کی آمد کی ہنگامت میں مصروف رہے۔ اسلیئے شاندار ڈنر ہونے کی امید باقی نہ رہی تھی مگر تھوڑی دیر میں لٹن لائبریری کی خوبصورت عمارت جسکو کچھ دیر پہلے شاہزادہ کی قدم ارزانی کا فخر حاصل ہو چکا تھا۔ پر تکلف ایشیائی کھانوں کی خوشبو سے مہک اٹھی جس کے تصور سے احباب کے منہ میں پانی بھر آتا ہے۔ اگرچہ اس موقع پر قوم کے منتخب بزرگ اور کالج کے عمائد موجود تھے مگر جلسہ کا موضوع چونکہ اولڈ بوائز تھے اسلیئے ہر طرح انہیں کو اہمیت حاصل تھی مسٹر سٹی بلاشبہ کالج کے سرپرست اور ذمہ دار افسر ہیں۔ اور اس لیئے کالج میں انکا ہونا ایک قدرتی امر ہے مگر ہمارے مدرسۃ العلوم میں جو عظمت اور اقتدار اس کے فارغ التحصیل طلبہ کو حاصل

تھے وہ البتہ اس ملک میں ایک انوکھی بات ہے۔ اس عظمت کے بانی خود سرسید مرحوم ہیں جنہوں نے سب سے اول آنریری اولڈ بوائز ہونے کی درخواست کی اور جنکی پیروی دیگر باعظمت لوگوں نے کی۔ گذشتہ کانفرنس کے موقعہ پر ہمارے ایک عزیز جو کسی دوسرے مدرسے کے پڑھے ہوئے ہیں۔ علیگڈھ کے پرانے طلبہ کی آؤ بھگت دیکھ کر محو حیرت تھے اور بار بار اپنے تعجب کا اظہار کرتے تھے۔ غرضیکہ کالج کی اصطلاح میں اولڈ بوائز کا لفظ ایک خاص دلکش اثر رکھتا ہے جس کے دلدادہ موجودہ طلبہ سے لیکر کالج کے آنریری سکرٹری تک ہیں۔ راقم ایک اولڈ بوائے

اسلامیہ کالج

اسلامیہ کالج وسکول کے اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کی تحریک اور تائید کا محض اُن ذوطالبعلموں کو حاصل ہوا ہے جو سچے اور خیر خواہ مسلمان ہیں۔ کون طالبعلم ہو سکتا ہے جسے ایک نیک تجویز سے انحراف ... ہوگا۔ لہذا میں بحیثیت ایک اولڈ بائے ہونیکے نہایت خوشی سے مسٹر شیخ محمد صاحب اور مسٹر شجاع الدین صاحب بی اے کی تائید کرتا ہوں اور انشاء اللہ جلسے میں حاضر ہونے کا وعدہ بھی کرتا ہوں۔

(۲) ایک نئی تجویز سجھائی گئی ہے اگر انجمن اس پر کافی غور و خوض کرے تو نتیجہ نکلنے کی امید ہے اور وہ یہ ہے کہ اسلامیہ کالج کا بورڈنگ بنانے میں پنجاب اور صوبہ سرحدی کا ہر ایک ضلع اپنا کم از کم ایک ایک کمرہ بنا دے اور اسپر ضلع اور معطی کا نام کندہ کیا جاوے اور سب اولڈ بوائز ملکر کم از کم ایک کمرہ تو ضرور بورڈنگ ہوس کا بنا دکھا دیں۔

(۳) پنجاب و سرحد میں جتنے نامور بیرسٹر اور پلیڈر ہیں اور انجمن کی خیر خواہی کا دم بھرتے ہیں وہ کالج کا ایک کمرہ اور بورڈنگ ہاؤس کا نصف کمرہ فی محسن بنا کر اسلامی حمیت اور حب کا عملی اظہار کریں اور دنیا پر ثابت کریں کہ وہ مسلمان ابھی زندہ ہیں۔

(۵) پنجاب کی ریاستیں اور بالخصوص مسلمان ریاستیں اپنی متحدہ فراخدلی سے اسلامیہ کالج کا ایک سنٹرل ہال تعمیر کر دیں۔

(۵) اہل ہنود و خالصہ صاحبان بھی اپنے امداد عملی طور پر دیکر مشکور کریں۔ اور انگریز صاحبان اپنی جوانمردی اور عالی حوصلگی کا ثبوت دیں اور ان کے واسطے علیحدہ ایک طرف جگہ چھوڑ دیجائے۔ والسلام۔

(تابعدار غلام سرور گنڈہ پوری بی اے سکینڈ ماسٹر ایم بی ہائی سکول)

اسلامیہ کالج اولڈ سٹوڈنٹس توجہ فرمائیں

روزانہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۲ مارچ میں شایع ہو چکا ہے۔ ۳۱ مارچ کا پرچہ پڑھکر مجھے نہایت مسرت ہوئی کیونکہ میرے دوست خلیفہ شجاع الدین صاحب نے میری تجویز کو اٹھیا سے دیکھکر زور کے ساتھ اُسکی تائید فرمائی اور مجھے امید ہے کہ اسکی تکمیل کے لئے انکی یہ تحریک بھی کہ اسلامیہ کالج کے پرانے طلباء اپنے اسمائے گرامی معہ پتہ ۱۰ اپریل تک جناب پرنسپل صاحب کی خدمت میں ارسال فرمادیں نہایت مفید ہوگی۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ تاریخ مذکور سے پہلے بہت سے قدیم طلباء اسلامیہ کالج اس ایسوسی ایشن کی ممبری کے واسطے اپنے نام ارقام فرمادیں گے اور ضرور انکا ایک شاندار جلسہ انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ جلسہ کی تقریب پر منعقد ہوکر عمدہ نتائج پیدا کریگا۔ لیکن اس وجہ سے کہ انجمن کا سالانہ جلسہ نہایت قریب ہے اور اس نئی تجویز کی خبر ابھی عام نہیں ہوئی ہے بلکہ صرف آپ کے اخبار تک محدود ہے یہ بہتر ہوگا کہ کئی اخبار خصوصیت سے اس معاملہ کو پبلک کے سامنے پیش کر دیں کیونکہ ہم لوگوں میں بہت کم ایسے ہیں جو کسی ایک آدھ اخبار کے خریدار ہیں یا جنکو ادہر ادہر سے اخبار لیکر پڑھنے کا ذوق ہے۔ بہتر ہوگا کہ جناب پرنسپل صاحب اسلامیہ کالج نہایت جلدی اکثر پرانے طلباء کے نام ہر ایک پوسٹ کارڈ روانہ کرنے کا حکم دیں گویا اس طریق سے ان کو توجہ دلائیں اور مدعو کریں۔ کالج کے رجسٹروں سے طلباء کے نام معہ پتہ بآسانی معلوم ہو سکتے ہیں۔ بہرحال ضروری امر ہے

کہ جلسہ انجمن کے پروگرام میں اولڈ بوائز ایسوسی ایشن اسلامیہ کالج لاہور کیلئے ضرور وقت دیا جاوے وہ پروگرام چونکہ ملک کے ہر حصے میں پہنچتے ہیں اسکی شہرت عام کا باعث ہونگے اور مجھے کامل یقین ہے کہ منتظم کمیٹی انجمن یہ سب کام بسہولت انجام دے سکے گی۔

(قاضی شیخ محمد میر منشی انبالہ)

وکٹوریا محمڈن گرلز اسکول صدر راولپنڈی

مارچ ۱۹۱۰ء میں انجمن الاتفاق و انجمن اسلامیہ صدر و شہر راولپنڈی نے بصدارت شیخ محمد فضل الہی پریذیڈنٹ انجمن ہائے مذکورہ و رئیس اعظم صدر راولپنڈی۔ ملکہ معظمہ آنجہانی کی یادگار میں ایک زنانہ مدرسہ صدر راولپنڈی میں قائم کرنے کی تحریک و تجویز کی تہی۔ اور شیخ صاحب نے اس کے واسطے ریلوے اسٹیشن راولپنڈی کے متصل باجازت کنٹونمنٹ کمیٹی ایک نہایت عالیشان دو منزلہ عمارت خرچ کثیر سے طیار کرنیکا وعدہ کیا تھا۔ خدا کا شکر ہے کہ وہ عالیشان عمارت اب تمام کمال تیار ہوگئی ہے۔ اور ماہ اپریل ۱۹۱۳ء سے لڑکیوں کی تعلیم کے واسطے مدرسہ اس میں کھولا جاویگا۔ اس مدرسہ میں ہر مذہب اور فرقہ کی لڑکیوں کو تعلیم دینی و دنیاوی دیجاویگی۔ تعلیم صرف شیخ محمد فضل الہی صاحب نے وکٹوریہ گرل اسکول کیلئے ان اغراض کے متعلق تعلیم دینے کے لئے لائق استانیاں مہیا کرنے کے علاوہ جو لڑکیوں کو دستکاری اور انتظام خانہ داری۔ کھانا پکانا اور سینا پرونا سکھائے جانیکا بھی بہت عمدہ بندوبست کیا گیا۔ اس مدرسہ کے لئے تخمیناً ۵۰ ہزار روپیہ کی صرف سے ایک عظیم الشان عمارت شیخ صاحب موصوف نے تعمیر کی ہے۔ اور مستقل آمدنی مصارف مدرسہ کیلئے وقف کر دی ہے۔ نیز ایک وسیع پیمانہ پر اس زنانہ مدرسہ میں تعلیم کا انتظام کرنیکا ارادہ کیا ہے۔ اسکول میں پردہ کا انتظام کافی طور پر کیا جاویگا۔ اور لڑکیوں کو مدرسہ میں لانے اور واپس گھروں میں پہنچانے کے لئے محافظ مقرر ہونگے۔ اور مدرسہ کا کام منتظمہ کمیٹی کے ہاتھ ہوگا جو لائق اصحاب ہنود و اہل اسلام میں سے مقرر ہونگے۔ غریب اور یتیم لڑکیوں کی رہائش کا انتظام اور مصارف کا ذمہ دار مدرسہ ہوگا۔ ہر ایک مذہب کے لڑکیوں کو ان کی اپنے اپنے مذاہب کے مطابق دینی تعلیم بھی مدرسہ میں دینی قرار دی گئی ہے۔ دیگر مستورات جو گھر فارغی تعلیم یا کسی قسم کی دستکاری کا کام سیکھنا چاہیں گے ان کے واسطے مدرسہ مستورات کے لئے سواری کا انتظام بھی منتظمان مدرسہ کردیں گے امید ہے کہ عنقریب شیخ صاحب موصوف کی توجہ سے اس مدرسہ کی ایک شاخ شہر راولپنڈی میں بھی کھول دیجائیگی۔ علاوہ ازیں اسکول ... شیخ صاحب نے ایک ...

عطریات کا کارخانہ

عطر کا کارخانہ کی بابت ہمیشہ پشاور ام لال ... ہمارے کارخانہ میں ہر قسم کا عطر ... عطر دان و شیشیاں و عرقیات تیار ہیں جنکی فہرست مختصر درج ذیل ہے۔ تا معلوم ہو سکے کہ ہماری سچائی اور مال کی عمدگی کا اندازہ کیجئے۔ فہرست مفت بھیجی جاتی ہے۔

نام عطر	قیمت فی تولہ	نام عطر	قیمت فی تولہ	نام عطر	قیمت فی تولہ
روح گلاب	[illegible]	عطر گلاب	[illegible]	عطر ہار سنگھار	[illegible]
روح [illegible]	[illegible]	عطر کیوڑہ	[illegible]	عطر جوہی	[illegible]
روح خس	[illegible]	عطر حنا	،،	اگر غتی	[illegible]
عطر موتیا	[illegible]	عطر چنبیلی	،،	فتنہ محشر	[illegible]
عطر مجموعہ	،،	عطر چمپا	،،	سہاگ	،،

روغن بیلہ و چنبیلی و مصالحہ دار کیوڑہ ... ہمارے ہاں سے طلب کریں۔

مفت مفت مفت راحت گنج

اگر ادویات کے استعمال سے تنگ آگئے ہو تو کتاب روحانی علاج کا مطالعہ کرو جس سے آپکو معلوم ہو جائیگا کہ کس طرح سے بلا کسی قسم کی دوائی وغیرہ کے استعمال کے ہر قسم کی بیماریاں ... ہمیشہ کیلئے تندرست رہ سکتا ہے یہ ... صفحہ کی نادر کتاب ... ڈاک کے واسطے ... ٹکٹ پہنچنے پر مفت ارسال ہوگی۔ ... روحانی ڈاکٹر ... سلیمان ...

ایک ہزار روپیہ مفت لوگوں کو تقسیم کر سکتے ...

... دہلی سے دریافت کریں

درمیان : لائبریری جات اسکول ذکور تعمیر کیا ہے جسکو آئندہ شہر ہر ایک شخص شادی یا برات اور ناٹک یا لیکچر یا وعظ یا اتحاد غیر مسلم استعمال کر سکتا ہے اور اس میں اخبارات و کتب خانہ بھی مہیا کیا ہے۔

راقم۔ آپکے خادم اقبال الدین سیکرٹری انجمن اسلامیہ صدر راولپنڈی سراج الدین احمد سیکرٹری انجمن اسلامیہ شہر راولپنڈی +

ینگمنز ڈیبٹنگ فورم (حیدرآباد) کا ایک نہایت عظیم الشان علمی جلسہ

شہنشاہ اکبر اعظم کی یادگار میں حیدرآباد کے نہایت ہی سرگرم اور سربرآوردہ انجمن ینگمنس ڈیبیٹنگ فورم کے اہتمام سے گذشتہ بدھ (۲۸۔ مارچ) کو ایک بڑا شاندار جلسہ ہوا۔ سال گذشتہ کے اکتوبر سے جو اس شہنشاہ اعظم کی وفات کا مہینہ ہے۔ اس جلسہ کے لئے کوشش کی جا رہی تھی۔ لیکن بوجوہ چند کامیابی نہیں ہوتی تھی۔ خیر خدا خدا کر کے اس جلسہ کے لئے جو سعی بلیغ کی جا رہی تھی بیکار نہ گئی۔ خوش قسمتی سے جلسہ کے لئے مقام بھی بہت اچھا ملا یعنی علم دوست ڈاکٹر صاحب نمائش نواب فت جنگ بہادر نے مہربانی فرما کر بمقام باغ عامہ سکیٹنگ ہال میں جلسہ کے منعقد کرنے کی اجازت دی۔ حسب قرارداد ہندوستان کے مشہور انشا پرداز اور روشن خیال بزرگ مولوی محمد عزیز مرزا صاحب بی اے جج ہائیکورٹ حیدرآباد کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے جس کے بعد مولوی عبدالحق صاحب بی اے نے اپنا مضمون "شہنشاہ اکبر کی اصل عظمت" پڑھا۔ اب یہ لکچر با ضافہ ایک دلچسپ تمہید کے چھپوایا جا رہا ہے تاکہ ان لوگوں کو بھی جو اس خوداہی بزرگ کی زبانی جس کے زور قلم کا یہ نتیجہ ہے۔ سن نہ سکے نہیں کرکے کا زادہ اور وہ لوگ جو اس جلسہ میں شریک نہیں ہو سکے ہیں۔ اور نہیں ہو سکتے تھے اس سے محروم نہ رہیں۔ پریسیڈنٹ صاحب کے تقریر پر مبارک کے بعد جلسہ نہایت خوشی خرمی سے ختم ہوا۔ جلسہ کا انتظام نہایت قابل تعریف تھا جسکے شکریہ کے مستحق ڈاکٹر صاحب نمائش نواب فت جنگ بہادر بھی ہیں۔ باوجود ہال کے ہر طرف سے بند ہونے کی وجہ سے گرمی سخت تکلیف ہو رہی تھی۔ لیکن لائق لکچرار صاحب کے نفیس مضمون نے سامعین کے خیالات کو ختم نہیں ہونے دیا۔ غرض جلسہ جس آرزومندی اور حسن عقیدت سے منعقد کیا گیا تھا اس سے زیادہ کامیابی سے وہ اختتام کو پہنچا۔ (سید خورشید علی حیدرآباد دکن)

مولوی ابوالنصر آہ صاحب کا پتہ مطلوب ہے

جناب ... حافظ ... صاحب ...

السلام علیکم۔ غالباً آپ میرے نام سے واقف ہیں۔ بھائی مولوی ابوالنصر آہ صاحب جو آپ کے سا تھ بلاد اسلامیہ کو تشریف لے گئے اور دائیں جو زنٹ کالج بغداد شریف میں داخل ہیں۔ ہر میل میں میرا ان کا برابر خط جاری تھا یعنی معرفت برٹش پوسٹ ماسٹر بغداد انکی خدمت میں عریضہ لکھا کرتی ہوں۔ لیکن ۲۸ جنوری کے بعد سے انکی خیریت معلوم نہ ہوتی۔ خط لکھ لکھ کر مجبور ہو گئی ہوں۔ جوابی تار بھی دیا۔ لیکن جواب ندارد۔ میری اور نیز جمیع اقربا کی پریشانی قابل اظہار نہیں۔ جس اضطراب اور بیقراری میں ہم مبتلا ہیں علام الغیوب پر روشن ہے۔ لہذا آپ یا کوئی اور تری بھائی جو ان کے حال سے واقف ہو بلیعہ بذریعہ اخبار یا بذریعہ بیرنگ خط مجھے آگاہ فرمائیں۔ اتنی تکلیف گوارا فرما کر جو بھائی ان کے حال سے مطلع کریگا۔ خدا تعالیٰ اسے اس نیکی کا اجر عظیم عطا فرمائیگا۔ میرا پتہ یہ ہے۔ اہلیہ مکرم معرفت مولوی احمد ابراہیم صاحب تاجر کلکتہ بیرل۔ روڈ متصل مسجد مولانا خیرالدین صاحب بمبئی

پلیگ کی مجرب اور لاثانی دوائی

پلیگ نے ہمارے ہندوستان کو جس قدر ستیاناس کیا اور غارت و برباد کیا ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ میں اپنا نہایت جیش قیمت نسخہ پبلک کے فائدہ کے لئے بذریعہ پیسہ اخبار شائع کرتا ہوں۔ نسخہ یہ ہے۔ پارہ۔ ہفتی گندھک آملہ سار مصفیٰ۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ کشتہ فولاد کشتہ سونا مکھی برابر وزن۔ ایلوا گھیکوار کی جڑ کے پانی میں ۳ دن کھرل کرے۔ گولا بنا لیں۔ پھر ایلوا گھیکوار کے کی جڑ میں سوراخ کرکے اس میں گولا رکھ کر مٹی اور کپڑا چاروں طرف لگا کر اچھی طرح سے بند کرکے سکھا لیں گیلی مٹی مضبوط کریں تاکہ آگ میں پارہ اڑ نہ جاوے پھر اسے اوپلوں کی آنچ کے درمیان رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالیں۔ اور سب کا دسواں حصہ میٹھا تیلیا داخل کرکے باریک کریں۔ شہد حسب ضرورت ملا کر گولیاں رتی رتی کی بنالیں۔ شہد اور ادرک کے پانی کے ساتھ تین تین گھنٹہ کے بعد مریض کو کھلاویں۔ دوسری گولی کھاتے ہی آرام معلوم ہوگا اور ۸ گولیاں کھاتے ہی بالکل آرام ہو جاویگا۔ حفظ ما تقدم کھائیں تو صرف دو دو ہی ... ہیضہ ایک ہفتہ تک کریں۔ دیگر زہریلے سانپ۔ بچھو۔ کتا۔ چوہا وغیرہ کے بھی اس سے درد ہوتے ہیں۔ منی کے تمام امراض اور بخار ہر قسم کے اور تپ دق کو مفید ہے۔

دستخط کردت شرما ویدا ایڈیٹر دیش اپکارک و نینسی ڈاکٹر (لاہور)

مصنوعی نیل۔ جرمنی میں ۱۵ لاکھ پونڈ سالانہ کی قیمت کا نیل بنتا ہے۔ یہاں سے ممالک متحدہ کو بھی بکثرت نیل جانے لگا ہے +

قابل توجہ جناب پوسٹ ماسٹر جنرل [illegible] صوبجات متحدہ

غیر رجسٹری شدہ خطوط اور پارسلوں کے واسطے جو سند سارٹیفکٹ آف پوسٹنگ کی شرح محصول پر محکمہ پوسٹ آفس سے حاصل کی جاتی [illegible] رعایت ہوتی ہے۔ وہ قابل نہایت شکریہ کے ہے اور عام طور پر لوگوں نے اس قاعدہ کو مسرت کے ساتھ سنا اور اس پر عملدرآمد شروع کر دیا ہے۔ قبل از تخفیف محصول کے بھی اس بارہ میں پبلک عام شکایت تھی اور اب تخفیف محصول کی وجہ سے چونکہ اس قاعدہ پر عملدرآمد کثرت سے ہوگا تو اس لحاظ سے اور بھی ضروری ہے کہ ہم اس علم شکایت کو اس محکمہ کے افسران اعلیٰ جناب پوسٹ ماسٹر جنرل [illegible] کی خدمت میں گوش گذار کریں اور اس کے متعلق ایک عام تجویز پیش کرکے محکمہ ڈاک کی توجہ [illegible] پبلک کو منظور [illegible] کی منظوری ہونے کی امید [illegible] امر یہ ہے کہ موجودہ حالت میں پوسٹنگ سارٹیفکٹ شدہ ڈاکخانہ [illegible] خطوط کے حوالہ میں کچھ زیادہ کارآمد نہیں اس لئے کہ ڈاکخانہ میں خطوط پیش کریں گے [illegible] پوسٹ آفس کا کوئی کلرک اپنے روبرو وہ خطوط لیٹر بکس میں ڈلوا دیتا ہے یا خود ڈال دیتا ہے اور رسید پر مہر ڈاکخانہ لگا دی جاتی ہے۔ لیکن ان خطوط پر کوئی ایسا امتیازی نشان نہیں بنایا جاتا ہے جو ان کو دیگر خطوط سے ممتاز کرے [illegible] لیٹر بکس کے اندر پڑ جانے کے بعد [illegible] مکتوب الیہ کو [illegible] تک ان میں اور دیگر خطوط میں جن کا سارٹیفکٹ نہیں لیا گیا ہے کوئی فرق نہیں ہوتا۔

لہذا فریق مکتوب الیہ کو رسید کا محصول ادا کرنے سے کچھ زیادہ فائدہ نہیں ہے اگرچہ بصورت استغاثہ اگر ملازم کے ساتھ خطوط بھیجے جاویں تو صرف اس بات کا اطمینان ہو جاتا ہے کہ اس نے ڈاکخانہ میں خطوط پہنچا دیئے اور بس۔ مگر چونکہ ان خطوط وغیرہ پر کوئی خاص امتیازی نشان نہیں بنایا جاتا اور نہ مقام روانگی کے پوسٹ آفس میں ان خطوط کو علیحدہ رکھا جاتا یا نسبتاً ان کا کچھ زیادہ اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس وجہ سے نہ مقام روانگی کے پوسٹ آفس والے ان کا کچھ زیادہ خیال کرتے ہیں۔ نہ ریلوے میل سروس کے ملازمین اور سارٹروں کو اس کا علم ہوتا ہے کہ ان خطوط کا سارٹیفکٹ ڈاکخانہ سے لیا گیا ہے۔ سب سے زیادہ یہ کہ مکتوب الیہ کو پہنچانے والے پوسٹمین کو بھی اس کی مطلق خبر نہیں ہوتی ہے اور اکثر انہیں لوگوں کی بے توجہی سے خطوط تلف ہوتے ہیں۔ اگر صرف اس قدر انتظام ہو جاوے کہ جن خطوط کی رسید دی جاوے ان پر کم از کم پوسٹ آفس کی مہر لگا دی جایا کرے جس سے [illegible] اس خط کو دیگر خطوط کے [illegible] امتیازی وجہ حاصل ہو [illegible] تو بہت سی شکایات [illegible] رفع ہو سکتی ہیں۔ اور محکمہ ڈاکخانہ جات [illegible] کی بابت کچھ زیادہ [illegible] نہیں کر سکتے [illegible] امید [illegible] ہمارے [illegible] جناب [illegible] ضرور [illegible] پبلک کو ممنون [illegible] فرمائیں گے۔

[illegible] محمد عبد الودود [illegible] دہلی

تین سو بیماری کا ایک ہی علاج

(وسیلہ [illegible] طبی اسرار بغرض رفاہ عام)

[illegible] اگر پانی میں ڈالا جائے تو جوش مارتی ہے ایک تولہ [illegible] دو تولہ گرم پانی کے بھرے ہوئے برتن میں ڈالدیں گندھک فوراً تیل ہو جائے گی چمچہ کے ساتھ تیل کو پانی پر سے علیحدہ کر لیں اور شیشی میں بند کرکے احتیاط سے رکھ چھوڑیں۔ امراض ذیل کے لئے تریاق اور اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

معدہ [illegible] امراض [illegible] درد [illegible] ہیضہ [illegible] کمزوری [illegible] سوء مزاج [illegible] وجع المعدہ استسقاء [illegible] انقلاب المعدہ وغیرہ وغیرہ کے لئے [illegible] تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

وبائی امراض [illegible] وبائی امراض مثل ہیضہ طاعون [illegible] وغیرہ کے واسطے دو بوند عرق کا [illegible] کے ساتھ [illegible] بچھو سانپ یا کوئی اور جانور اگر کاٹ کھائے تو چار بوند اس روغن کی [illegible] کے ساتھ پانی میں [illegible] پلا دیں [illegible] نوشادر [illegible] لگا دیں [illegible] زہر باطل ہو جاتا ہے اور بفضل تعالیٰ مریض اسی وقت تندرست ہو جاتا ہے۔ افسوس ہے کہ ایڈیٹر صاحب نے لمبا مضمون لکھنے کی اجازت نہیں دی۔ ورنہ تین سو امراض کا دفعیہ اسی تیل [illegible] ہو سکتا ہے۔ [illegible] حکیم [illegible]

مالیر کوٹلہ

میرے شہر میں پلیگ ہے

[illegible] چار گھڑی [illegible] فرشتہ [illegible] گوپال [illegible] پلیگ [illegible]

امرت جیون پلیگ سے محفوظ رکھنے والی دوائی [illegible] پلیگ [illegible] کا علاج [illegible] تین روپیہ [illegible]

[illegible] امرت سر

[illegible]

عورتوں کی بیماری کا علاج

عورتوں کی بیماریوں کی دوا — یہ عورتوں کی جسمانی کمزوری [illegible] خون کی کمی [illegible] نہایت مجرب علاج ہے۔ عورتوں کے واسطے اس سے زیادہ بہتر کوئی دوائی نہیں ہے۔ قیمت دو روپے [illegible]

درد شکن

گنٹھیا [illegible] پشت [illegible] اور پٹھوں کا درد [illegible] کسی عضو کا [illegible] زخم جل جانا [illegible] جسم میں کہیں درد ہو۔ نہایت مجرب علاج ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔

محافظ چیچک

چیچک [illegible] سے آدمی [illegible] آدمی کو [illegible] شکل اور [illegible] بدصورت بنا دیتی ہے [illegible] سالہا سال سے زیادہ لاکھوں آدمیوں نے آزمائی ہے [illegible] قیمت ایک روپیہ (عہ)

بیس بیماریوں کی ایک دواء

گنٹھیا [illegible] زکام [illegible] پیٹ درد [illegible] سانپ بچھو کا ڈنگ [illegible] دمہ [illegible] سر درد بد ہضمی [illegible] دست [illegible] پیچش [illegible] زخم [illegible] جل جانا [illegible] دانت [illegible] پشت کے درد کا مجرب علاج [illegible] جو آدمی اس دوائی کو گھر میں [illegible] ہر قسم کے درد اور بیماری کے واسطے ہمیشہ موجود رکھتا ہے [illegible] روپیہ ڈاکٹروں اور حکیموں کی فیس [illegible] بچا لیتا ہے۔ ایک روپیہ (عہ)

ہر قسم کے درد کا علاج

یہ دوائی ہر قسم کے درد کو خواہ نیا ہو یا پرانا [illegible] دانت [illegible] کمر [illegible] پشت یا جسم کے کسی اور حصہ میں ہو صرف بیرونی طور پر [illegible] یقینی [illegible] اور مستقل طور پر آرام کرتی ہے۔ یہ ایسی موثر دوائی ہے [illegible] درد کو [illegible] قیمت [illegible] (عہ)

سنی شیعوں کے اتفاق کی خواہش

(از مرزا عابد علی بیگ صاحب جج مرادآباد)

میں اپنی یاد سے کہہ سکتا ہوں کہ ہندوستان میں ساٹھ برس سے پہلے سنی اور شیعوں کے باہم وہ ہمدردی اور باہم دوستی تھی کہ جو باہم اپنے فرقہ کے قریب ہوتے تھے۔ باہم ان دونوں فرقوں کی بے تردد مناکحت ہوتی تھی۔ بے تکلف ایک دوسرے کی مسجد میں جاکر نماز پڑھتا تھا۔ غیر قوم کے لوگ یہ جانتے تھے کہ مسلمانوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔

میں اس کہنے سے باز نہیں رہ سکتا ہوں کہ شیعوں کی طرف سے کسی زمانہ میں ابتدا حملہ کی نہیں ہوئی البتہ ان پر جو حملے ہوتے رہے ہیں انکا انہوں نے سخت مقابلہ کے ساتھ کیا گیا ہے اس زمانہ میں ان دونوں فرقوں میں آتش اختلاف اور عناد کی خوب بھڑک رہی ہے اور اسکے شعلے خوب لپک رہے ہیں۔ جو لوگ کہ باہمی ایسے فساد کو حد سے زیادہ ناپسند کرنے والے ہیں جن کے نزدیک مسلمانوں کی تباہی یا مانع اُن کی ترقی کا ہے وہ یہ چاہتے ہیں کہ اس آگ کو پانی ڈالکر ٹھنڈا کردیں۔ اور طریقے بھی اصلاح کے تجویز کرتے ہیں۔ جیسا کہ متعدد اخبارات ہندوستان سے ظاہر ہوتا ہے اگرچہ کچھ صاحبوں کی یہ رائے بھی ہے کہ ان دونوں فرقوں میں اتفاق ہونا بالکل غیر ممکن ہے اس رائے کا رجحان اس بنا پر ہے کہ تا باہم یہ دونوں فرقے اعتقاد میں متفق ہو گئے اور مسائل میں اتحاد ہوگا۔ سچ تو یہ ہے کہ بنیاد اختلاف کی جو نتیجہ بغض و عداوت ہوگئی ہے جبتک کہ وہ نہ مٹے تب تک اصلی اتحاد ان دونوں فرقوں میں بہت دشوار ہے۔ لیکن تاہم ان دونوں فرقوں کے اتحاد قایم ہونے کی چند صورتیں ہیں۔

صورت اول یہ ہے کہ گو اعتقاد مسئلہ امامت اور خلافت میں متفق ہوجانا ان دونوں فرقوں کا بہت دشوار قریب غیر ممکن کے ہے لیکن قریب قریب اعتقاد میں ہوجانا زیادہ دشوار نہیں ہے۔ مثلاً اہل سنت صرف اتنا ہم کو تسلیم کرلیں کہ علی مرتضیٰ بعد پیغمبر افضل الناس اور مستحق خلافت تھے۔ اور شیعہ حضرات خلفائے ثلاثہ پر طعن ترک کردیں اور یہ سمجھ لیں کہ علی مرتضیٰ نے بمقابلہ حضرات خلفائے ثلاثہ کے تلوار نہیں کھینچی اور اُن کو انکی حالت پر چھوڑا اسی شان سے وہ خلفا اپنے میں تھے۔

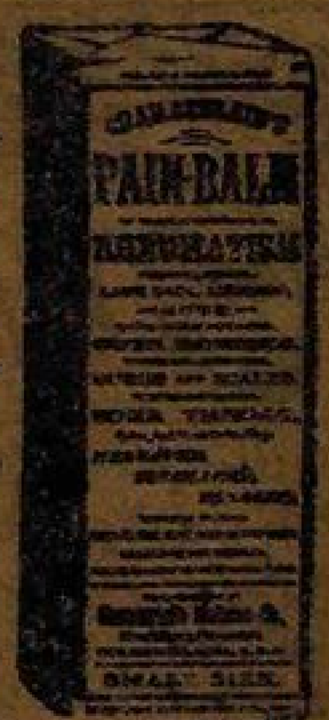
دوسری صورت یہ ہے کہ تعلیم دین اسلام میں صرف توحید اور نبوت سکھائی جائے۔ لیکن اسقدر تعلیم سے دین اسلام کو بہت نقصان پہنچیگا۔ صرف قرآن سے شرایع اسلام اور مسائل فقہ قایم نہیں ہو سکتے ہیں۔ مثلاً قرآن میں تعداد رکعات صلوٰۃ کو بیان ہے۔ نہ نصاب زکوٰۃ نہ مناسک حج نہ آداب جہاد۔ مگر ہر مسلمان کو اب شرایع

اسلام اور مسائل فقہ کے قرار دینے کا اختیار دیا جائے کہ وہ اپنی مرضی کے موافق جیسا کہ چاہے ویسا قرار دے لے تو اسقدر اختلاف ہوگا۔ جیسے کہ کسی کھیت کی باڑ نہ ہونے سے کھیت میں سیکڑوں راستے ہو جاتے ہیں اور کھیت تباہ ہو جائے۔ اسلئے شرایع اسلام اور مسائل فقہ قایم کرنے میں احادیث پیغمبر سے مدد لینا لازم ہوگا اور جب نوبت احادیث پر پہنچیگی۔ تو یہ بحث پیش آئیگی کہ احادیث صحیح ہیں یا نہیں یا انکے معنی اور مراد کہاں تک صحیح ہیں اور احادیث اور معنی قرآن اہل سنت پیغمبر سے لینا چاہیں یا غیر سے اور اس حالت میں وہی تفرقہ برپا ہوگا۔ کہ جواب موجود ہے۔ اگر مطلق تعلیم دین اسلام کی مسلمانوں کو نہ دیجائے۔ تو کچھ عرصہ کے بعد باہم مسلمانوں کی جو نااتفاقی ہے۔ وہ قطعی رفع ہو سکتی ہے مگر خود اسلام مٹ جائیگا۔ جیسا کہ ہندوستان میں زمانہ گذشتہ میں کمی علم کی وجہ سے اگرچہ شدت اختلاف یا عناد کی بہت رہی تھی۔ مگر خود اسلام بھی ضعیف اور مضمحل تھا۔

تیسری صورت یہ ہے کہ ہر فرقہ اپنے عقاید اور مسلک پر سختی سے قایم رہے مگر ایک فرقہ دوسرے فرقہ کے مذہب کی کچھ پرواہ نہ کرے کہ وہ کس مذہب پر ہے جیسے کہ عیسائیوں یا اہل ہنود سے مسلمان ایسی سختی سے پرواہ نہیں کرتے ہیں جیسا کہ باہم فرقہ شیعہ اور سنی کا کرتا ہے۔ یہی وہ طریقہ ہے کہ سر سید نے محمڈن کالج میں قرار دیا۔ اور اُن کے اثر سے کالج کے اندر یہ معاملات ہیں۔ نہ ٹرسٹیوں میں نہ اُن لوگوں میں کہ جو کالج سے دلچسپی رکھتے ہیں نہ وہاں کے طلبا میں۔ ایسا نسق قایم ہوگیا ہے کہ کوئی اختلاف مذہبی پایا نہیں جاتا۔ اور باہم اُن کے جو تعلقات یا تعارف ہوتی ہیں۔ اُن سے باہم کچھ رنج نہیں ہوتا اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہر ایک کو اپنے مذہب کی یا اپنی تحقیق کی پابندی کرنیکا حق ہے اور ایک دوسرے کے ساتھ مطلق تعصب نہیں کرتا۔ دونوں فرقوں کے لوگ لحاظ رکھتے ہیں کہ کوئی امر ناگوار دوسرے فرقہ کا پیدا نہ ہو۔

چوتھی صورت یہ ہے کہ ان دونوں فرقوں کو باعتبار اپنے اپنے عقیدہ کے اُن کی حالت پر چھوڑا جائے اور عام طور پر باہم اُنکے نکاح اور شرکت جماعت نماز بند ہوگیا ہے اسکو کھولا جائے جیسا کہ زمانہ قدیم اور سابق کے آثارات میں پایا جاتا ہے ان دونوں امور کے جاری ہوجانے سے آگ بغض اور عناد کی دب جائیگی۔

آجکل یہ تحریک اہل سنت کی طرف سے شروع ہوئی ہے کہ شیعہ سنیوں کے پیچھے یا انکی جماعت میں شریک ہوکر نماز پڑھا کریں۔ اور کسی معزز ممبر فرقہ شیعہ نے جو نماز پڑھی تھی وہ کسی مصلحت سے پڑھی ہے یا کیا اس تحریک میں یہ نقص ہے کہ وہ تحریک سنیوں کے پیچھے یا انکی ساتھ شیعوں کیلئے شریک جماعت ہونیکی تحریک ہے حالانکہ یہ تحریک یہ ہونی چاہئے کہ سنی شیعوں کے پیچھے



...ایک دوسرے کی جماعت میں شریک ہے۔ اگر نماز پڑھاوے [illegible] میں رسالہ بدر سنی کے ضمیمہ اول جلد اول میں لکھ چکا ہوں کہ فریقین کے یہاں اس کے متعلق کیا کیا احادیث اور علماء کے اجتہاد ہیں۔

کتاب مجالس المومنین میں قاضی نور اللہ شوستری نور اللہ مرقدہٗ نے تذکرہ نوح بن شعیب بغدادی میں تحریر فرمایا ہے کہ وہ اصحاب ابی جعفر محمد جواد سے تھے اور فقیہ تھے اور یہ روایت لکھی ہے کہ ابو عبید اللہ شاذان نے ابو محمد فضل بن شاذان سے پوچھا کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہم لوگ مخالفوں کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور یہ نہیں ہو سکتا کہ فوراً نماز پڑھ کر گھر چلے جائیں اور اعادہ نماز کا کریں اور ناچاری سے دیر ہو جاتی ہے اور نماز مغرب و عشاء ملا کر پڑھنی پڑتی ہے۔ فضل نے جواب دیا کہ یہ بات اپنے اوپر دشوار نہ رکھو اور جب انکے ساتھ نماز پڑھو تو اسقدر کافی ہے کہ تین یا پانچ تکبیریں کہو اور قرأت حمد و سورہ کرو اور رکوع اور سجود اور سلام میں انکے امام کے ساتھ صورت موافقت کی مرعی رکھو اور انکو اور ستون مسجد اور دیوار مسجد کو برابر جانو۔ عبد اللہ نے فضل بن شاذان سے پوچھا کہ کبھی ہمارے اصحاب سے سُنا ہے کہ ایسی نماز کافی ہے تو فضل بن شاذان نے کہا کہ جب میں عراق میں تھا تو مجھپر بھی دشوار تھا جیسا کہ تجھپر ہے کہ نماز مخالفوں کے پیچھے پڑھوں تب میں نے شکایت اس حال کی وہاں کے فقہاء میں سے نوح بن شعیب سے کی انہوں نے وہی جواب دیا کہ جو میں نے تجھے کہا پھر بندہ نے اُن سے پوچھا کہ سوا تمہارے کوئی اور بھی ایسا کہتا ہے تو انہوں نے کہا کہ ہاں اور انکے ساتھ میں ایک مجلس میں آیا جہاں کہ قریب بیس اشخاص کے مشائخ اصحاب ہمارے سے موجود تھے پس میں نے درخواست کی نوح سے کہ وہ اس مسئلہ کا انہیں ذکر کریں۔ نوح پکارا کہ اے حاضرین کیا تعجب نہیں کرتے ہو اس مرد خراسانی سے کہ اپنے اوپر گمان رکھتا ہے کہ وہ بزرگ تر ہے ہشام بن الحکم سے اور مجھ سے پوچھتا ہے کہ آیا نماز عقب مخالفوں کے انکی جماعت میں جائز ہے یا نہیں پس جو کوئی اس مجلس میں حاضر تھا اُسنے وہی کہا کہ جو نوح نے مجھے کہا تھا اور میری خاطر جمع ہو گئی اور جیسا کہ علماء قدیم مذہب شیعہ کے اسبات کو روا رکھنے والے تھے کہ اہل خلاف کے لوگوں کے ساتھ جماعت میں نماز پڑھنا درست ہے ایسا ہی جناب حجۃ الاسلام شیخ زین العابدین صاحب مجتہد کربلائے معلی کے جنکا ابھی انتقال ہوا ہے جو استفتا چھاپے گئے ہیں اور وہ موسوم بہ کتاب ذخیرۃ المعاد ہے اور اکثر علماء عراق اور مجتہدین ہند کی دستخط و مہر اور انکی عمل کی اجازت تحریر ہوئی ہیں اُس میں اہل خلاف کے پیچھے نماز جماعت کے بابیں استفتا صاف چھپا ہے۔۔

سوال۔ در جماعت اہلسنت بغیر ضرورت نماز کردن مستحب است یا نہ؟

جواب۔ بلے مستحب موکد است۔

اس مسئلہ کی بنا مسئلہ اتفاق پر ہے۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ ایک جماعت مسلمانوں کی روبقبلہ مسجد میں خدائے واحد کی عبادت کر رہی ہے تب ہم کو لازم ہے۔ کہ اس کے ساتھ ہم بھی عبادت میں اتفاق کریں اور جماعت مسلمانوں میں شرکت کا جو ثواب حاصل ہوتا ہے۔ اس سے اپنے آپ کو محروم نہ رکھیں یہ مسئلہ اس مسئلہ سے جدا ہے کہ جسکی رو سے مذہب شیعہ میں اپنے فرقہ کی نماز جماعت میں امام جماعت کا عادل ہونا شرط کیا گیا ہے کہ اس حالت میں بنیاد اس مسئلہ کی اتباع پر ہے یعنی ایسی صورت میں اتباع ایسے امام کا لازم ہے اگر اسکا اتباع نکیا جائیگا تو نماز مقتدی کی باطل ہو جائیگی۔ مسئلہ اتفاق اور اتباع میں جو کچھ فرق ہے وہ غور کرنے سے خود بخود حل ہو جاتا ہے اور ضرورت بیان تصریح کی نہیں رہتی ہے۔

یہ جسقدر صورتیں شیعہ اور سنی دونوں کے اتفاق کی ظاہر کی گئی ہیں انکا خلاصہ یہ ہے کہ در اصل مجتہدین اور علماء فریقین پر موقوف ہے جبتک انکا اتفاق کسی امر پر نہ ہو تب تک بہت مشکل ہے کہ مسلمان غیر علماء اسکو طے کر کے عموماً مسلمانوں میں رائج کر سکیں مگر مجتہدین اور علماء کی ساتھ سنی اور شیعہ کے عقلاء کا شریک ہونا ضروری ہے لیکن یہ امر محض تحریر و تقریر سے قائم نہیں ہو سکیگا بلکہ لازم ہے کہ دونوں فرقوں کے علماء اور عقلاء اکٹھے ہو جائیں اور [illegible] بالاتفاق منتخب کر کے عملی کارروائی اسکی شروع کر دیں میں سمجھونگا کہ مسئلہ اتفاق میں سے کون کون سے امور...

روئے زمین کی خبریں

[ہندوستان]

— مسٹر اے ارل بنگال کے ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن مقرر ہوگئے۔

— سر ایف نکلسن جاپان اور ہندوستان کی [illegible] کا مقابلہ کرنے عنقریب جاپان جائیں گے۔

— شہزادہ ویلز کے دورہ میں گورنمنٹ ہند کا ۱۲ لاکھ روپیہ صرف ہوا۔

— مدراس میں تجویز ہوئی ہے کہ میونسپل کے خرچ سے محتاج خانے کھولے جائیں۔

— مدراس میں مسلمانوں نے سر سید میموریل انجمن کے نام سے ایک انجمن قائم کی ہے اسمیں ہفتہ وار اخلاقی مسائل پر بحث ہوا کرے گی۔

— سر جسٹس آنریبلی میسور کی قائم مقامی کے لیے مسٹر مور کا نام پیش کیا جاتا ہے۔

— بنگال کی پراونشیل کانفرنس کا انتظام باریسال میں مکمل ہوگیا۔

— اس خبر کی تردید کی گئی ہے کہ مسٹر گوکھلے انگلستان میں بود و باش اختیار کرینگے۔

— سر جیمس لاٹوش نے حسین آباد ہائی اسکول کے بورڈنگ ہوس کا سنگ بنیاد رکھا۔

— کلکتہ یونیورسٹی کے بعض امتحانوں میں بھی سختی کی شکایت ہے۔

— حرفتی تعلیم کے لیے گورنمنٹ نے مدراس کو کچھ نہیں دیا۔ اور بمبئی کو صرف (۱۶۷۰۰۰) ملا ہے۔

— رنگون میں صوبہ برہما کو ذریعہ آمدنی کی تحقیقات کے لیے ایک نئی کمیٹی قائم ہوئی ہے۔

— احاطہ بمبئی میں قحط سالی کی مصیبت ابھی تک جاری ہے

— کلکتہ کے دار الضرب کیلئے اعلی درجہ کی برقی روشنی کا انتظام ہونے والا ہے۔

— کلکتہ میں مسلمانوں کی پولیٹکل معاملات مقامی کے لیے انجمن اسلامیہ کے نام سے ایک کمیٹی بنی ہے۔

— میلہ ڈالتی میں شریک ہونے والوں کو بوجہ طاعون ٹکٹ دیے جانے کی ممانعت ہوگئی۔

— گورنمنٹ برہما نے گورنمنٹ ہند سے تحقیقات طاعون کے لیے دس افسر مانگے ہیں۔

— لیڈی منٹو نے لکھنؤ کے زنانہ نارمل اسکول اور کشمیری گرل اسکول کو دیکھا۔

— مدراس کے استقبالی فنڈ پر پرنس آف ویلز نے ۱۵ ہزار کی بچت میں سے دس ہزار وکٹوریہ ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ کو شہزادہ صاحب کے نام سے وظیفہ دینے کیلئے دیا اور ۵ ہزار شہزادہ بیگم کے نام پر گوشہ ہسپتال کو مرحمت

فرمایا ہے۔

— کلکتہ گزٹ میں اعلان ہے کہ مسٹر ایچ ایچ رستم جی کلکتہ کے میونسپل کمشنر مقرر ہوئے حالانکہ انہیں آئے ہوئے دو برس سے زیادہ ہوئے۔

— ہندوستان سے جتنا چمڑا پچھلے سال باہر گیا اسکا ۴۰ فیصدی صرف جرمنی میں گیا۔

— گورنمنٹ مدراس اپنے صوبہ کے یورپین مدارس کیلئے تعلیمی قانون مرتب کرنے والی ہے۔

— افسر محکمہ بیطاری کا دفتر ۲۹ مارچ کو میرٹھ میں بند ہوکر ۲-اپریل کو شملہ پر کھل گیا۔

— ڈاکٹر اے جی ویگاس بمبئی کارپوریشن کے پریسیڈنٹ مقرر ہوئے۔

— سہ شنبہ کی رات کو برہما میونسپلٹی کا دفتر بالکل جل گیا۔

— احمد نگر میں ایک گورہ سپاہی نے دوسرے کو مار ڈالا قاتل گرفتار ہے۔

— حیدر آباد سندھ اور کراچی کا محکمہ تعمیر آبپاشی کے محکمہ سے جدا ہو جائیگا

— ریل کے ذریعہ سے آتش گیر اشیاء کے لیجانے کے قواعد میں ترمیم ہوگئی ہے۔

— مدراس کے ڈاکٹر سیتا نندھان نے جاپان میں انتقال کیا۔ امریکہ سے ہندوستان واپس آرہے تھے۔

— بلگام میں پانی کی قلت کی سخت شکایت ہے۔

— الہ آباد فیض آباد لائن کے اسٹیشن جلی گنج کا نام پراگ رکھا گیا ہے۔

— کلکتہ میونسپلٹی نے چیتپانہ لائبریری کو ۲۰۵ روپے دیئے۔

— ایک لاکھ ۵۰ ہزار کے جعلی نوٹ بنک بنگال میں چلانے کے جرم میں کلکتہ میں تین آدمی دورہ سپرد ہوئے۔

— چیچک کی وجہ سے تجویز کیا گیا ہے کہ کلکتہ کے اسکولوں اور کالجوں کی تعطیل وقت سے پہلے ہو۔

— انجمن زمینداران بہار نے اس امر کی تردید کی ہے کہ تقسیم بہار سے انہیں کچھ اختلاف ہے۔

— تجویز ہے کہ وکٹوریا میموریل سے جو رقم بچے اس سے ملکہ آنجہانی کے دو تین بت ہندوستانیوں سے بنوائی جائیں۔

— لال باغ لکھنؤ کے زنانہ کرسچین کالج کے سالانہ جلسہ میں لفٹنٹ گورنر بہادر نے وہاں کے کام پر پورا اطمینان ظاہر کیا۔

— بنارس میں ایک حرفتی مدرسہ بھی کھل گیا ہے۔

— مدراس میں زراعتی بنک کھولے جانے کی تجویز زیر غور ہے۔

— احاطہ مدراس میں ۱۶ سال سے کم عمر بچوں کے ہاتھ شراب فروخت کرنا جرم قرار دیا گیا ہے

— بہار میں نیل کی حالت [illegible] پیداوار بھی خاطر خواہ ہے۔

— الہ آباد میں برقی ٹریموے جاری ہونے والی ہے۔

— مدراس سینٹ کا جلسہ ۹-اپریل کو ہونیوالا تھا۔

— گورنمنٹ بمبئی نے ملیریا کے اسباب کی تحقیقات کے لیے کمیٹی مقرر کی ہے۔

— سر بی فولر نے دورہ کے موقع پر ناگا قوم کے آدمیوں کو شرف باریابی بخشا۔

— بلوہ چیت پور کے جرم میں ۵ مسلمان نظر بند ہیں

— آسام کی کمپنی مزدوران والنٹیر مدراس پہنچ گئی۔

— گیارہ ماہ مختتمہ فروری کے اندر درآمد و برآمد کی قیمت علی الترتیب (۹۳۲۶۸۴۰۱۰۱) اور ایک ارب ۴۲ کروڑ ۵۵ لاکھ ۱۱ ہزار ۵ سو ۷۵ رہی۔

— بمبئی کارپوریشن میں مستند وقت کا مسئلہ ہنوز زیر غور ہے۔

— جنگی ملت پور کے برخاست شدہ انسپکٹر نے ڈپٹی کلکٹر اور میونسپل سکرٹری پر قاتلانہ حملے کیے۔

— ممالک متوسط میں طلبا کی تعداد میں پچھلے سال ۱۶۷۲۸ کی بیشی ہوئی۔

— کلکتہ میں ایک یورپین نے بحالت نشہ ایک گاڑی بان پر فائر کیا مقدمہ قایم ہے۔

— مدراس کی روشنی کے مینار کی مرمت کیلئے ۱۵ ہزار منظور ہوئے۔

— سر جیمس لاٹوش ۱۷-اپریل کو نینی تال پہنچ جائینگے

— مدراس میں طبقات الارض کی تحقیقات کی طرف سے لاپروائی برتی جاتی ہے۔

— برہما کے مختلف حصص میں طاعون کا خوف پھیلا ہوا ہے۔

— لکھنؤ کے کارخانہ کاغذ سازی کو ۸ فی صدی منافع [illegible]

— فیض آباد میں رام نومی کے میلہ پر ہنومان گڑھی کی سیڑھیوں پر کئی آدمی کچل کر مر گئے۔

— بمبئی میں شاہی سیاحت کے خرچ سے ۳-۴ لاکھ بچے ہیں۔ جو موجودہ عجائب خانہ کو دیئے جاوینگے۔

— لارڈ منٹو نے اجمیر میں قحط زدہ ریاستوں کے پولیٹکل افسروں سے ملاقات کی۔

عالم ہنود

— کھتری سبھا اور سناتن دھرم سبھا کے جلسے لاہور میں بایام ایسٹر ہونگے۔

— ہز ہائینس بیوہ مہارانی صاحبہ میسور مع مہارانی صاحبہ حال چند ہمراہیوں کے بذریعہ اسپیشل ٹرین کو بیل گڑھی کو روانہ ہوئیں۔

— پنڈت اودھ بہاری [illegible] نے زور دیا ہے کہ سنسکرت کی تعلیم عام ہو اور دوسری یونیورسٹیوں کی طرح کلکتہ یونیورسٹی میں بھی دیوناگری حروف جاری ہوں۔

— گورنمنٹ بمبئی [illegible] خالصہ ہائی اسکول [illegible] کو کمیٹی کیلئے زمین خریدنے کے واسطے ۵ ہزار روپے دیئے

— سردار میان سنگھ نے جالندھر میونسپل بورڈ اسکول جالندھر کو ہائی اسکول بنانے اور میونسپل کمیٹی کو موش کشی کے لیے پانچ پانچ سو روپے دیئے۔

— آریہ سماج گرل اسکول سیالکوٹ کیلئے شردھا بائی نے اپنی تمام اور ایک لیڈی نے مدرسہ کی بنیاد مضبوط ہونے تک کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی۔

— مہاراجہ صاحب کشمیر ماہ حال کو گنگا اشنان کیلئے ہردوار جانے والے تھے۔

— صوبجات متحدہ کے مشہور ساہوکار سیٹھ شیو پرشاد نے کانپور میں انتقال کیا۔

— ہندو کالج بنارس میں ٹائپ رائٹنگ اور مختصر نویسی کی کلاسیں کھل گئیں۔

— کلکتہ میں ہندو عورتوں کیلئے ایک لاکھ کی لاگت سے تیرنے والے حمام بنانے کا ارادہ ہے۔

— لارڈ منٹو نے آگرہ میں مہاراجہ صاحب اورچھا کو کے سی۔ ایس آئی کا تمغہ دیا۔

— ہز آنر سر جیمیس لاٹوش نے پنڈت بشمبر ناتھ کے مکان پر جاکر اُن سے ملاقات کی۔

سودیشی

— بابو سریندر ناتھ بنرجی اور مسٹر جے چودھری مشرقی بنگال میں سودیشی تحریک کے متعلق لکچر دیتے پھرتے ہیں۔

— باقر گنج کے جن دو وکیلوں کو لورپول کے نمک پر مٹی کا تیل ڈالنے کے جرم میں سزا ہوئی تھی وہ ہائیکورٹ سے بحال رہی۔

— ڈھاکہ میں مسٹر مارلے کے اُس بیان سے جو اُنہوں نے سودیشی تحریک کی تائید اور تقسیم بنگال کی موافقت میں ظاہر کیا تھا۔ اختلاف کیا گیا۔

— ڈگ کورن میں سودیشی تحریک کی تائید میں عام لکچر ہوئے جس میں ہندو مسلمان اور رومن کیتھلک عیسائی بھی شامل تھے۔

— مسٹر غلام حیدر مالک انڈین انوینشن کمپنی بمبئی نے لیمپوں اور لالٹینوں کو صاف کرنے کے لیے خود بخود کام کرنے والا آلہ ایجاد کیا ہے۔

— کرشن نگر (بنگال) میں حال کے سودیشی جلسہ میں علاوہ ہندو مسلمانوں کے ایک یورپین پادری صاحب بھی شریک جلسہ تھے۔

— مدناپور میں ایک ۱۵ سالہ لڑکے کی گرفتاری سے جوش پھیلا ہوا ہے۔ وہ ایک پمفلٹ بانٹتا پھرتا تھا جسکا عنوان "کیا یہی ہمارے بادشاہ ہیں"۔

فصل و موسم

— ۳ اپریل کی بارش سے ضلع جہلم کی فصلوں کو سخت نقصان پہنچا۔

— رنگون میں بھی چیچک پھیلتی جاتی ہے۔

— صوبجات متحدہ میں امدادی کام اکتوبر تک جاری رہیگا۔ گو قحط کا اندیشہ رفع ہوگیا۔

— ہفتہ مختتمہ ۱۳ مارچ میں کل ہندوستان کے اندر ۱۳۹۹۶ وارداتیں اور ۱۱۸۲۳ موتیں ہوئیں۔ بمبئی ۱۹۶۱ مدراس ۳۱ صوبجات متحدہ ۵۰۸۰۔ برہما ۴۲۱۶ ممالک متوسط ۱۳۔ وسط ہند ۱۷۔

پنجاب و سرحد

— سب انسپکٹر پولیس اور تحصیلدار جہلم بجرم تغلب ماخوذ ہیں۔

— میونسپلٹی لاہور کی طرف سے لالہ ہرنام داس لیڈی ایچیسن ہسپتال بورڈ کے ممبر منتخب ہوئے۔

— ہندو کالج پٹیالہ کیلئے کوئی یورپین پرنسپل آئیگا۔

— شملہ پر لارڈ و لیڈی منٹو کو خیر مقدم کا ایڈریس دیا جائے گا

— لاہور میں ایک کمسن نیپالی سنیاسن آئی ہوئی ہے۔

— محمود فرقہ نے عمر جان نامی ایک مشتبہ مجرم کو سرکار کے حوالہ کیا۔

— کانگڑہ کا صدر مقام تجویز ہو رہا ہے۔

— گورنمنٹ پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر کسی کا ایک سے زیادہ بچہ مدرسہ میں ہوگا تو بڑے سے پوری اور باقی سے نصف فیس لیجاویگی۔

— ملک خدا بخش خاں برٹش ایجنٹ دربار کابل آگرہ جاتے ہوئے دو روز لاہور میں مقیم رہے۔

— لیڈی ریواز نے ۱۰ اپریل کو وکٹوریا گرلز اسکول لاہور میں انعام تقسیم کیا۔

— گورنمنٹ نے پبلک لائبریری لاہور کی سالانہ امداد میں اضافہ کیا اور کتابوں کے لیے ۵ ہزار دیئے۔

— لدھیانہ میں ڈھائی لاکھ کے سرمایہ سے تیل آٹے اور روئی کے صاف کرنے کے کارخانے کھولے جائیں گے۔

— کثرت بارش سے راولپنڈی اور کشمیر کے مابین کئی جگہ زمین پھٹ گئی۔

— ڈلہوزی میں مکتبوں کے قواعد ترتیب دیئے جا رہے ہیں۔

— دیسی ریاستوں کے تمام مواضع میں یکم اپریل سے دیہاتی افسر کی تنخواہ کے لیے ٹیکس عاید ہوگا۔

— نارتھ ویسٹرن ریلوے کو یکم اپریل ۱۹۰۵ء سے ۲۴ مارچ ۱۹۰۶ء تک ۵۵۸۲۳۷۶۹ روپے کی آمدنی ہوئی۔

— جو فوجی افسر پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کے لیے منتخب ہوئے ہیں اُنکا امتحان ۲۳ اپریل سے شروع ہونیوالا ہے۔

— ایچیسن چیفس کالج میں ۱۲ اپریل کو انعامات تقسیم ہونے والے تھے۔

— پنجاب یونیورسٹی نے میو اسکول آف آرٹس لاہور کے لیے بورڈنگ ہوس بنانا منظور کیا ہے۔

— مسٹر گاڈن واکر پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر مقرر ہوئے ہیں۔

— انجینئرنگ اسکول لاہور کا پہلا سیشن یکم جون سنہ ۱۹۰۶ء سے شروع ہوگا۔

ممالک غیر

— ملک معظم اور ملکہ معظمہ مارسیلز سے کارفو کو روانہ ہو گئے ہیں۔

— ڈیوک آف کناٹ پیرس میں جا پہنچے اور پریذیڈنٹ فالیرز سے ملاقات کی۔

— ماہی گیروں کی ایک کمپنی نے وزراء کو دعوت دی۔ لارڈ ٹویڈمتھ اول لارڈ صیغہ بحر نے دوران تقریر میں کہا کہ ہماری بحری سپاہ جیسی کہ کیل کانٹے سے اسوقت تیار ہے ایسی پہلے کبھی نہ تھی۔

— سیوائے ہوٹل میں لارڈ کرزن کو ضیافت دیگئی لارڈ رابرٹس پریذیڈنٹ مقرر ہوئے۔ وہاں بہت سے مشہور آدمی موجود تھے۔

— جرمنی کے بنکوں نے روس کو قرض دینے سے انکار کیا۔ کیونکہ لنڈن میں جرمن قرضہ کے اجرا کی میعاد قریب آگئی ہے۔

— مارشل اویاما اپنی خوشی سے علیحدہ ہو گئے ہیں اور انکی جگہ جنرل کوداما جنرل سٹاف کے چیف مقرر ہوگئے۔

— تاشقند سے ٹرکستان تک ریلوے بنانے کے واسطے پیمایش کا حکم دیا گیا۔ اور اخراجات منظور ہو گئے۔

— جنوبی افریقہ کا کمیشن لنڈن سے کیپ کالونی روانہ ہو گیا ہے۔

— زار نے دلائی لامہ کو حسب ذیل تار دیا "میری رعایا لاما اعظم کے بیان سے مسرور ہوئی۔ میری رعایا کو جو روحانی فائدہ پہنچا۔ میرا صادق شکریہ قبول کیجئے۔"

— بعض حصص سکاٹلینڈ میں ایسی شدت سے برفباری ہوئی کہ ہرنوں کو طوفان میں مر جانے کے خوف سے گھبراکر چارہ دینا پڑا۔

— ممالک متحدہ کی بحری کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ انگریزی جنگی جہاز ڈریڈناٹ سے بڑا ایک آہن پوش تیار کیا جائے۔

— حضور ملک معظم نے حکم دیا کہ پرنسس اینا کو رائل ہائینس کے ساتھ خطاب کیا جائے۔

— مستند طور پر بیان کیا جاتا ہے کہ بیرٹاف کو نہایت مستحکم قلعہ بنایا جائیگا۔ اور اُس کے ساحل پر مسلح اور تارپیڈو کشتیاں رہا کرینگی۔

— ایک چینی طالب العلم مقیم لنڈن نے اخبار ٹائمز کو لکھا ہے کہ یورپ و امریکہ میں تخمیناً ایک ہزار چینی طلبا تعلیم پا رہے ہیں۔ اور ان سب کا یہ مقصد ہے کہ وہ ملک کو ترقی دیں۔

— چینی کمیشن کے ممبر برلن سے پیرس پہنچے سٹیشن پر چینی سفارت نے استقبال کیا جو من فرنچ کے جنرل اور برلن کے چینی طلبا بھی موجود تھے۔

— افواہ ہے کہ مشہد میں سخت بدامنی ہے اور دس یورپین مارے گئے۔

جنرل کے خطوط

قلعہ سیف اللہ (بلوچستان)

قلعہ سیف اللہ کے ہر دلعزیز نائب تحصیلدار قاضی عبد العزیز صاحب کو موسیٰ خیل ضلع لورالائی میں تبدیل ہونے پر تمام اہلکاران ملٹری و سول و پولیس و دکانداران وغیرہ نے ٹی - پارٹی دی - ساتھ ہی یہ خوشی کا مقام ہے کہ ان کی جگہ پر محمد عیسیٰ خاں صاحب جو ایک خاندانی آدمی ہیں تشریف لائے ہیں -

گھلیارہ :- ۲۱ مارچ کو تین بجے سہ پہر سے شام تک اور شب کو بارہ بجے خوب زور شور کی بارش ہوئی سنا گیا ہے کہ گردونواح میں بھی بارش ہوئی اور اولے پڑے ہیں حضور مہاراجہ صاحب عالی جاہ بہادر بمقام اجمیر شریف [illegible] میں ایک دو روز میں واپسی کی خبر ہے غلہ کی گرانی کی شکایت بدستور ہے گردونواح سے بھی اس کی خبریں آ رہی ہیں - ٹلو درزی نے جو بدمعاش مشہور ہے ایک بنگال کے مکان میں نقب لگائی - مالک مکان نے پولیس میں رپورٹ کی جب پولیس مقام پر پہنچی - تو ٹلو نے اندر سے کنڈی بند کر دی - رات بھر محاصرہ رہا صبح بد معاش کو مع دو ہمراہی کے گرفتار کر لیا -

لکھنؤ :- (۲۴ مارچ) - لکھنؤ میں جیسا ت روز سے [illegible]

کسی شخص نے آواز دی - کہ جب کہ عید گاہ عیش باغ میں شہادت نامہ مولوی عبد الحلیم صاحب پڑھیں گے اور چوک کے کسی سوداگر کی طرف سے کھانے کا انتظام کیا جائیگا - مگر نہ شہادت نامہ ہوا نہ کھانا کھلایا گیا - آج صبح کو کچی گنج لکھنؤ میں ایک لوہار اپنے مکان پر بیٹھا حقہ پی رہا تھا کہ یکا یک اس نے قہقہہ لگانا شروع کیا - آدھ گھنٹہ بعد ہنستے ہنستے مر گیا -

وزیر آباد :- صاحب سیکرٹری ٹمپرنس کلب نے اعلان کیا ہے کہ ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ اپریل ۱۹۰۸ء کو ٹمپرنس کلب وزیر آباد کا ٹمپرنس ہال وزیر آباد میں دوسرا سالانہ جلسہ ہوگا - بڑے بڑے لائق لیکچراروں نے تشریف لانا منظور کر لیا ہے - ڈیلیگیٹوں کی رہائش کا انتظام بھی بخوبی کیا گیا ہے - جلسہ کے ایام میں ٹمپرنس کے متعلق دو ایک اخلاقی ڈرامے بھی ہونگے -

لودھیانہ :- مدیور کلب کرکٹ ٹیم نے میدان ٹیم کو رضنرلاوکٹ سے شکست دی -

بلوچستان میں تجارتی ترقی :- قاضی صاحب اور میجر شاور صاحب نے کوشش کر کے ریشمی کپڑوں کا کارخانہ کھلوایا ہے - خاص مستونگ میں بھی اور ایک اور قلات مستونگ آبادوں میں بھی علیحدہ علیحدہ کارخانے کھولے گئے ہیں جہاں توت کا چونکہ بہت سے اس لئے کارخانہ جات کو بڑی مدد ملتی ہے دس سال میں چار جگہ کارخانہ کھولے گئے ہیں - دوسرے یہاں ایک اسکول بنام مستونگ سکول کھولا گیا ہے یہاں کوئی پانچ درجے داخل ہو چکے ہیں -

پانی پت میں مکتب حزاریہ - مدرسہ عربیہ پانی پت میں یہ خلفا ہیں مولوی ابراہیم کو دستار فضیلت علی بخش صاحب موصوف نے ۱۳۲۲ھ میں فیض القرآن ایک مدرسہ مقابل مدرسہ عربیہ پانی پت قائم کیا جس کی وجہ سے مدرسہ کو بہت سخت نقصان ہوا اور صاحب موصوف کا یہ بھی ارادہ ہے کہ اس مدرسہ سے نصف کتب اپنے مدرسہ میں لیجاؤں سب صاحبان اس مدرسہ کے ہمدرد ہوں -

شہر جونپور میں بفضلہ تعالیٰ مسلمانان اہلسنت و جماعت میں بہت بڑا اتفاق اور ہمدردی ہے اسوجہ سے عام لوگ ہر ایک کاموں میں شریک حال رہتے ہیں بہت بڑی خوشی کی بات یہ ہے کہ بمقام عید گاہ میں ہر ماہ کی ۱۲ ربیع الاول خواجگیاں کو ایک مجلس میلاد شریف منعقد ہوتی ہے علماء وعظ فرماتے ہیں خوبی یہ ہے کہ کسی مذہب کا ذکر نہ تردید نہ تعصب کا گذر اپنے کام سے کام دو بعد اختتام شیرینی خواہ پلاؤ خواہ فرنی تبرک نہایت دریا دلی سے تقسیم کیا جاتا ہے -

پٹنہ میونسپلٹی :- (پٹنہ ۵ - اپریل) - میونسپل کمشنروں کا الکشن ۱۷ ماہ حال کو ہونے والا ہے - مسلمان امیدواروں کی تعداد دنیشا بہت زیادہ ہے جو وہ روسا جو صرف شام کو ہوا خوری کے لئے گاڑی پر بھی کم نکلتے تھے آجکل ووٹ کی خاطر صبح و شام دو دو پہر گلی کوچوں کی خاک چھانتے پھرتے ہیں - سنتے ہیں کہ امسال سے میونسپل کمشنروں کو وائس چیرمین مقرر کرنے کا کوئی حق نہیں رہے گا - بلکہ خود سٹی مجسٹریٹ صاحب وائس چیرمین کی جگہ پر کام کریں گے - اس خبر کے سننے سے لوگ کچھ مایوس ہو گئے ہیں - کیونکہ ایسا ہونے سے میونسپلٹی کے متعلق رہا سہا اختیار بھی دیسیوں کے ہاتھ سے چلا جائیگا - لیکن جیسا خیال کیا جاتا ہے کہ عرصہ دراز تک ہندوستانی حضرات وائس چیرمین رہے یا انہیں کے زمانہ میونسپلٹی نواب صاحب کے اختیار میں رہی مگر رعایا کے حق میں کوئی عمدہ بات نہ ہوئی بلکہ ٹیکس کے ساتھ ظلم بھی برتا گیا تو افسوس کی کوئی جگہ باقی نہیں رہتی - سٹی مجسٹریٹ صاحب کے وائس چیرمین ہو جانے سے تو امید ہوتی ہے کہ صفائی کا انتظام اچھا ہوگا -

ضلع گوڑگانوہ :- ۵ اپریل کو ڈپٹی کمشنر بہادر بغرض معائنہ قحط زدگان تشریف لائے تھے ضلع گوڑگانوہ کے اکثر حصص میں لگان ریاستی معاف کر دیا گیا ہے - [illegible]

طبّی دنیا میں حیرت انگیز ایجاد

بال اڑانے کا صابن

یہ بال اڑانے کا وہ خوشبودار صابن ہے۔ جس کا دعویٰ شائع ہے۔ ہزاروں اشخاص نے اس کے بنانے میں کوشش کی مگر نا کامیابی رہی۔ بال اڑانے کے عرقی یا پوڈر میں بڑا بھاری نقص یہ ہے کہ دو تین روز میں اثر کم ہو جاتا ہے۔ جلد پر خارش یا جلن پیدا کرتا ہے اور سخت بو آتی ہے۔ الحمدللہ کہ بعد از متواتر تجربوں کے یہ صابن میں نے تیار کیا ہے جو بالوں کو بیخ و بن سے دور کر کے جلد کو صاف و شفاف بنا دیتا ہے۔ جلد پر کسی قسم کی سوزش یا دھبہ نہیں آتا۔ طرفہ یہ کہ بال ایک مہینے تک پیدا نہیں ہوتے۔ اس صابن کا یہ بھی خاصہ ہے کہ جب جلد پر خضاب کے سیاہ داغ پڑ جائیں یا دوسرے سیاہ داغ ہوں تو اس صابن کی جھاگ سے دور ہو جاتے ہیں۔ حجامت کے لئے حجام اور استرے کی ضرورت نہیں رہتی۔ آئینہ سامنے رکھ کر اس صابن کے ذریعہ اپنی حجامت آپ کر لو۔ الغرض زاید بالوں کے دور کرنے کے لئے یہ خوشبودار صابن قابل ملاحظہ ہے +

ترکیب استعمال | یہ صابن معمولی صابن کی طرح جھاگ دیتا ہے اور اسی جھاگ کے لگانے سے بلا ضرر بال اڑ کر جلد صاف و ملایم نکل آتی ہے +

قیمت | ایک ٹکیہ کی موجودہ دو ٹکیہ چھ ماہ کے لئے کافی ہیں + فی ٹکیہ ۸ محصول ڈاک ایک سے تین ٹکیہ تک ۔ ۸ عہ

پتہ ۔ ایم ۔ اے ۔ ڈی ۔ امرتسر (پنجاب)

ضلع لائل پور پنجاب

شیر آباد گوگیرہ برانچ کے ایک مشہور رئیس اعظم عالیجناب محمد فخر الدین اور کپتان بہاؤالدین خاں صاحب سی ۔ آئی ۔ ای یوں تحریر فرماتے ہیں جناب حکیم صاحب! آپ سے جو حیرت انگیز خضاب صرف ایک شیشی والا ایک دوست کے لئے منگوایا تھا اس کے استعمال سے واقعی سفید بال سیاہ ہو گئے آپ کا خضاب تمام اشتہاری خضابوں سے عمدہ اور بے نظیر ہے۔ لہذا چھ شیشیاں حیرت انگیز خضاب کی بذریعہ وی پی پارسل جلد روانہ کرو تاکہ دوستوں کو تقسیم کیا جاوے۔ فقط

صاحبان یہ صرف ایک شیشی ہی الا حیرت انگیز

خضاب ہے جس کے لگاتے ہی سفید بال قدرتی بالوں کی طرح لا ثانی سیاہ ہو جاتے ہیں اور رنگ بھی پختہ۔ معمولی تیل کی طرح لگایا جاتا ہے ہمیشہ چند دنوں کے بعد لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بالوں کو ملائم و چمکدار بناتا ہے۔ جلد پر داغ و دھبہ نہیں ہوتا۔ ایک شیشی عرصہ تک کافی ہے۔ اگر یہ خضاب ایک شیشی کا نہ ہو تو ہم دو گنی قیمت لینے کے علاوہ پچاس روپیہ ہرجانہ دینے کو تیار ہیں +

قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول

پتہ ۔ حکیم فخر الدین شفاخانہ فخر الملک امرتسر

جریان سرعت رقت کا علمی علاج

احتلام وغیرہ

[illegible] ۔ چار روپے [illegible]

نوٹ ۔ وہ لوگ محض بچتے ہیں کہ چالیس سال کی عمر سے پہلے کشتہ استعمال نہ کرنا چاہئے یہ درست ہے کہ کشتہ سنکھیا ، ہڑتال وغیرہ استعمال کرنے [illegible] ۔ [illegible] کشتہ جات [illegible] ۔ [illegible] امراض کا علاج بدون کشتہ جات ہو ہی نہیں سکتا ہے [illegible] ۔ [illegible] کشتہ جات [illegible] +

ہم بشرطیہ علاج بھی کرتے ہیں

بال اڑانے کی بے نظیر دوائی

[illegible] ۔ قیمت فی ڈبیہ [illegible]

بال عمر بھر پیدا نہیں ہوتے

[illegible] ۔ قیمت فی شیشی [illegible]

[illegible] ۔ المشتہر [illegible] لاہور

[illegible]

[illegible]

ٹھاکر دت شرما موجد امرت دھارا [illegible] ایڈیٹر اخبار [illegible] لاہور

صحت کا سارٹیفکیٹ

الراقم نے ایک شیشی روغن طلاء جو حکیم نیاز احمد صاحب ساکن تلونڈی موسیٰ خاں سے ایک ماہ اس مریض کیلئے جو عرصہ چند سال سے تباہ ہو گیا تھا منگائی تھی۔ بعد استعمال ۱۲ روز اسنے اپنا پورا پورا اثر دکھایا ہم تصدیق کرتے ہیں کہ یہ روغن واسطے نامردی عام اشتہاری دواؤں سے نہایت عمدہ ہے۔ عبدالرشید خان بہادر ملتان ۱۸۰۳ پنجاب۔

روغن طلاء:- فی شیشی عہ جوب اعجاز عوبہ ۲۰ گولی عہ ۸۰ گولی ...

پتہ:- حکیم نیاز احمد صدیقی تلونڈی موسیٰ خان ڈاکخانہ گوجرانوالہ

صرف پہلے ہی ایک سو خریداروں کو ٹائم پیس مفت نذر ہوگی۔
ہیر ڈائی سوپ

بال سیاہ کرنے کا صابون

اس صابون کے استعمال کرتے ہی بال فوراً مانند اصل کے سیاہ ہو جاتے ہیں۔ ایک ٹکیہ صابون مدتوں کیلئے کافی ہے اس نے دنیا بھر کے خضابوں کی قدر گھٹا دی ہے ٹکیہ کے خریدار کو ایک ٹائم پیس گارنٹی ۲ سال مفت نذر ہوگی قیمت فی ٹکیہ عہ

منیجر ہیر ڈائی سوپ کمپنی لاہور

سودیشی! سودیشی!! سودیشی!!!

ٹسری صافے ہر قسم کے آگئے ہیں

ٹسری صافے چارخانہ ۱۲/ عہ سے للعہ تک
ٹسری صافے بادامی خاکی للعہ سے ... تک
ٹسری صافے سفید عہ سے ... تک

ملنے کا پتہ — لاہور بزاز ہٹہ رام داس مہر بزاز

خرید شدہ صافہ گراں ہونیکی صورت میں ایک ہفتہ کا بل واپس ہوگا۔ بشرطیکہ خراب نہ ہو گیا ہو

فرمائشات کی تعمیل نقد روپیہ آنے پر یا بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل کے ہوگی دیگر دریافت طلب امور کیلئے نصف آنہ کا ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنے پر ہوگی۔ ورنہ تشکایت معاف

عطر حنا کمپنی

پنجاب بھر کی بڑی بڑی عطر ساز دکانیں تمام ہیں جو کہ عطر حنا اب تک ایسا اچھا نہیں تیار ہو سکا عجب ہی بھینی بھینی درست کر دینے والی خوشبو ہے اس کمپنی نے یہ نایاب تحفہ حاصل کر لیا ہے جس سے تھوڑے ہی عرصہ میں بڑی ترقی حاصل کی عطر حنا کا نرخ فی تولہ ۱۲ عہ ... سے للعہ ... تک ہے۔
عطر برگ حنا یہ عطر بھی اسی کا ہے نہایت لاجواب ہے فی تولہ ۱۲ عہ ...
اسکے علاوہ اور تمام عطر وغیرہ ہر قسم اور ہر نرخ کے بکثرت تیار رہتے ہیں۔

عطر گلاب خالص ...
عطر کیوڑہ ...
عطر مشک عنبر ...
عطر موتیا " " " "
عطر شمامۃ العنبر " " " "
عطر سہاگ مجموعہ " " " "
عطر شب زعفران " " " "
عطر مولسری چنبیلی ...
عطر نفتہ مشموم ...
عطر خس ...
روح گلاب قسم اول ... دوم ...
روح خس ...
روح بادری ...

المشتہر احمد نعمان خان محمد نعیم خان مالک کمپنی عطر حنا ... شہر ...

اشتہاری خضابوں کی مٹی پلید کرنیکا رسالہ

جس میں دو سے زیادہ نسخہ خضاب از قسم عرق و تیل و سفوف و منجن و پاؤڈر بتلانے والے انگریزی امریکن فرانسیسی و دیسی وغیرہ وغیرہ بعد تجربہ درج ہیں جو کہ تیار شدہ جو خضاب اشتہاری خضابوں پر دو دو یا تین تین روپے سیاہی خرچ کر کے ایک اونس یا نصف کی شیشی خرید کرتے ہیں وہ بازار سے منگا کر نسخہ تیار کریں اور حلفیہ تحریر کریں کہ نسخہ پر چند پیسوں سے زیادہ لاگت آتی ہے اور اسکے مطابق نہیں بناتے ہیں بھی حلفیہ بطور تاوان علاوہ قیمت کے دونگا۔ قیمت صرف ۔

ایک سو روپیہ انعام لینے کا وہ شخص مستحق ہوگا جو اسرار سینہ بسینہ یعنی کشتہ جات ہزاری سے عمدہ اور مجرب اور کم قیمت اور تعداد میں زیادہ کشتوں کی ایک جلد کتاب اس سے پہلے آج تک دنیا میں چھپی ہوئی ثابت کر دے جس میں ایک ہزار کے قریب کشتے مثلاً چاندی (۹۰) سونا (۲۵) تانبا (۴۹) ہڑتال (۲۹) پارہ (۳۱) وغیرہ وغیرہ درج ہیں یاد رہے کہ یہ کتاب کے ہوتے ہوئے کسی سادھو سنیاسی یا حکیم کے کشتوں کے لئے خدمت کی ضرورت ہے یہ میری پچاس سالہ خدمت کا نتیجہ ہے جو گھر بار چھوڑ جنگلوں اور پہاڑوں میں پھر پھر کر اس فن کے باکمالوں کی خدمت اور زر کثیر کی لاگت سے ہم پہنچا کر فائدہ عام کی خاطر مخفی راز کتاب کی صورت میں شائع کر دیئے ہیں یہ کتاب کیا ہے جوگیوں اور حکیموں کی جان ہے۔ قیمت عہ

حصہ دوم بھی تیار ہے اگر آپکو کیمیا اور حکمت کا شوق ہے تو حصہ دوم ضرور ہی طلب فرماویں جس میں ایک کشتے کے فوائد کے علاوہ نشست سیماب کے نسخے بھی درج ہیں قیمت ہر دو حصہ تین روپے اور قیمت ہر سہ کتب پانچ روپے۔

اب حجامت کیلئے حجام اور استری کی بھی ضرورت نہ رہی اگر میرا عرق صرف بالوں کی جڑوں کو لگا یا ملا جائے تو دو منٹ کے بعد وہ نئے نکلنے والے بالوں کو دور کر کے جلد کو مثل ریشم کے نرم و صاف کر دیتا ہے خصوصاً ان صاحبوں کو مبارک ہو جو استرے کو لگانا مکروہ سمجھتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ۸/ ۔ نوٹ:- بوقت درخواست حوالہ اخبار درج ہو محصول ڈاک ذمہ خریدار

المشتہر چودھری ہزارہ خاں مصنف کشتہ جات ہزاری ڈاکخانہ گھیانہ کلاں ضلع لاہور

قدرت کا نمونہ

یعنی

امریکہ والوں کی نو ایجاد کل

وہ کون شخص ہے کہ جس نے امریکہ والوں کو ہر فن میں استاد تسلیم نہیں کیا اور کون نہیں جانتا کہ انگلینڈ و جاپان وغیرہ افریقہ کے کاریگر امریکہ والوں کا مقابلہ کرنے میں پست ہمت ہیں حال ہی میں ایک کل امریکہ کے ایک کاریگر نے ایجاد کی ہے جو ہر ایک شخص کے ہر ایک آدمی سوال کا جواب بعینہ درست اور صاف صاف تحریر کر دیتی ہے جس کو دیکھکر ہر ایک شخص کی عقل حیران ہو جاتی ہے۔ یہ کل قدرت کا نمونہ ہے قیمت بہت کم رکھی گئی ہے تاکہ ہر ایک ناظرین اسکی خریداری سے محروم نہ رہے۔ قیمت فی ... مبلغ دو روپیہ ہے جو ترکیب ہمراہ روانہ کیا جاتا ہے۔

المشتہر الف ایچ سید اینڈ کو گرین وڈ سٹریٹ شہر ...

صرف تین دن

رہ گئے ہیں۔ جس کے گزرنے پر لاہور سیونگ اینڈ ٹریڈنگ کمپنی لمیٹڈ کے حصوں کی قیمت بجائے نصف روپیہ اصل کے سو روپیہ فی حصہ کر دی جاویگی اس لئے درخواست حصص کرنے میں تعجیل کرنی چاہیئے۔ ورنہ پھر یہ موقع ہاتھ نہ آئیگا۔

ہرکشن لعل منیجنگ ڈائریکٹر

سپچی کان

ترکی ٹوپیاں جو ہمنے اعلیٰ درجہ کی باہمت اور رنگ اور فیشن کی نکالی ہیں نہ جنگی چمڑا لگا ہوا ہے قیمت بغیر چمڑا نہایت ارزاں ۱۲؍ ۱؍ عہ ۸؍ عہ عہ ۸؍ مع چمڑا ۱؍ عہ عہ ۸؍ عمر بغیر پھندنا



سیفٹی ریزر خود بخود تیز بنانے والا قیمت عہ لاہور کی ساخت کے نہایت عمدہ ریشمی ازار بند درجہ اول عہ درجہ دوم عہ درجہ سوم ۱۲؍
مفلر ریشمی عہ مفلر اونی عہ ۱۲؍
سویٹر اونی صہ للور ۱؍ عہ
جراب سوتی ۲؍ جوڑہ سے ۱۵؍ جوڑہ تک
جیبی سگرٹ بنانیکی مشین۔ خود بخود سگرٹ بنانے والی عہ نیز ہر ایک قسم کا تولیہ رومال فیتہ کالر نکٹائی گلوبند سینٹ ہیر آئیل سٹیشنری وغیرہ ہر ایک قسم کا تازہ اور عمدہ مال آگیا ہے ایک دفعہ منگوا کر آزماؤ۔
عبدالرشید برادرز جنرل سپلائیر انارکلی لاہور

آزمائش کیلئے



ڈاکٹر برمن کی دواؤں کے واسطے اگر اس مضمون کے خط آیا کرتے ہیں کہ تھوڑی دوا بطور آزمائش کے روانہ کرو بعد فایدہ زیادہ دوائیاں منگوا دینگے اس وجہ سے ڈاکٹر برمن نے اپنی تیار کردہ دواؤں سے چند قسم کی دوائیوں کا ایک بکس نمونہ کا تیار کیا ہے عیالدار کے واسطے نہایت مفید ہے
(۱) عرق کافور ہیضہ اور گرمی کے دست کی بے نظیر دوا ہے۔ (۲) دمہ کی دوا دم کو دبا تی ہے (۳) کولا ٹانک طاقت بڑھانیکی دوا (۴) مقوی باہ گولیاں جیسا نام ویسا فائدہ۔ (۵) جلاب کی گولیاں آسانی سے معدہ صاف کرتی ہیں (۶) عرق پودینہ سبز اور شکم اور ریاح کے واسطے دوا ہے معصل حلال کی سنت فتی ہے فوراً منگا لیجئے اور دیکھئے۔

ڈاکٹر ایس کے برمن ۵ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

بیسویں صدی کی عجیب و غریب چمتکار
ترکال درشی آئینہ

مہربان صاحبو! بیدار ہو اور ایک ایک نقل کیواسطے حکم فرماؤ تھوڑی قیمت میں ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت جاننے کیواسطے اس سے بہتر کوئی دوسری چیز نہیں ہے زمانہ سابق کے رشی و منی ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت دریافت کرنے کے جو طریقے ایجاد کئے تھے وہ ایک مہاتما کی عنایت بغایت کے سبب ہاتھ لگے ہیں اور اس نیا میں اس سے ہر خاص و عام فائدہ اٹھا سکے اس غرض سے ظاہر ہیں لایا ہوں کہ فلاں شخص کیا کرتا ہے اسکی حالت کس طرح کی ہے فلاں کام ہوگا یا نہیں فلاں بات کا نتیجہ کیا نکلیگا۔ دیش پردیش کی جانے والی چیزوں اور گم شدہ چیزوں اور ریشتہ داروں لڑائیاں وغیرہ کی حقیقت دریافت کرنے میں اور دیگر سوالات کو حل کرنے میں آئینہ از حد مفید ہے ایکدفعہ خرید کرنے کے بعد دوبارہ خریدنے کی ضرورت نہیں بشرطیکہ بحفاظت محفوظ رکھا جائے صد ہا سرٹیفکیٹ علما فضلا کی طرف سے ملے ہیں قیمت صرف عہ محصول پیکنگ کتاب طریق استعمال آئینہ مذکور سات انچہ لمبا اور پانچ انچہ چوڑا شیشہ کانچ کا ہے

تاکید

آئینہ مذکور بعد پسند خاطر نہ ہوگا تو آئینہ ملنے سے ۲۴ گھنٹے کے اندر واپس کرنے سے ملنے کے بعد عہ واپس کیا جاویگا تمام خط و کتابت دیوناگری۔ انگریزی ہر پتہ ذیل ہوگا۔ ڈاک ضلع اور نام صاف لکھنا چاہئے۔

آشا بھائی واگھجی بھائی پٹیل مقام کرمسد
تعلقہ آنند ضلع کھیڑا پرانت ملک گجرات

Asha Bhai Wagha Bhai
Patail Kuram Sad
Ta'alluq Anand Dist.
Khera Parant (Gujrat)

جادو وہ جو سر چڑھ کے بولے

ملک جرمنی میں ایسے بہت سے کارخانے ہیں جہاں کپڑے وغیرہ سینے کی مشینیں بنائی جاتی ہیں لیکن باوجود جرمنی کے لوگ اپنے استعمال کیلئے لاکھوں مشینیں سنگر کمپنی کی خرید کرتے ہیں اور جرمنی کی مشینیں جو مقابلتاً نصف قیمت پر انکے پیش کیجاتی ہیں خریدنے سے انکار کر دیتے ہیں

اس کی وجہ کیا ہے

کہ جرمنی والے بخوبی مان چکے ہیں کہ سنگر کمپنی کی مشینیں جرمنی کی مشینوں سے بدرجہا اعلیٰ ہوتی ہیں ہندوستان میں اگر غریب نرخ جرمنی کی بنائی ہوئی مشینوں کی بیرونی بھڑک اور چند فالتو پرزوں کی لالچ میں آکر اپنا روپیہ برباد کر دیں تو

محض انکی نادانی ہے

جرمنی والے سنگر کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتے وہاں مشینیں صرف خوشنما ہی بنائی جاتی ہیں لیکن سنگر کی مشینیں اچھی طرح کام دینے کیلئے بنائی جاتی ہیں پس ہوشیار مستری کا فرض ہے کہ خریدتے وقت خوب سمجھ کر مشین پر

سنگر کمپنی

کا نام لکھا ہوا ہے

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی کمرشل بلڈنگ لاہور

آج سے ۲۸ اپریل ۱۹۰۶ء تک ادویات ذیل تہائی قیمت پر دیجائینگی

سال میں ایکدن

ناظرین پر مخفی نہیں کہ اس کمپنی کی جو نہار ترقی اور عالمگیر شہرت محض اُسکی صداقت اور سچے فرائض ادا کرنے سے ہو رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسکے اشتہارات پبلک میں وقعت کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ اب صرف بہ نظر ہمدردی بنی نوع الانسان اس رعایتی موقعہ کا اعلان کیا جاتا ہے کہ آج سے ۲۸ اپریل ۱۹۰۶ء تک ہر ایک خریدار کو مندرجہ ذیل تیر بہدف پر تاثیر دوائیں تہائی قیمت پر دی جائینگی۔ بہت جلد فرمائشیں ارسال کریں۔ ورنہ پھر ایسا موقعہ نہ ملیگا +

موسم بہار اور جوہر عشبہ

موسم بہار میں اس جوہر کی ایک شیشی پینے سے خون صاف و پاکیزہ ہوکر امراض فساد خون کا سال بھر کے لئے اندیشہ مٹ جاتا ہے اور بیمار بفضل خدا پوری شفا پاتا ہے۔ صفائی خون کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ آتشک کی خرابیوں کے دفعیہ کے لئے تریاق ہے۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ بھگندر۔ ناسور۔ جسم کا سیاہ ہونا۔ خارش۔ خنازیر۔ وغیرہ جلدی امراض کے دور کرنے میں بے نظیر ہے۔ چہرے کا رنگ سرخ بنا دیتا ہے +

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ۔ رعایتی چودہ آنہ (۱۴/)

جوانمردی بکس

قیمت بکس ... ضعف باہ ... ضعف مثانہ ... احتلام ... رقت ... جریان ... ضعف دماغ ... ضعف معدہ ... ضعف بصر ... نامردی ... قیمت ایک روپیہ (رعایتی)

جسمیں ایکسو گولی حبوب عنبر شہاب مشک زعفران مروارید وغیرہ و ایک شیشی طلائے خاص اور پوٹلی سینک دینے کیلئے موجود ہیں مرض نامردی کا شرطیہ و بے نظیر علاج ہے

اس بکس کی موجودہ ادویات کے استعمال سے قوت مردمی کے متعلق تمام خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔ وہ نوجوان جو بیہودہ شرمناک افعال سے قوت متناسلہ سے بالکل ہاتھ دھو بیٹھے ہوں اور بوجہ شرم ایسی حالت کے اظہار سے معذور اور علاج سے غافل و مجبور ہوں اور رفتہ رفتہ لطف زندگی کی بے بہا دولت کو کھو کر اور سینہ پر لاولدی کا داغ لے کر بصد حسرت کفن مایوسی میں منہ چھپائے زندہ درگور رہنے کا خود اپنے ہاتھ سے سامان کر چکے ہوں۔ وہ اپنے حال زار پر رحم فرما کر بہت جلد اس بکس کو صرف ایک روپیہ (تہائی قیمت) پر منگائیں اور معزولہ طاقت کو بحال کریں +

اس بکس کے داخلی خارجی علاج سے مرض نامردی کما و شرطاً دور ہو کر کامل کامیاب زندگی کا لطف حاصل ہوتا ہے۔ اس بکس کی گولیاں ایسی مقوی ہیں جن کے استعمال سے مادہ تولید کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ جریان۔ ضعف باہ۔ رقت۔ سرعت۔ کمزوری۔ ضعف مثانہ۔ درد کمر۔ اور جسمانی کمزوریاں دور ہو کر زندہ دلی کے خیالات پیدا ہوتے ہیں ضعف دماغ کے لئے یہ دوائی بلا مبالغہ اکسیر ہے قوت باصرہ۔ حافظہ۔ خوب بڑھتی ہے۔ اس کے ساتھ طلائے خاص کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔ مردہ عضلات کو از سر نو زندہ کرکے انسان کو لوہے کی لاٹھ بنا دیتا ہے +

یہ بکس بڈھوں کو جوان جوانوں کو نوجوان اور نامردوں کو مرد بنانے میں زندہ معجزہ ہے۔ اسکے استعمال سے وہ طاقت حاصل ہوتی ہے جسکے لئے انسان قدرتی طور پر خواہشمند ہے۔ معمولی کمزوری کو صرف ہفتہ بھر میں دور کر دینا۔ اس بکس کی ادویات کا ادنے کرشمہ ہے + اور کوئی مقوی دوائی ان ادویات کی خوبیوں کا مقابلہ نہیں کر سکتی + یہ بکس ہر موسم میں قابل استعمال ہے +

اصل قیمت بکس ہذا کو تین روپیہ ہے اور رعایتی تہائی ایک روپیہ مقرر کیا گیا۔

بکس خوبصورتی

اس بکس میں خوبصورتی کے لئے مندرجہ ذیل ادویات موجود ہیں (۱) حسن افزا جو چہرہ کے بدنما داغ۔ کیل۔ چھائیاں وغیرہ دور کرتی ہے۔ (۲) خوشبودار منجن جو دانتوں کو صاف و آبدار بناتا ہے۔ (۳) بال اڑانے کا تیل نو ایجاد (۴) خوشبودار عجیب صابن کی تین ٹکیہ (۵) بالوں کے لگانے کا خوشبودار تیل + بکس کی اصل قیمت (للعہ) رعایتی قیمت دو روپے (عہ)

قابل قدر حبوب

وقت کا جادو۔ لتعریف خلاف تہذیب ہے۔ آزماکر کیفیت دیکھئے۔ ۲۰ گولی (للعہ)۔ تہائی (۶/)

موچھیں بڑھانیکا تیل

اصل قیمت (عہ)۔ تہائی ۶/

عرق افعی

[illegible]

دافع سوزاک

[illegible]

معجون مرواریدی

[illegible]

عرق دافع جریان

[illegible]

عرق دافع تپ تلی

[illegible]

ملنے کا پتہ:۔ امرتسر (کٹرہ قلعہ بھنگیاں)۔ مینیجر حمیدیہ کمپنی +

میں کیمیا بناتا ہوں

کیمیا سے میرا مطلب فلزات کی ماہیت سے آگاہ ہونا اور اس کے فعل انفعال کی ترکیبوں پر حاوی ہونا ہے وغیرہ وغیرہ

دو سال ہوئے کہ:-

اس بارہ میں میں نے ایک ضخیم کتاب لکھی جس میں اس کی محققانہ بحث کی گئی ہے اور تمام اصطلاحات وغیرہ اس فن کے متعلق جو اہل ہند و اہل یورپ میں مروج ہیں واضح طور پر سمجھا دیئے گئے ہیں +

دغاباز لوگوں کے مکر

اور دھوکہ باز فقیروں کی دمبازیوں سے متنبہ کرنے والی اور بچانے والی یہی ایک کتاب ہے جس کی چمک سے بعض شہر حکیم ایسے کوہانہ دعویدار کیمیا گر پیدا ہوئے جو اسکی اصطلاحات تک نہیں سمجھ سکتے +

قلب ماہیت

تو ہوئی مگر بالائی پڑت دور ہونے سے بجائے صعود کے نزولی صورت نظر آئی جو علم کیمیا کا پہلا اصول تھا جس سے مراد رذیل دھات کو نفیس تقلب بنانا ہوتا ہے اور یہ ایک اعلےٰ تجربہ کار ماہر کا کام ہے کہ ایک ردی اور رذیل مادہ کی ایسی اصلاح کریں کہ

عمدہ اور اشرف ہو جائے

اسی طرح لائق اور تجربہ کار طبیب بھی اپنی لیاقت اور تجربہ کے زور سے مریض کو رذالت مرض سے نکال کر شرافت صحت پر پہنچا دیتا ہے اور حیات متنزل حالت میں نئی روح پھونکدیتا ہے

چنانچہ میں نے ضعف صحی سے ہزاروں

مایوس العلاج مسخ شدہ اجسام کو جنکی حیات مستعد منقطع ہونے والی تھی اور مسخ روح جان کو جو ہر نایل پرواز تھا اصلی حالت پر لاکر ہر طرح سے مطمئن کردیا جس کی ہندوستان کے ہر حصہ میں دھوم مچ رہی ہے +

کیا یہ جادو نہیں؟ کیا یہ اعجاز

نہیں ہے کیمیا کے اصلی معنی مریخی جسم کو غیر مریخی بنانا یعنی مادہ اشیا پر ایک ایسا عمل اثر ڈالنا جس سے کل وجود اپنی پہلی حالت اور ماہیت سے بدل کردوسری بہترین صورت اختیار کرلے اور پھر وہ پہلی تعریف صادق نہ آئے

اسی طرح میں نے ہزاروں

رگ و ریشہ میں سرایت کی ہوئی دیرینہ امراض کو سونزاد دوا کے ذریعہ سے ایسا غیر مرضی بنایا ہے کہ وہ پہلی تعریف جو حالت مرض میں صادق آسکتی تھی پاس سے پھٹک نہیں سکتی۔ جیسے آتشک و غیرہ خبیث امراض جو آدمی کو زیست سے بیزار کردیتی ہیں اور رفتہ رفتہ ظاہر جسم پر پھوٹ نکلتی ہیں اور مرضی اور محسوس ہونے لگتی ہیں۔ کیونکہ ہی وجہ سے مریض کی

متوحش صورت بنجاتی ہے اور روح دلکشی حیات مستعار کو جلد خراب کردیتی ہے جس سے تنگ آمد بہ جنگ آمد خودکشی کرلیتے ہیں ایسے مریضوں کو تندرست کردیا ہے کیا یہ سحر نہیں

ضرور سحر ہے

میں دھاتوں کے علم تکلیس میں کامل دستگاہ رکھتا ہوں یہی وجہ ہے کہ میری قلیل المقدار کم قیمت ادویہ کثیر المنافع اور سریع الاثر ہیں۔ کیمیا گر دھاتوں کے اجزاء ردی ارضی دور کرکے جوہر پارہ حاصل کرتا ہے اور اس سے کام لیتا ہے۔ چنانچہ میں نے بھی دیسی ادویہ سے بروے تجربہ روح نکال کر ان سے کام لیا ہے۔ جس کے ساتھ برسوں کے مریض گھنٹوں میں صحت پاسکتے ہیں +

مجھے اکسیر کا نسخہ یاد ہے

جو برسوں کے مریضوں کو گھنٹوں میں نوجوان سرو قد تنومند بنادیتی ہے اسلئے دنیا میں یہی الفاظ زبان زد خاص و عام ہیں کہ

حکیم زبدۃ الحکماء غلام نبی کی دوا واقعی اکسیر تاثیر ہے

کیونکہ بہت سے سادہ لوح اپنی غلط کاریوں سے پشیمان اور خداداد طاقت کے زائل ہونے سے حیران و سرگرداں ہوکر میرے مرکبات کو استعمال کرتے ہیں تو ان کی وہ پہلی ادنےٰ حالت بدرجہ غایت اعلےٰ ہوجاتی ہے یعنی گم شدہ پھر عود کر آتی ہے دوگنی سے چوگنی اور چوگنی سے آٹھ گنی ہوجاتی ہے

میرے پاس سنگ پارس ہے

سنگ پارس کی اصل یہ ہے کہ اسکے عمل سے دھات کی رذالت اصلی مادہ کو ایسا چھوڑتی ہے کہ پھر اس کا عود کرنا اسکی طرف محال ہے میرے مرکبات مرض کے دور کرنے میں پارس کا کام دیتے ہیں جس مریض پر ان کا استعمال کیا گیا اسکی رذالت مرض بالکل دور کرکے تندرست و توانا بنادیا میرے مرکبات مرض کا ایسا قلع و قمع کردیتے ہیں کہ پھر اس کا عود کرنا محال در محال ہے۔ یہ خواص یقینی ہمارے مرکب میں ہیں +

مجھکو اسم اعظم یاد ہے

یہی وجہ ہے کہ کسی عزیمت خوان اور جھوٹے جادوگر وغیرہ کی پیش نہیں چلتی اور اس کا یہ اثر ہے کہ دغابازوں کی قلعی کھل جاتی ہے +

عمل حب بتلاتا ہوں

جو شخص اپنی ناتجربہ کاری اور صحبت بد کے باعث اپنے ہم چشموں اور منظور نظر سرگرم احباب میں رسوا۔۔۔ مطعون ہوکر منہ دکھانے کے قابل نہ رہا ہو وہ

اس کو استعمال کرے تو نوشی کے اور قدرت کا تماشا دیکھے کہ سب متنفر و در کنار ہونے والے دوست پھر اسی کو عزیز سمجھنے لگیں گے اور اسکے پیچھے پھریں گے اور اسی کا دم بھریں اور شیدا ہوں گے +

عمل قاتل اعدا بھی سکھلاتا ہوں

یعنی بعض جن لوگوں کو نامردی۔ جریان۔ رقت۔ سرعت وغیرہ جیسے دشمنوں کے ہاتھ سے ہزیمت پر ہزیمت آٹھائی ہو اور دن میں شکست فاش اور رات کو شبخون کا خوف لگا رہتا ہو وہ اسکو استعمال کرکے دیکھیں کہ تھوڑے ہی دنوں میں اس کا روسیاہ دشمن ایسا غارت اور تباہ ہو جائے گا کہ پھر خدا چاہے عمر بھر ان سے کوسوں دور رہے گا +

{قاضی الحاجات حل المشکلات}

جو صاحب سایہ عافیت گم کرچکے ہوں اور سبب علالت پیر بعد یاس و حرمان بآہ سرد و دل پر درد رنجور گھر کی راحت سے محروم ہوں اور اس قلالت کی وجہ سے اپنے عنفوان شباب میں ماہرویان پری تمثال کے نظارہ کی تاب نہ لاکر آنکھوں پر بجائے چند سی آتی ہو اور عین ایام بہار جوانی بے ابنی تاڑ۔ پژمردہ پھول یا سرو قامت کے سایہ سے دور کئے بیٹھے ہوں وہ آئیں اور نذرانہ بشرطیہ ٹھیکہ پر معالجہ کرنے کو تیار ہوں اگر وہ اسمیں اپنا حال زار مشتہر جس کا افشا کسی صورت میں ممکن نہ ہو لکھ بھیجیں گھر بیٹھے بجائے سب دبا ؤ اٹھ جائیگا اور دونوں صورتوں میں آنکھوں کا نور بنجائیں گی +

ان سب متذکرہ بالا مجربوں کا مبحث اور کیمیا گری کا زر اور اکسیر کا لب لباب اور سنگ پارس کا نایاب مناسب اور اسم اعظم کا قائمقام میرا کچاس سالہ تجربہ کیا ہوا

شربت مقوی اعصاب

ہے جسکے استعمال سے سب دکھ درد اور قباحتیں جو کثرت عیاشی مسکرات و بدافعالی وغیرہ سے جانگزی کا باعث ہوگئی ہوں جنکی وجہ سے ناتواں جسم میں نازک اور روح مند روح حیات کی قید بھی دشوار ہوگئی ہو اور زندگی کا کوئی لطف باقی نہ رہا ہو بالکل زائل اور رفع ہوجاتی ہیں میری سفارش ہے ایک دفعہ ضرور آزمائیں اگر ہفتہ بھر کے استعمال سے شیر کیطرح بہادر نہ بنجائیں تو میرا ذمہ۔ قیمت فی شیشی صرف چار روپیہ (للعہ)

پتہ:- زبدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور موچی دروازہ

بجلی کے ساتھ نامرد کمزور اور سست کا علاج

میں وہی حکیم فتح چند ہوں جسکے طبی مجرب نسخے پیسہ اخبار کے اندر چھپتے رہے ہیں امید ہے ناظرین پیسہ اخبار مجھکو بھول نہ گئے ہونگے

آج کل کے اکثر نوجوان بوجہ بد صحبت کے اپنے ہاتھوں سے اپنی طاقت کو ضائع کر کے بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ اس برے کام سے آدمی کے پٹھوں کی طاقت ماری جاتی ہے اور بدن میں ہوشیاری نہیں رہتی اور رگیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ انسان اولاد پیدا کرنے کے لایق نہیں رہتا ہے یہ برا کام آدمی کو اس قدر شرمندگی دلاتا ہے۔ کہ جس سے بعض نوجوان گھر سے بیزار ہو کر یا تو گھر چھوڑ کر نکل جاتے ہیں یا خودکشی کر لیتے ہیں۔ **اس** خراب کام سے صرف پٹھے ہی سست نہیں ہوتے۔ بلکہ خاص **اعضا** بھی چھوٹے سیاہ رنگ کے ٹیڑھے۔ بھینگے ہو جاتے ہیں **دل دماغ۔ جگر۔ گردے۔ مثانہ۔ خزانہ** سب کے سب ضعیف ہو جاتے ہیں۔ منی پتلی ہو کر سرعت اور احتلام اور جریان منی کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔ دل کمزور ہو کر دل دھڑکنے لگ جاتا ہے۔ بزدلی بڑھ جاتی ہے۔ جگر اور دماغ بہت ضعیف ہو جاتے ہیں۔ سر میں چکر آیا کرتے ہیں بات کو بھول جانا اور آنکھوں کی کمزوری۔ چربی کی کمی اور بدن ضعیف اس قدر ہو جاتا ہے۔ کہ ذرا سی آواز سے دل دہل جاتا ہے انسان حیران پریشان اکثر رہا کرتا ہے۔ معدہ اور آنتوں سے کمزوری سے قبض دایم اور بدہضمی کی شکایت اکثر رہا کرتی ہے۔ غرضیکہ اس نامراد علت کی وہ وہ آفتیں پیش آتی ہیں۔ جس کو بیمار ہی جانتا ہے۔ ایسی حالت دیکھکر حال کے داناؤں نے اس مرض کا سب سے اعلیٰ علاج **بجلی کے ذریعہ کیا** بجلی فوراً سست اعضا کے اندر گھس جاتی ہے۔ اور جاتے ہی اس کو گرم اور ہوشیار کر دیتی ہے۔ ہم نے بھی وہی بجلی منگائی ہوئی ہے۔ اور عرصہ چھ سال سے بیماروں کا علاج کرتے ہیں۔ ۱۵۰۰ سو بیمار کے قریب علاج کرا چکے ہیں۔ ہم نے اس علاج سے بہتر اور کوئی علاج نہیں خیال کیا ہے۔ جو لوگ یہاں سے دور رہتے ہیں۔ ان کے واسطے بجلی کا جوہر طلا ایک شیشی کے اندر بند کر کے بھیجدیا جاتا ہے۔ جو بجلی کا سا کام دیتا ہے۔ اور اس سے رگوں کا سرد پانی نکل جاتا ہے۔ پھر ایک اور طلا ۲ لگا لیا جاتا ہے۔ جس سے پٹھے موٹے اور سخت ہو جاتے ہیں اور ایک شیشی مقناطیسی گولیوں کی کھانے کے واسطے بھی ساتھ ہوا کرتی ہے۔ اس کے کھانے سے بے حد قوت باہ پیدا ہوتی ہے۔ سارے **برقی سٹ** کی قیمت جس میں برقی طلا ۱ طلا ۲ موٹا کرنے والا۔ حبوب مقناطیس تینوں چیزیں معہ ترکیب استعمال [illegible] منگوالیں جو آدمی ہم کو اپنے پاس بلوا کر بجلی لگوائے۔ وہ سکنڈ کلاس ریلوے گاڑی کا کرایہ معہ فیس [illegible] کے ارسال کرے ہم ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر علاج کر کے واپس آجاوینگے

اطلاع آج کل بہت سے لوگوں نے ہمارے دیکھا دیکھی بجلی کا اشتہار دینا شروع کر دیا ہے۔ ان کے دھوکہ سے بچنا۔ واضح رہے کہ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ تمام پنجاب بلکہ ہندوستان میں ہمارے طریقہ سے کوئی آدمی بجلی کا علاج نہیں کر سکتا ہے۔

طبی اخبار سورج پرکاش امرتسر

یہ اخبار ۸ سال سے ملک کی خدمت کر رہا ہے۔ اس میں تشریح جسم کل۔ علاج امراض درست اور نہایت مجرب نسخے درج ہوتے ہیں۔ [illegible] کا مکمل علم بھی اس سے حاصل ہو سکتا ہے۔ قیمت [illegible] سالانہ معہ محصول نمونہ کا پرچہ مفت [illegible]

حکیم فتح چند مالک طبی شفاخانہ و اخبار سورج پرکاش امرتسر بازار جیمل سنگھ امرتسر

جنرل سپلائی سٹورس لاہور کی

مختصر فہرست

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جہاں بارہ مہینے مکھیوں مچھروں اور پسوؤں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے۔ اس سے نجات پانے کے لیے نہایت ضروری تھی لہذا رفاہ عام کی غرض سے مکھی مار کاغذ نو ایجاد ترکیب اور مصالحوں سے امریکہ میں تیار کرا کر منگایا ہے ہدایت کے مطابق اس کے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات ملے گی۔ قیمت فی لفافہ جس میں آٹھ مکھی مار کاغذ ہیں

بے نظیر دردِ سر کی دوائی

ہو رہی ہو ایک منٹ تک آرام ہو جاتا ہے۔ ہر قسم کے درد کے لیے یقینی اور فوری علاج صفراوی اعصابی تلخمی وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور شقیقہ کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ اور ان سب بیماریوں کا نقصان بچ جاتا ہے جو درد کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ٹکیہ ہیں ایک روپیہ دو آنہ (عہ)

کھانسی کا حکمی علاج

جس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اور دمہ کا ضیق النفس گلے کا پڑ جانا حلق کی گرفتگی اور خراش پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کی تمام سوزشیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس سے مجرب اور سریع التاثیر کھانسی کی دوائی ملنی مشکل ہے! قیمت کھانسی کی دوائی (عہ فی بوتل)

مرکب جوہر عشبہ

خون کی صفائی کے لیے اس سے بہتر علاج آج تک دریافت نہیں ہوا جلد اور خون کی بیماریوں کے لیے عشبہ تریاق ہے تمام خون کی غلاظتوں اور گندے مواد کو رفع کرنے کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ وجع المفاصل یعنی گٹھیا آتشک اور تمام ایسے خوفناک امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے "جوہر عشبہ" کے ساتھ اور بھی ایک ادویات فولاد اور پوٹاسیم کے جوہر کے جز شامل ہیں بچاس پوری خوراکیں اس بوتل میں ہیں عہ فی بوتل

فولاد کی مقوی گولیاں

یہ ولایت کی بنی ہوئی آئرن ٹانک پلز نہایت مقوی ہیں کمزوروں کے لیے نہایت مفید ہے۔ قیمت فی ڈبیا گولی سعہ

بال اڑانے کا عجیب و غریب پوڈر

اس عجیب و غریب پوڈر کو اس قدر شہرت حاصل ہو چکی ہے کہ اب محتاج تعریف نہیں رہا۔ ذرا سا شیر گرم پانی میں گھول کر لگا دیجیے۔ بال فوراً صاف ہو جائیں گے مگر نازک مقامات پر زیادہ دیر نہ رہے۔ قیمت فی بکس بجائے ۸ کے اب ۶ کر دی گئی ہے۔ ۳ بکس کے ۱۰ اور ایک درجن بکسوں کے ۱۲

برقی تعویذ یا چارم لاکٹ

اس برقی تعویذ کو کرتہ کے نیچے عین سینہ پر پہننے سے دل کا دھڑکنا بند ہو جاتا ہے اور طاقت آتی ہے۔ اس کی برقی تاثیر سے خون کی اصلاح ہوتی ہے۔ قیمت فی عدد ۱۲ اور تین عدد کے لیے عہ

حکیم برلین صاحب کی مشہور آفاق ادویات

حکیم برلین صاحب کی کھانسی کی دوائی چھوٹی بوتل عہ بڑی بوتل
ہیضہ اور بدہضمی کی دوائی " سعہ "
پین بام ہر قسم کے دردوں کا علاج عہ

دانتوں کا منجن

اس پر طور پر منجن جسے استعمال کیا ہر کسی درد کے منجن کے استعمال کا کبھی ارادہ نہیں کیا۔ چند روز کے استعمال سے دانت موتیوں کی طرح چمکدار ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی بکس ۳ آنہ چند بکس کی قیمت عہ اور درجن کی قیمت

ترکی ٹوپیاں

ہر قسم کی اور ہر ناپ کی ترکی ٹوپیاں موجود ہیں خصوصاً بڑے سروں کے ناپ کی بہت ہی نفیس موجود ہیں۔ قیمت درجہ اول عہ درجہ دوم اور درجہ سوم

خالص دودھ پہچاننے کا آلہ

لیکٹو میٹر جسے مقیاس اللبن کہتے ہیں۔ ایک منٹ میں آپ کو بتلا دے گا کہ دودھ میں پانی کس قدر ملایا گیا ہے۔ قیمت فی عدد روپیہ پوری ہدایت استعمال ہمراہ ہے۔

ولایتی جرمن چمچے

یہ جرمن چمچے بالکل چاندی کے چمچوں کی طرح نفیس اور خوبصورت ہیں مصری وغیرہ خشک چیزیں ڈالنے کے کام آ سکتے ہیں۔ قیمت فی چمچہ ۲ر

لاہور کے مشہور ریشمی ازار بند

ریشمی ازار بند لاہور کا مشہور تحفہ سوغات ہر جگہ بھیجا جاتا ہے ولایتی ریشم کے ازار بند ہر رنگ کے بھیجے جا سکتے ہیں اصلی ریشم کا ازار بند اچھا ہوتا ہے ۱۲ سے ۱۴ فی روپیہ تک ملتے ہیں۔

دوسرے نمونے کی دوات

قیمت ۴ر

دوات جس کی سیاہی کبھی نہیں گرتی

نہایت خوشنما رنگ کی بڑی ۴ر

عجیب و غریب سرمہ

یہ سرمہ بہی قابل استعمال اور بہت مفید ہے قیمت فی پڑیا یک تولہ عہ نصف تولہ ۸ر

ممیرے کا سرمہ

پروفیسر میا سنگھ صاحب کا مشہور ممیرے کا سرمہ پڑیا یک تولہ دو روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ:- جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

میں کیمیاگر ہوں

میں کیمیاگر ہوں۔ میں سینکڑوں روپے روزانہ ایک دوائی کی بدولت کماتا ہوں جسکی کثرت فروخت نے مجکو مالامال کر دیا ہے۔ جس کی جادو بھری تاثیروں نے ملک میں دھوم مچا دی ہے۔ انڈیا بھر کے باشندے بچے سے لیکر بڈھے تک اسکے نام سے واقف ہیں اور جانتے ہیں کہ کمزوری اور نامردی کے لئے ہندوستان میں یہ ایک بے نظیر اور بے خطا دوائی ہے جس کا نام روح حیات ہے +

میں جادوگر ہوں۔ سوائے مادر زاد نامردی کے خواہ کیسا ہی نامرد ہو اسکو بفضل خدا پوری شفا دیکر مرد بنا دیتا ہوں۔ کمزوروں کو وہ قوت دیتا ہوں کہ پہلوانی کریں اور جن کے جسم پر خواہ وکیسی ہی مقوی غذائیں استعمال کریں گوشت نہ آتا ہو یا جن میں مادہ تولید نہ ہونے کے باعث اولاد نہ ہوتی ہو یا جن لوگوں میں وہ طاقت گم ہو جس کی وجہ سے مرد کو مرد کہہ سکیں یا جن کے دل دماغ اور اعصاب ضعیف ہوں۔ اُن سب کے لئے میرے پاس جادو اثر دوائی موجود ہے جس کا نام روح حیات ہے +

روح حیات کے خواص یہ ہیں کہ نامردی۔ ضعف اعصاب۔ ضعف مثانہ۔ ضعف باہ۔ جریان۔ ضعف دماغ۔ ضعف جگر۔ ضعف معدہ۔ ذیابیطس اور اختلاج قلب کے لئے بمنزلہ تریاق ہے۔ دو یوم میں قوت مردمی کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ کمزوری اور قبل از وقت علامات پیری کے لئے بے نظیر اور طاقت جوانی پیدا کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ اسکے استعمال سے تھوڑے عرصہ میں نامردی اور اسکے متعلق جسقدر خرابیاں جسم انسان میں پیدا ہو جاتی ہیں اُن سب سے نجات کامل ہو جاتی ہے جو لوگ روزانہ ڈیوٹی بخوبی ادا نہیں کر سکتے وہ روح حیات آزمائیں۔

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اسکی کثرت فروخت سے ایک لاکھ روپیہ کی جائداد میں نے پیدا کر لی ہے جس میں مکانات۔ کوٹھیاں۔ باغات اور اراضی شامل ہیں۔ روح حیات کی تیاری اور فروخت کا حساب کتاب رکھنے کے لئے میرے دفتر میں کلرکوں کی خاص جماعت کام کرتی ہے جس میں ہندو مسلمان اور عیسائی مذہب کے لوگ ملازم ہیں۔ اور کارخانہ روح حیات پنجاب بھر کے اشتہاری طبیبوں اور ڈاکٹروں سے زیادہ (انکم ٹیکس) ادا کرتا ہے۔ میری آمدنی کی نسبت ایک دفعہ صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور نے دریافت کیا تھا جس پر صاحب موصوف کی خدمت میں تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر جو ڈاک خانہ سے بنک میں وصول ہوئی تھی مع چٹھیات بنک بھیجی گئی جسکی نقل بالاختصار بغرض اطمینان خلائق ذیل میں درج ہے:-

آمدنی ۳ یوم بذریعہ منی آرڈر				
۲۔ اکتوبر ۱۹۰۶ء	۱۰۷	۶	روپے	۱۴ ۱۳
۳	۷۸	۶		۷ ۷
۴	۱۶۱	۶		۴ ۴
۵	۵۵	۶		۱۵
۶	۳۲۸	۶		۵
۷	۱۵۲	۶		۲
میزان آمدنی تین یوم ۸۸۳ روپے ۴ آنہ				

اس چٹھی پر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لاہور تحریر فرماتے ہیں " میں آپ کی چٹھیات اور دیگر کاغذات متعلقہ دیکھنے کے بعد واپس کرتا ہوں " (دستخط) بی۔ایچ۔ اسیکنسن صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لاہور ۱۵۔ اکتوبر ۱۹۰۶ء

آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ روح حیات کی قدر دانی ملک میں کس قدر بڑھ گئی ہے۔ اب کوئی وجہ نہیں کہ اس کے فائدوں میں ذرا بھی آپ کو شک ہو اور اس زندگی بخش اکسیر دوائی کے خریدنے میں تامل کریں +

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنہ (عہ)

صحت کے ٹھیکہ پر علاج اور نامردوں کے لئے سنگ پارس مردمی کا بکس

کہاں ہیں وہ حسرت بھری آہیں کھینچنے والے اور رات کو اختر شماری کرنے والے نامرد جو مارے شرم کے اپنی حالت کسی سے بیان نہیں کر سکتے اور شفا سے مایوس ہو کر خودکشی کرنے پر آمادہ ہیں۔ کہاں ہیں وہ کوتاہ اندیش نوجوان جنہوں نے اپنی نادانی سے اپنے رگوں اور پٹھوں کو کمزور کر دیا ہے اور ان میں مادہ تولید نہیں رہا جس کے سبب سے وہ اولاد کو ترستے ہیں +

میں ان کو خوشخبری دیتا ہوں کہ میں نے ان کے لئے مردمی کا بکس تیار کیا ہے۔ اسکے استعمال سے نامردی جڑھ سے جاتی رہتی ہے اور جو جو خرابیاں جوانی کی بے اعتدالیوں سے پیدا ہو گئی ہیں سب علیحدہ دور ہو جاتی ہیں۔ اسکے استعمال سے نامرد مرد اور مرد جوان مرد بن جاتا ہے۔ بے اولادوں کے ہاں اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہے۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری اور سستی دور ہو کر نامردی سے نجات کامل ملتی ہے۔ اس بکس میں نامردی کا داخلی اور خارجی علاج شامل ہے یعنی دو شیشیاں روح حیات کی پینے کے لئے اور ایک شیشی روغن دافعہ سستی کی مالش کے لئے موجود ہیں جس سے ایک نامرد کو پوری شفا ہو سکتی ہے +

قیمت فی بکس آٹھ روپے (عہ)۔ اور جو صاحب صحت کے ٹھیکہ پر علاج کرانا چاہیں اُن سے چار روپیہ پیشگی اور آٹھ روپیہ مابعد صحت کے لئے جاوینگے۔ اور تا حصول صحت ادویات بلا قیمت دیئے جاویں گے۔ مریضوں کو اپنے مفصل حالات سے اطلاع دینی چاہیئے +

روغن دافعہ سستی { رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری۔ لاغری۔ کجی وغیرہ دور ہو کر بفضل خدا بالکل صحت ہو جاتی ہے اور تمام عمر بھر کسی دوائی کے استعمال کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ قیمت فی شیشی (للعہ) +

مریضوں کا فرض ہے کہ وہ رسالہ مشکلکشا اور جنتری ۱۹۰۶ء منگوا کر ملاحظہ کریں جس میں ہر ایک بیماری کی تشخیص اور علاج درج ہے +

المشتہر

حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر پروپرائٹر شفاخانہ عام لاہور (اکبری دروازہ)

ایک سچی کیمیاگر

دولت کمانے کا ڈھنگ

نواب اشرف اینڈ کمپنی لاہور